PART - 5

(انگریزی کے مشہور ناول "The Da Vinci Code" کا اُردو ترجمہ)
مُقدّس پیالہ
مُحمّد سعید عمران

(Pura

لینگڈن نے سر ہلا دیا۔ چرچ کی مُخالف تنظیمیں اور پریوری بھی انگریزی زبان کو صاف زبان سمجھتی تھیں۔ فرانسیسی، اطالوی اور ہسپانوی زبانوں کا ماخذ دراصل لاطینی زبان تھی جو کہ چرچ استعمال کرتا تھا۔ جب کہ انگریزی بالکُل علحدہ زبان تھی، جو اُس دور میں کم استعمال ہوتی تھی۔ اِس لئے پریوری نے اِسی زبان کو رابطے کا ذریعہ بنایا تھا اور اِسے ایک مُقدّس زبان کے طور پر ارکان کو سکھایا جاتا تھا۔

''اِس نظم میں'' ٹیبنگ بولا۔ ''گریل، نائٹس ٹمپلر اور مگدالہ کی مریم کی طرف اشارے ہیں۔ میں اور کیا کہوں؟''

''کوڈ'' سوفی نے دوبارہ نظم کی طرف نگاہ دوڑائی۔ ''ایسا لگتا ہے کہ ہمیں دانائی کے کِسی قدیم لفظ کے بارے میں اشارہ دیا جارہا ہے''۔

''آبرا کا دابرا'' ٹیبنگ بولا۔ اُس کی آنکھیں چمک رہی تھیں۔

پانچ حُروف پر مُشتمل لفظ۔ لینگڈن نے سوچا۔ اُس کے دماغ میں ہزاروں قدیم الفاظ آنا شُروع ہو گئے جو کہ کسی نہ کسی طرح دانائی کے لفظ کہلائے جاتے تھے۔ جادو کے منتر، مصری الفاظ، خُفیہ تنظیموں کے نام۔

''ایسا لگتا ہے کہ کوڈ کا تعلق ٹمپلرز کے ساتھ ہے'' سوفی بولی اُس نے اونچی آواز میں پڑھا۔ ''ایک ایسا پتھر جس کی تعظیم ٹمپلر کرتے تھے''۔

''لی'' لینگڈن نے ٹیبنگ کو دیکھا۔ ''تُم تو ٹمپلرز کے ماہر ہو؟''

ٹیبنگ چند لمحے خاموش رہنے کے بعد ٹھنڈی آہ بھر کر بولا۔ ''یہ پتھر، دراصل کسی قبر کے سرہانے لگایا جانے والا کوئی پتھر ہے۔ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہ اشارہ مگدالہ کی مریم کے مقبرے والے پتھر کی طرف ہو، مگر اِس کا کوئی فائدہ نہیں کیونکہ ہم نہیں جانتے کہ یہ مقبرہ کہاں ہے؟''

''آخری سطر میں یہ لکھا ہوا ہے'' سوفی نے آخری سطر پڑھی۔ ''اتباش سچ کو سامنے لائے گا۔ میں نے اتباش کے بارے میں سُنا ہے''

''ہاں مُجھے حیرت نہیں'' لینگڈن بولا۔ ''تُم نے تو اِسے کرپٹالوجی میں پڑھا ہوگا۔ یہ قدیم ترین کوڈ ہے جو ہر کوئی جانتا ہے''۔

بلاشُبہ۔ سوفی نے سوچا۔ عبرانی زبان کا کوڈ۔

اتباش کوڈ سوفی کی کرپٹالوجی کی تربیت کے دوران پڑھایا گیا تھا۔ ماہرین کے مُطابق یہ کوڈ پہلی دفعہ ۵۰۰ قبل مسیح میں استعمال ہوا تھا جو کہ یہودی اپنی لکھائیوں میں استعمال کرتے تھے کیونکہ عبرانی یہودیوں کی زبان تھی۔ اِس کوڈ میں ایک لفظ کے بدلے میں دوسرا لفظ استعمال ہوتا ہے۔ یہودی زبان میں بائیس حروفِ تہجی ہیں اور اِس کوڈ میں پہلا حرف آخری حرف کے ساتھ بدلا جاتا ہے، اِسی طرح دوسرا حرف، آخری حرف سے پہلے والے حرف کے ساتھ بدل جاتا ہے۔

''اتباش بالکُل مُناسب کوڈ ہے'' ٹیبگ نے کہا۔ ''کبالہ کی کئی عبارتوں میں یہ استعمال ہوا ہے۔ اِس کے علاوہ عہد نامہ قدیم، اور

بحیرہِ مردار کی دستاویزات میں بھی۔ یہودی عالم آج بھی اپنی کتابوں میں اتباش کوڈ ڈھونڈنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پریوری نے اپنی تعلیمات میں اتباش کی تعلیم بھی شامل رکھی ہوگی''۔

''مسئلہ یہ ہے کہ'' لینگڈن کُچھ سوچتے ہوئے بولا۔ ''ہمارے پاس کوئی ایسا لفظ نہیں ہے جس پر ہم یہ کوڈ آزما سکیں''۔

ٹیبنگ نے ٹھنڈی سانس بھری۔ ''لگتا ہے کہ یہ کوئی ایسا لفظ ہے جو کہ پتھر کے قبر پر لکھا ہوا ہے ہمیں وہ پتھر ڈھونڈنا ہوگا''۔

سوفی نے لینگڈن کی طرف دیکھا، جس کے چہرے پر ہلکی سی مُسکراہٹ گویا یہ کہہ رہی تھی کہ بھلا پتھر ڈھونڈنا کوئی آسان کام ہے؟

اتباش چابی ہے، سوفی نے سوچا۔ مگر ہمارے پاس یہ چابی آزمانے کیلئے کوئی دروازہ نہیں ہے۔

کُچھ دیر بعد ٹیبنگ نے ایک مایوسی بھری سانس لی اور اپنی بیساکھیاں سنبھالتا ہوا اُٹھ کھڑا ہوا۔ ''دوستو! میں کُچھ کھانے پینے کا بندوبست کرلوں۔ میرا تو دماغ گھوم رہا ہے۔ اور میں ذرا اپنے مہمان اور ریمی کی خبر بھی لے لوں''۔

سوفی ٹیبنگ کو دروازے سے باہر جاتے دیکھ رہی تھی۔ اُسے تھکاوٹ محسوس ہوئی۔ یوں لگ رہا تھا کہ وہ ایک خلا میں معلق ہے جہاں سے پتہ نہیں وہ کہاں اُترے گی۔ وہ اپنے نانا کی پہیلیوں کے درمیان پلی بڑھی تھی مگر یہ نظم پڑھ کر بے چین ہوگئی تھی۔

اِس میں کُچھ اور بھی ہے۔۔۔۔ اُس نے خود کلامی کی۔ کُچھ پوشیدہ مگر آسانی سے سمجھ نہ آنے والا۔

وہ یہ بھی سوچ رہی تھی کہ سائلنڈر کے اندر کیا ہوسکتا ہے۔ اُسے خدشہ تھا کہ اِس کے اندر بھی کوئی مُشکل پہیلی ہی ہوگی۔ اگرچہ لینگڈن اور ٹیبنگ پُر اعتماد تھے کہ سارا سچ سائلنڈر کے اندر ہے لیکن وہ جانتی تھی کہ اُس کا نانا اپنے راز آسانی سے کسی کے حوالے نہیں کرتا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بورگٹ کے ہوائی اڈے پر رات کے وقت ڈیوٹی دینے والا ائر کنٹرولر اونگھ رہا تھا کہ اچانک کمرے کے دروازے پر جیسے قیامت ٹوٹ پڑی، وہ اُچھل پڑا۔ یکدم بیزو فاش کمرے کے اندر داخل ہوا۔

''ٹیبنگ کا طیارہ کہاں گیا ہے؟'' فاش کے لہجے میں سانپوں کی سی پھنکار تھی۔

کنٹرولر منمنا کر رہ گیا۔ وہ نہیں چاہتا تھا کہ اپنے برطانوی گاہک کی ذاتی معلومات کسی کو مُہیّا کرے۔

''ٹھیک ہے'' فاش بولا۔ ''میں تُمہیں ایک طیارے کو پرواز کی معلومات مُہیّا کیئے بغیر پرواز کی اجازت دینے پر گرفتار کر رہا ہوں''۔

فاش نے اپنے ایجنٹ کی طرف اشارہ کیا جو اُس کے پیچھے ہی کمرے میں داخل ہوا تھا۔ اُس کے ہاتھوں میں ہتھکڑیاں پکڑی ہوئی تھیں۔ ائر کنٹرولر پر دہشت چھا گئی۔ اُس کی سوچ میں وہ تمام اخبار آ گئے جن میں سوالیہ سُرخیاں ہوتی تھیں کہ فرانس کا بہترین پولیس کیپٹن ہیرو ہے یا پھر دکھاوا۔ اُسے اپنے سوال کا جواب مل گیا تھا۔

''ٹھہرو'' کنٹرولر ہتھکڑیاں دیکھ کر لرزنا شُروع ہو گیا۔ ''میں اتنا بتا سکتا ہوں کی سر لی ٹیبنگ اکثر لندن علاج کی غرض سے جاتے رہتے ہیں۔ اُن کا طیارہ لندن کے مضافات میں بگن ہل پر اُترتا ہے''۔

فاش نے ایجنٹ کو پیچھے ہٹنے کا اشارہ کیا۔ ''کیا آج رات بھی اُس کی منزل یہی ہے؟''

''مُجھے نہیں پتہ'' کنٹرولر کے لہجے میں سچ نُمایاں تھا۔'' آخری رابطے کے مُطابق طیارہ برطانیہ ہی جا رہا تھا۔ یقیناً وہ لندن ہی اُترے گا''۔

''کیا اُس کے ساتھ کوئی اور بھی ہے؟''

''میں قسم کھاتا ہوں جناب، مُجھے زیادہ معلوم نہیں۔ ہمارے گاہک سیدھے اپنے طیارے کے ہینگر میں جا سکتے ہیں اور طیارے میں کُچھ بھی رکھ سکتے ہیں۔ طیارے میں کیا کیا ہے، یہ معلوم کرنا تو اُس ائرپورٹ کے کسٹم حُکام کی ذمہ داری ہے جہاں طیارہ اُترے گا''۔

فاش نے اپنی گھڑی کی طرف دیکھا اور پھر شیشے سے باہر رن وے پر کھڑے چند جیٹ طیاروں کو۔'' وہ کتنی دیر میں وہاں پہنچ جائیں گے؟''

کنٹرولر نے اپنے کاغذات کو کھنگالا۔'' یہ اتنا لمبا سفر نہیں ہے۔ زیادہ سے زیادہ ساڑھے چھ بجے تک''۔

فاش نے تیوری چڑھائی۔ ساڑھے چھ بجنے میں صرف پندرہ منٹ باقی تھے۔'' گاڑی لاؤ۔ مجُے لندن جانا ہے۔ اور میرا رابطہ کینٹ کی مقامی پولیس سے کرواؤ بلکہ برطانوی ایمی۔ آئی۔ فائیو سے میرا رابطہ کرواؤ۔ میں چاہتا ہوں کہ یہ سب خاموشی سے ہو۔ ٹیبنگ کے طیارے کو بحفاظت اُترنا چاہئیے میرے وہاں پہنچنے تک طیارے سے کوئی اُترنے نہ پائے''۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

''تُم خاموش ہو'' لینگڈن نے سامنے بیٹھی سوفی سے کہا۔

''میں تھکن محسوس کر رہی ہوں'' اُس نے جواب دیا۔'' اور یہ نظم، اِس کے بارے میں مُجھے کُچھ اندازہ نہیں''۔

لینگڈن بھی تھکن محسوس کر رہا تھا۔ جہاز کے انجن کی آواز اُس کے دماغ پر اثر انداز ہو رہی تھی اور اُس کے سر میں ابھی تک ٹیسیں اُٹھ رہی تھیں۔ ٹیبنگ جہاز کے پچھلے حصے میں تھا۔ لینگڈن نے سوچا کہ یہی موقع ہے جب وہ سوفی سے ایک اہم بات کر سکتا ہے۔

''مُجھے تُمھارے نانا کی منطق سمجھ آ گئی ہے کہ اُس نے ہمیں اکٹھا کیوں کیا؟ کوئی ایسی بات تھی جو وہ چاہتا تھا کہ میں تُمھیں سمجھاؤں''۔

''کیا ہولی گریل اور مگدالہ کی مریم کے علاوہ بھی کُچھ بچا ہے''۔

لینگڈن سوچ رہا تھا کہ بات کیسے شُروع کرے۔'' تُم نے دس سال تک اُس سے رابطہ نہیں کیا۔ میں اِس بات کی وضاحت کر سکتا ہوں، وہ وجہ کہ تُم دونوں دس سال تک دور رہے''۔

سوفی اپنی کُرسی پر بیٹھے بیٹھے کلبلائی۔'' میں نے تُمھیں ابھی تک یہ نہیں بتایا کہ ہماری دوری کی وجہ کیا تھی؟''

لینگڈن نے اُسے غور سے دیکھا۔'' کیا تُم نے کوئی جنسی رسم دیکھی تھی؟''

سوفی سہم سی گئی۔'' تُمھیں کیسے پتہ چلا؟''

''تُم نے مجھے خود بتایا تھا کہ تُم نے ایک ایسا واقعہ دیکھا تھا جس نے تُمھیں یقین دلایا کہ تُمھارا نانا کسی خُفیہ تنظیم کا رُکن تھا۔ اور اِس کا تُم پر اتنا اثر ہوا کہ تُم سانئر سے دور چلی گئیں۔ میں خُفیہ تنظیموں کے بارے میں جانتا ہوں، اور یہ سمجھنے کیلئے ڈاونچی جیسے دماغ کی ضرورت نہیں''۔

سوفی لینگڈن کو گھُور کر رہ گئی۔

''کیا تُم نے یہ واقع بہار کے موسم میں دیکھا تھا؟ لینگڈن نے پوچھا۔'' مارچ کے وسط میں؟''

سوفی نے طیارے کی کھڑکی سے باہر دیکھا۔'' میں یونیورسٹی سے موسمِ بہار کی چھُٹیوں پر تھی اور کُچھ دِن پہلے ہی گھر آ گئی تھی''۔

''کیا تُم مجھے اِس بارے میں بتانا چاہتی ہو؟''

''نہیں'' سوفی کی آنکھوں میں عجیب جذبات تھے۔'' مُجھے نہیں پتہ میں نے کیا دیکھا تھا؟''

''کیا اِس رسم میں عورتیں بھی تھیں؟''

چند لمحے بعد سوفی نے سر ہلا دیا۔

''اور اُن کا لباس سیاہ اور سفید تھا؟''

اُس نے اپنی آنکھوں میں آنے والے آنسوؤں کو صاف کرتے ہوئے سر ہلا یا۔'' اُسفید رنگ کی جالی والی عبائیں اور سُنہری جوتے۔ اُن کے ہاتھوں میں سُنہری گولے تھے۔ جبکہ مردوں نے سیاہ پوشاکیں اور سیاہ جوتے پہنے ہوئے تھے''۔

لینگڈن نے کوشش کی کہ اپنے جذبات کو چھُپائے۔ مگر وہ سوفی کے الفاظ پر یقین نہیں کر پا رہا تھا۔ یہ دو ہزار سال پُرانی مُقدّس رسم تھی۔

''نقاب؟'' وہ بولا۔ اُس کی آواز پُرسکون تھی۔'' ذوجنسی نقاب؟''

''ہاں۔ سب نے ایک طرح کے نقاب پہنے تھے۔ عورتوں نے سفید اور مردوں نے سیاہ''۔

لینگڈن جانتا تھا کہ اِس رسم کی جڑیں کہاں جا کر ملتی ہیں۔'' اِسے ہئیروس گیماس کہتے ہیں۔ یہ دو ہزار سال بلکہ اِس سے بھی پُرانی رسم ہے۔ مصری راہب اور راہبائیں نُسوانیت کی زرخیزی کی خوشی میں یہ رسم مناتے تھے''۔ وہ سوفی کی طرف جھُک کر دبے لہجے میں بولا۔'' تُم نے یہ رسم، بغیر سمجھے اور پڑھے دیکھی ہے اِس لئے یہ تُمھارے لئے ایک صدمے کا باعث بنی ہے''۔

سوفی خاموش رہی۔

''ہئیروس گیماس یونانی زبان کا لفظ ہے'' لینگڈن نے بات جاری رکھی۔'' اِس کا مطلب ہے مُقدّس شادی''۔

''جو رسم میں نے دیکھی تھی وہ کوئی شادی نہیں تھی''۔

''شادی، ملاپ کے حوالے سے۔ سوفی''۔

''تُمھارا مطلب جنسی ملاپ سے ہے؟''

نہیں''۔

’’نہیں؟‘‘ سوفی کی زیتونی آنکھوں میں گویا لینگڈن کیلئے آزمائش تھی۔

لینگڈن نے بات بدلنے کی کوشش کی۔ ’’ہاں، ہم کہہ سکتے ہیں مگر ویسے نہیں جیسا ہم آج کل کے دور میں سمجھتے ہیں‘‘۔ لینگڈن نے سوفی کو سمجھایا کہ اگرچہ اُس نے یہ رسم ایک جنسی رسم کے طور پر دیکھی ہے مگر اِس رسم کا مطلب نفسانی تسکین نہیں ہے۔ یہ دراصل ایک روحانی عمل ہوتا ہے۔ قدیم لوگ یقین رکھتے تھے کہ جنسی ملاپ کے بغیر مرد نامُکمل ہوتا ہے۔

’’یعنی جنسی ملاپ بطور عبادت؟‘‘

لینگڈن نے یوں کندھے اُچکائے جیسے وہ اِس بات سے مُتفق نہ ہو۔ سوفی درست ہی کہہ رہی تھی۔ ’’سوفی! یہ بات بہت اہم ہے کہ قدیم لوگ دراصل جنسی ملاپ کو بالکُل مُختلف نظر سے دیکھتے تھے، ویسا نہیں جیسا آج کل دیکھا جاتا ہے۔ جنسی ملاپ سے نئی زندگی وجود میں آتی ہے اور اِس وجہ سے عورت کو بھی مُقدّس سمجھا جاتا تھا۔ جو کُچھ تُم نے دیکھا، وہ آج کل کے دور کا جنسی ملاپ نہیں تھا، بلکہ یہ روحانی ملاپ تھا۔ مُقدس شادی ایک مقدس رسم ہوتی ہے‘‘۔

اُسے اپنے الفاظ سوفی کے اعصاب پر گرتے محسوس ہو رہے تھے۔ سوفی رات بھر نہایت حوصلہ مند نظر آتی رہی تھی مگر اب یوں لگ رہا تھا کہ اُس پر چڑھا ہوا خول اُتر رہا ہے۔ اُس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے، جنہیں اُس نے اپنی آستین کے ساتھ صاف کر لیا۔

لینگڈن نے سوفی کو تھوڑا سا وقت دیا۔ اور پھر اُسے بتانے لگا۔

’’ابتدائی چرچ‘‘ اُس کا لہجہ نرم تھا۔ ’’اِس نظریے کا مُخالف تھا اِس لئے اُنہوں نے اِسے ایک شیطانی عمل کے طور پر ظاہر کیا‘‘۔

سوفی اگرچہ خاموش تھی مگر لینگڈن نے محسوس کیا کہ اب وہ اپنے نانا کے اِس عمل کو سمجھ رہی تھی۔

سوفی کو اپنا ماتھا ٹھنڈا محسوس ہوا۔ اُس نے اپنا سر طیارے کی کھڑکی ساتھ لگا لیا اور باہر خلا میں جھانکنے لگی۔ وہ لینگڈن کی بتائی تمام باتیں سمجھنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اُسے اپنے نانا کے اُن تمام خطوط کا خیال آیا جو وہ پچھلے دس سال سے اُسے بھیجتا رہا تھا۔ اُس نے سوچا کہ وہ رابرٹ کو سب کُچھ بتا ڈالے۔ اُس نے نظریں کھڑکی سے ہٹائے بغیر بولنا شُروع کر دیا۔ اُس نے وہ سارا واقعہ حرف بحرف لینگڈن کو بتا دیا کہ اُس رات کیا ہوا تھا اور اُس نے نارمنڈی میں واقع بنگلے میں کیا کیا دیکھا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

چارٹرڈ طیارہ مناکو کی روشنیوں کے اوپر سے گُزر رہا تھا جب ارنگروسا نے فاش کی طرف سے آنے والی دوسری کال ختم کی۔

یہ قصہ اب ختم ہونا چاہئیے۔

وہ اپنے آپ کو بیمار محسوس کر رہا تھا۔ فاش نے اُسے جو حالات بتائے تھے وہ نہایت نازُک تھے اور اُس کی سمجھ سے باہر تھے۔ ہر چیز قابو سے باہر ہو رہی تھی۔ میں نے سیلاس کو کس مسئلے میں ڈال دیا ہے؟ اور اپنے آپ کو بھی!

وہ لرزتی ٹانگوں کے ساتھ کاک پٹ میں داخل ہوا۔ ’’میں اپنی منزل بدلنا چاہتا ہوں‘‘۔

پائلٹ نے مُڑ کر اُسے دیکھا۔ ’’آپ تو مذاق کر رہے ہیں‘‘۔

’’نہیں مُجھے جلد از جلد لندن پہنچنا ہے‘‘۔

’’جناب یہ چارٹرڈ پرواز ہے، ٹیکسی کا سفر نہیں کہ آپ جب چاہیں راستہ تبدیل کر سکیں‘‘۔

’’میں مزید رقم ادا کرنے کو تیار ہوں؟ لندن تو بس ایک گھنٹے کے مزید فاصلے پر ہے۔ ہمیں اپنا رُخ زیادہ تبدیل نہیں کرنا پڑے گا‘‘۔

’’یہ بات نہیں ہے جناب۔ اور بھی مسائل ہوتے ہیں‘‘

’’دس ہزار یورو‘‘ ارنگروسا بولا۔

پائلٹ مُڑا۔ اُس کی آنکھوں میں حیرت تھی۔ ’’کتنے؟ کوئی راہب اتنے پیسے ساتھ لے کر گھومتا ہے؟‘‘

ارنگروسا کاک پٹ سے باہر آیا اور اپنے بریف کیس میں سے کُچھ بانڈ نکال لئے اور واپس آ کر پائلٹ کو پکڑا دیئے۔

’’یہ کیا ہے؟‘‘ پائلٹ نے پوچھا۔

’’یہ دس ہزار یورو کا بانڈ ہے جو کہ ویٹیکن کی طرف سے تصدیق شُدہ ہے‘‘۔

’’رقم رقم ہوتی ہے‘‘ پائلٹ نے بانڈ واپس ارنگروسا کو پکڑا دیا۔

ارنگروسا کو یکدم کمزوری محسوس ہوئی۔ اُس نے کاک پٹ کے دروازے کا سہارا لے لیا۔ ’’یہ زندگی اور موت کا مسئلہ ہے۔ تُمہیں میری مدد کرنی ہوگی‘‘۔

پائلٹ نے ارنگروسا کی انگوٹھی پر نظر ڈالی۔ ’’کیا یہ ہیرے اصلی ہیں؟‘‘

ارنگروسا نے اپنی انگوٹھی کی طرف دیکھا۔ ’’میں یہ انگوٹھی نہیں دے سکتا‘‘۔

پائلٹ نے کندھے اُچکا لئے اور سیدھا ہو کر شیشے سے باہر دیکھنے لگا۔ ارنگروسا کو یکدم گہرے دُکھ کا احساس ہوا۔ اُس نے انگوٹھی کی طرف دیکھا۔ اگر حالات ٹھیک نہ ہوئے تو اِس انگوٹھی کی اہمیت ختم ہو جائے گی۔ اُس نے ایک سانس بھری اور انگوٹھی اُتار کر پائلٹ کے سامنے رکھ دی۔ پھر وہ باہر کر اپنی نشست پر بیٹھ گیا۔ کُچھ دیر بعد طیارے کا رُخ تبدیل ہونا شُروع ہو گیا ہے۔ ارنگروسا کو یوں لگ رہا تھا کہ گویا اُس کا سارا جاہ وجلال لڑکھڑا رہا ہے۔ یہ سب ایک مُقدس منصوبے کے تحت شُروع ہوا تھا۔ نہایت دانائی کے ساتھ بنایا جانے والا منصوبہ، مگر اب یوں لگ رہا تھا جیسے ریت کے گھروندا ثابت ہوا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

لینگڈن محسوس کر رہا تھا کہ سوفی کو ابھی تک پُرانی یادیں بے چین کر رہی ہیں۔ وہ ساری واقعہ سُن کر حیران رہ گیا تھا۔ اِس رسم کا مرکزی کردار سانیئر تھا، پریوری کا گرانڈ ماسٹر۔ ڈاونچی، بوتیچیلی، آئزک نیوٹن، وکٹر ہیوگو، یاں کوکٹیو۔۔۔۔۔ اور یاک سانیئر۔

’’سمجھ نہیں آ رہا کہ میں کیا کہوں‘‘۔ لینگڈن نے نرم لہجے میں کہا۔

سوفی کی سبز آنکھوں میں آنسو تھے۔ ’’اُس نے میری پرورش اپنی بیٹی کی طرح کی تھی‘‘۔

لینگڈن نے دیکھا کہ سوفی کی آنکھوں میں جذبات کا سمندر تھا۔ شاید یہ پچھتاوا تھا۔ بہت گہرا۔۔۔۔سوفی نے اپنے نانا کو دھتکارا تھا اور اب وہ اُسے ایک نہایت مُختلف زاویئے سے دیکھ رہی تھی۔ باہر، صُبح کا اُجالا پھیل رہا تھا، لیکن نیچے زمین ابھی تک تاریک نظر آ رہی تھی۔

''میرے دوستو، کھانا'' ٹیبنگ کیبن میں داخل ہوا۔ اُس نے میز پر کوکا کولا پُرانے بسکٹ رکھ دیئے۔

''وہ راہب ابھی تک نہیں بولا'' وہ چہکا۔ ''اُسے تھوڑا وقت دینا چاہیئے'' اُس نے بسکٹ توڑا اور نظم کی طرف نگاہ دوڑائی۔ ''میری عزیزہ! کوئی سُراغ ملا کہ شیطان کا پتھر کہاں ہے؟ وہ پتھر جس کی تعریف ٹیمپلرز نے بھی کی ہے؟''

سوفی نے نفی میں سر ہلا دیا۔

ٹیبنگ نظم میں کھو گیا۔ لینگڈن نے کوکا کولا کا گھونٹ بھرا اور کھڑکی سے باہر دیکھنے لگا۔ ایک ایسا پتھر جس کی تعریف ٹیمپلر کرتے تھے۔ اُس نے ایک اور گھونٹ بھرا اور سوچا۔۔ انگلش چینل کھڑکی سے نظر آ رہی تھی اور سفر بھی ختم ہونے والا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ صُبح کی روشنی اُس کے دماغ کو ترو تازہ کر دے گی۔ مگر جیسے جیسے اُجالا طلوع ہو رہا تھا اُس کا دماغ مزید اُلجھ رہا تھا۔ قبر کا پتھر جس کی تکریم نائٹس ٹمپلر کرتے تھے۔ طیارہ اب انگلستان کی کے اوپر تھا۔ لینگڈن کو اپنے دماغ میں روشنی کی چمک سی محسوس ہوئی۔ اُس نے کوکا کولا کی خالی بوتل میز پر رکھی اور بیٹھ گیا۔

''تُم یقین نہیں کرو گے'' اُس نے ٹیبنگ اور سوفی کی طرف مُڑتے ہوئے کہا۔ ''ٹمپلر کا پتھر۔ مُجھے یہ بات سمجھ آ گئی ہے''۔

''تُم جانتے ہو کہ یہ پتھر کہاں ہے'' ٹیبنگ کے لہجے میں جوش تھا۔

لینگڈن مُسکرایا۔ ''ہاں۔ یہ کیا ہے اور کہاں ہے''

سوفی بھی نزدیک ہو گئی۔

''میرے خیال میں یہ پتھر کا حوالہ'' لینگڈن کے لہجے میں محققوں جیسا جوش تھا۔ ''یہ کوئی قبر کا پتھر نہیں ہے''۔

''گویا یہ پتھر کا کوئی سر ہے؟'' ٹیبنگ نے خیال ظاہر کیا۔ سوفی کے چہرے پر نا سمجھی تھی۔

''لی چرچ نے ٹمپلرز پر الزامات کی جو فہرست جاری کی تھی اُن میں ایک الزام یہ بھی تھا کہ وہ مرتد ہو گئے ہیں۔''

''بالکُل، اُن پر ہر طرح کا جھوٹا الزام لگایا گیا تھا مثلاً ہم جنس پرستی، صلیب کی بے حُرمتی، شیطان پرستی اور بہت کُچھ''۔

''ایک الزام یہ بھی تھا کہ وہ بُت پرستی بھی کرتے ہیں، چرچ نے یہ الزام لگایا تھا کہ وہ ایک پتھر کے بنے ہوئے سر کی پوجا کرتے ہیں''۔

''بافومت'' ٹیبنگ نے حیرت سے کہا۔ ''میرے خُدایا! تُم بالکُل صحیح کہہ رہے ہو، ایک ایسا پتھر کا سر جس کی تعظیم نائٹس ٹمپلرز کرتے ہیں''۔

لینگڈن نے جلدی جلدی سوفی کو یہ سمجھانا شُروع کیا کہ بافومت فطرت پرستوں کا زرخیزی اور پیدائش کا دیوتا تھا۔ بافومت کا سر بالکُل بکرے کا سر جیسا تھا۔ جو کہ پیدائش اور طاقت کا اظہار ہے۔ ٹیمپلرز بافومت کا مُجسمہ بنا کر اُس کی تعظیم کرتے تھے۔

''بافومت'' ٹیبنگ بولا۔ ''اگرچہ جنسی زرخیزی کا دیوتا تھا مگر اُس وقت کے پوپ کلیمنٹ نے سب لوگوں کو یہ بتایا کہ دراصل بافومت شیطان کی صورت ہے۔ اور اِسی بافومت کو کلیمنٹ نے ٹیمپلرز کے خلافت مُقدمات میں استعمال کیا''۔

لینگڈن نے سوفی کو تفصیلاً بتایا کہ آج کل تصویری کہانیوں اور فلموں میں شیطان کی جو شبیہہ دکھائی جاتی ہے اُس کی تاریخ ٹیمپلرز کے مقدمے سے ہی شُروع ہوتی ہے۔ اور شہادت کی اُنگلی اور چھوٹی انگلی کی مدد سے سینگوں کا جو نشان بنایا جاتا ہے وہ بھی بافومت کا نشان ہے۔

''ٹھیک ہے'' سوفی نے دونوں کے خیال کو مانتے ہوئے کہا۔ ''اگر یہی وہ پتھر ہے جس کی تکریم و تعظیم نائٹس ٹمپلرز کرتے تھے تو پھر ہمارے لئے مزید مسئلہ پیدا ہو گیا ہے''۔ اُس نے سائلنڈر کی طرف اشارہ کیا۔ ''بافومت (Baphomet) تو آٹھ حُروف پر مُشتمل ہے مگر ہمارے پاس تو صرف پانچ الفاظ کی جگہ ہے''۔

ٹیبنگ شرارتی انداز میں مُسکرایا۔ ''میری عزیزہ! یہی وہ وقت ہے جب ہم اتباش کوڈ استعمال کریں گے''۔

ٹیبنگ نے عبرانی زبان کے بائیس حُروف کاغذ پر لکھ ڈالے۔ لینگڈن یہ دیکھ کر کافی مُتاثر ہوا کہ یہ حُروف ٹیبنگ نے زبانی لکھے تھے۔ اگرچہ اُس نے خالص عبرانی کے الفاظ نہیں لکھے تھے بلکہ عبرانی زبان کی آواز پیدا کرنے والے رومن الفاظ لکھے تھے۔ جیسے

A ,B, G, D, H , V, Z, Ch, T Y, K, LM M, N, S , O, P, Tz, Q, R, Sh, Th

''الف، بیتھ، جیمل، دالیت، ہئی، طاو، زئین، شیت، تیت، یُد، کاف، لامید، میم، نُن، سامیش، عئین، پئی، زادِک، کُف، رئیش، شِن اور طاؤ''۔ ٹیبنگ نے عُبرانی حُروف کو اُونچا اُونچا پڑھا۔ پھر اُس نے اپنی بھنویں ڈرامائی انداز میں سُکیڑیں۔ ''عبرانی رسمُ الخط میں حرُوفِ علّت (Vowel) نہیں لکھے جاتے۔ اِس لئے جب ہم لفظ بافومت لکھیں گے تو تین حروفِ علت ختم ہو جائیں گے''۔

''یعنی ہمارے پاس صرف پانچ حُروف رہ جائیں گے'' سوفی نے کہا۔

ٹیبنگ نے سر ہلایا اور پھر کُچھ لکھنا شُروع کیا۔ ''اچھا یہاں اب میں عبرانی زبان کے حساب سے بافومت کے حُروف لکھتا ہوں۔ اور پھر اُن کے حساب سے انگریزی کے الفاظ لکھتا ہوں۔ جو حُروفِ علّت اِن میں نہیں آئیں گے وہ میں چھوٹے کر کے لکھ رہا ہوں''۔

BaPVoMeTh

''اور یہ بھی یاد رہے کہ'' اُس نے مزید کہا۔ ''عبرانی زبان دائیں سے بائیں لکھی جاتی ہے۔ مگر یہ ہم اپنی آسانی کیلئے بائیں سے دائیں لکھ رہے ہیں تاکہ اتباش کوڈ آسانی سے استعمال کر سکیں۔ اِس کے بعد ہم اِن حُروف کو بدل لیں گے اور اصل لفظ سامنے آ جائے گا''۔

''ہمارے پاس ایک اور آسان طریقہ بھی ہے'' سوفی نے قلم ٹیبنگ کے ہاتھ سے لیتے ہوئے کہا۔'' یہ تمام تبادلاتی کوڈ میں استعمال ہوتا ہے۔ یہ میں نے رائل ہالووے میں سیکھا تھا''۔سوفی نے پہلے گیارہ حرُوف سیدھے لکھے۔اور پھر اُن کے نیچے آخری بارہ حُروف اُلٹے لکھ ڈالے۔

A	B	G	D	H	V	Z	Ch	T	Y	K
Th	Sh	R	Q	Tz	P	O	S	N	M	L

ٹیبنگ نے اُس کے لکھے الفاظ کو دیکھا اور کھلکھلایا۔''تُم بالکُل ٹھیک کہہ رہی ہو۔ یہ تو بہت آسان ہے۔ مُجھے خوشی ہے کہ ہالووے کے لوگ بھی کافی کام کررہے ہیں''۔

سوفی نے الفاظ کو دیکھا۔لینگڈن کو اپنی رگوں میں اُٹھتا جوش محسوس ہو رہا تھا۔اُس نے پڑھا تھا کہ کُچھ مُحققین نے اتباش کوڈ استعمال کر کے شیشاخ کے مُعمّے (Myster of Sheshach) کو حل کیا تھا۔بہت عرصے سے مذہبی مُحققین پریشان تھے کہ عہد نامہ قدیم میں شیشاخ نام کے شہر کا ذکر ہے جو کہ تاریخ کی کسی دستاویز یا نقشے میں موجود نہیں۔اِس کا ذکر عہد نامہ قدیم کی ''کتابِ یرمیاہ'' میں بار بار ہے۔شیشاخ کا بادشاہ۔شیشاخ کے لوگ،شیشاخ کا شہر۔آخر کار ایک مُحقّق نے اِس لفظ پر اتباش کوڈ کا استعمال کیا تھا اور نتیجے میں جو لفظ سامنے آیا وہ تاریخ کا ایک جانا پہچانا،نہایت مشہور شہر تھا۔اگر شیشاخ کو عبرانی زبان کے حساب سے انگریزی حروف میں لکھا جائے تو اُس کے حُروف کُچھ ایسے بنتے ہیں۔

Sh.Sh.K

اور اگر اِن الفاظ کو اتباش کوڈ کے حوالے سے مُتبادل الفاظ سے بدلا جائے تو یہ الفاظ سامنے آتے ہیں۔

B.B.L

اور عبرانی زبان میں۔۔بابل۔

دراصل شیشاخ بابل شہر کا ہی نام تھا۔انجیل پر تحقیق کرنے والوں نے اتباش کوڈ کو مزید الفاظ پر بھی استعمال کیا تھا اور وقت گُزرنے کے ساتھ ساتھ عہد نامہ قدیم میں کئی ایسے الفاظ سامنے آئے تھے جن کے کُچھ نہ کُچھ پوشیدہ معنی تھے۔

''ہم قریب پہنچ گئے ہیں''لینگڈن نے سرگوشی کی،وہ اپنے جوش کو چھُپانے کی ناکام کوشش کر رہا تھا۔

''بالکُل!''ٹیبنگ بولا۔اُس نے سوفی کی طرف دیکھا اور مُسکرایا۔''کیا تُم تیار ہو؟''

سوفی نے سر ہلا دیا۔

''اگر بافومت کو عبرانی زبان میں حُروفِ علّت کے بغیر لکھا جائے اور انگریزی میں اِس کے حروف لکھے جائیں تو یہ کُچھ ایسے بنتا ہے''

B-P-V-M-Th

''اب ہم اتباش کوڈ کے الفاظ کے حساب سے اِسے بدلتے ہیں''ٹیبنگ نے اپنی بات جاری رکھی۔

لینگڈن کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا۔طیارے کی کھڑکی سے صُبح کا سورج نظر آرہا تھا۔اُس نے سوفی کی طرف دیکھا جو کہ الفاظ کو تبدیل کر رہی تھی۔ B کی جگہ P، کی جگہ V،V کی جگہ M،P کی جگہ Y اور Th کی جگہ A

Sh-V-P-Y-A

سوفی گویا چیخ اُٹھی۔''یہ کیا ہے؟''

لینگڈن بھی اِس لفظ کو پہچاننے سے قاصر تھا۔

ٹیبنگ حیرانی سے لرز رہا تھا۔''یہ ہے میرے دوستو! دانائی کا قدیم لفظ''۔

لینگڈن دماغ میں نظم کے الفاظ دُہرائے۔دانائی کا ایک قدیم لفظ اِس دستاویز کو کھول دے گا۔اُس نے دوبارہ اتباش کوڈ سے حاصل ہونے والے لفظ کی طرف دیکھا اور مبہوت رہ گیا۔

''دانائی کا ایک قدیم لفظ''

ٹیبنگ ہنس رہا تھا۔''بالکُل۔بالکُل''

سوفی نے لفظ کی طرف دیکھا اور پھر سائلنڈر پر لگے ڈائلوں کی طرف۔اُسے احساس ہوا کہ ٹیبنگ اور لینگڈن یہ بات بھول چکے ہیں کہ ڈائل پر صرف پانچ حُروف کی جگہ ہے جبکہ یہ تو چھ حُروف پر مُشتمل تھا۔''خاموش ہو جاؤ! یہ تو کوڈ نہیں ہوسکتا۔ یہ چھ الفاظ ہیں اور کسی ڈائل پر Sh اکٹھا نہیں لکھا ہوا۔اِس میں تو رومن حروف تہجی لکھے ہوئے ہیں''۔

''اِسے دوبارہ پڑھو''۔لینگڈن نے سوفی کو کہا۔''دو چیزیں ذہن میں رکھو۔عبرانی زبان میں Sh کو ہم صرف S کے طور پر بھی پڑھ سکتے ہیں، بالکُل اُسی طرح ہم حرف P کو F بھی پڑھ سکتے ہیں۔

SVFYA، سوفی نے سوچا۔وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

''نہایت دانشمندانہ''۔ٹیبنگ بولا۔''عبرانی زبان کا لفظ V اکثر O کی آواز بھی نکالتا ہے''۔

سوفی نے ایک دفعہ پھر حُروف کی طرف دیکھا۔وہ اُنہیں پڑھنے کی کوشش کر رہی تھی۔

S...O...F...Y...A

اُسے یقین نہیں آرہا تھا،وہ حیرت سے کھلکھلا دی۔''سوفیہ۔۔یہ تو سوفیہ بنتا ہے''۔

لینگڈن نے بھی جوش سے سر ہلا دیا۔''ہاں! سوفیہ۔یونانی زبان کا لفظ جس کے لفظی معنی دانائی ہیں۔تُمہارا نام''۔

سوفی کو اپنے نانا کی کمی کا احساس ہوا۔اُس کے نانا نے پریوری کے سنگِ کُلید کو کھولنے کیلئے جو کوڈ رکھا تھا اُس کیلئے بھی سوفی کے نام کو چُنا تھا۔ یہ سب کُچھ مُکمل لگ رہا تھا۔لیکن جب اُس نے دوبارہ سائلنڈر کے ڈائلوں کو دیکھا تو اُسے کُچھ احساس ہوا''۔

''رُکو سوفیہ (Sophia) میں تو چھ الفاظ ہیں''

ٹیبنگ کی مُسکراہٹ ابھی تک قائم تھی۔''نظم کی طرف دیکھو۔تُمہارے نانا نے کیا لکھا ہے۔'دانائی کا ایک قدیم لفظ'، یہی نا؟''

''ہاں''

ٹیبنگ نے آنکھ ماری۔''قدیم یونانی زبان میں سوفیہ۔۔۔۔(SOFIA) ایسے لکھا جاتا تھا''۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوفی کو اچانک شدید خوشی کا احساس ہوا۔اُس نے سائلنڈر ہاتھوں میں تھام لیا تھا۔لینگڈن اور ٹیبنگ کو اپنی سانس رُکتی محسوس ہو رہی تھی۔سوفی ڈائلوں پر الفاظ کو گُھما کر سیدھا کر رہی تھی۔

''زرا احتیاط سے''ٹیبنگ نے اُسے کہا۔''بہت احتیاط سے''۔

سوفی ایک ایک کر کے ڈائل پر الفاظ کو سیدھا کر رہی تھی۔

S...O...F....

اُس نے آخری الفاظ صحیح کیئے۔

I....A

''اچھا''اُس نے ٹیبنگ اور لینگڈن کو دیکھتے ہوئے سرگوشی کی۔''میں اِسے کھول رہی ہوں''۔

''یاد رکھو اِس میں سرکہ بھی ہے''لینگڈن نے دبے لہجے میں اُسے یاد دلایا۔''احتیاط سے''۔

سوفی کو یاد تھا کہ اگر یہ ویسا ہی سائلنڈر ہے جیسا وہ بچپن میں کھولتی رہی تھی تو اُسے اِس کے دونوں سروں کو پکڑ کر دباؤ ڈالنا ہو گا۔اگر کوڈ ٹھیک ہوا تو سائلنڈر ہلکا سا کُھل جائے گا اور وہ اندر موجود کاغذ نکال سکے گی۔اگر کوڈ غلط ہوا تو اِس دباؤ کی وجہ سے اندر موجود شیشہ ٹوٹ جائے گا اور اُس سے نکلنے والا سرکہ دستاویز کو خراب کر دے گا۔

آرام سے سوفی۔۔اُس نے گویا دل ہی دل میں اپنے آپ کو نصیحت کی۔

ٹیبنگ اور لینگڈن دونوں سوفی کو دیکھ رہے تھے جس کے دونوں ہتھیلیاں سائلنڈر کے اوپر تھیں۔کوڈ پتہ چلنے کی خوشی میں سوفی یہ اندازہ کرنا بھول بیٹھی تھی کہ اندر موجود دستاویز میں کیا ہوسکتا ہے؟ ٹیبنگ کے مُطابق اِس میں ایک نقشہ تھا، جو کہ مگدالہ کی مریم کے مقبرے کی نشاندہی کرے گا، جہاں نائٹس ٹمپلرز کا خزانہ تھا۔۔۔۔۔۔۔۔۔سچ کا خزانہ۔

سوفی نے ایک بار پھر نظر دوڑائی کے اُس نے حروف صحیح طرح سے سیدھے کیئے ہیں۔پھر اُس نے آہستگی سے دباؤ ڈالا مگر کُچھ نہ ہوا۔اُس نے تھوڑا اور دباؤ ڈالا اچانک سائلنڈر ایسے کُھل گیا جیسے ایک قدیم دور کی دوربین کُھلتی ہے۔باہر والا حصہ جو کہ ایک ڈھکن کی طرح تھا اُس کے ہاتھ میں تھا۔لینگڈن اور ٹیبنگ اُچھل پڑے تھے۔سوفی نے بیرونی حصے کو میز پر رکھا اور سائلنڈر کے اندر جھانکا۔

ایک دستاویز۔

اُس نے لپٹے ہوا کاغذ دیکھا۔یہ سائلنڈر کے اندر لپٹا ہوا تھا، شیشے کے گرد، شیشے کے اندر سرکہ تھا۔حیرت کی بات یہ تھی کہ یہ کوئی پاپریس (Papyrus) نہیں تھا بلکہ بکری کی جلد سے بنایا ہوا صاف سُتھرا کاغذ تھا۔سوفی حیران تھی کہ ایسا کاغذ سرکے سے

خراب نہیں ہوتا۔اُسے احساس ہوا کہ شیشے کی نلی میں سرکہ نہیں کُچھ اور ہے۔شاید کوئی تیزاب۔

''کیا ہوا؟''ٹیبنگ نے پوچھا۔''کاغذ باہر نکالو''۔

سوفی نے بھنویں سُکیڑ یں کر کاغذ کو پکڑا اور اِسے باہر نکال لیا۔اِس کے ساتھ تیزاب کی شیشی بھی باہر آ گئی۔

''یہ پاپیرس تو نہیں ہے''ٹیبنگ بولا۔''اور یہ کافی بھاری بھی ہے''۔

''ہاں بالکُل''۔سوفی بولی۔

''تو سرکہ پھر کس لئے ہے؟''

''نہیں، یہ سر کے گرد لپٹا نہیں ہوا''سوفی نے کاغذ کھول کر وہ چیز سامنے کی۔''بلکہ یہ تو اِس کے گرد لپٹا ہوا ہے''۔

جب لینگڈن نے وہ چیز دیکھی تو اِس کا دِل ڈوب سا گیا۔

''خُدا ہماری مدد کرے''ٹیبنگ کُرسی پر گرتے ہوئے بولا۔''تُمہارا نانا تو ایک نہایت بے رحم معمار تھا''

لینگڈن حیرت سے دیکھ رہا تھا۔اُسے یقین ہو گیا تھا کہ سانیئر اپنا راز اِتنی آسانی سے نہیں بتانا چاہتا تھا۔

میز پر ایک اور سائلنڈر پڑا ہوا تھا، ایک چھوٹا سائلنڈر۔یہ سیاہ رنگ کے سنگِ سُلیمانی سے بنا ہوا تھا۔لینگڈن کو احساس ہوا کہ سانیئر دراصل دُہرے پن کا ماہر تھا۔ دو سائلنڈر۔۔ہر چیز جوڑے میں ۔۔۔ذُو معنی الفاظ۔۔۔مرد وعورت۔سفید و سیاہ۔لینگڈن کو ایسے لگا کہ علامات کا ایک جالا مزید پھیل رہا ہے۔سفید سائلنڈر میں سے گویا سیاہ سائلنڈر پیدا ہوا تھا۔

لینگڈن نے چھوٹا سائلنڈر اُٹھایا۔اُسے اِس میں سے مائع بہنے کی آواز سُنائی دی۔

''رابرٹ''ٹیبنگ لینگڈن کی طرف کاغذ بڑھاتا ہوا بولا۔''کم از کم یہ بات تو قابلِ اطمینان ہے کہ ہم صحیح سمت میں چل رہے ہیں''

لینگڈن نے موٹے کاغذ کا جائزہ لیا اور اُسے کھول کر دیکھا۔اِس پر نہایت خوبصورت لکھائی میں چار سطور لکھی ہوئی تھیں۔

ایک اور نظم۔وہ بھی ایہامی وزن میں۔

لینگڈن کو پہلی سطر پڑھتے ہی احساس ہو گیا تھا کہ ٹیبنگ کا انگلستان کے بارے میں خیال درست تھا۔اگر چہ یہ مصرع بھی مُہمل سا تھا۔

IN LONDON LIES A KNIGHT A POPE INTERRED

(لندن میں ایک نائٹ ہے۔جس کی آخری رسم ایک پوپ نے ادا کی)

باقی تین سطور میں یہ لکھا ہوا تھا کہ چھوٹا سائلنڈر کھولنے کا کوڈ اُس نائٹ کے مقبرے میں یا مقبرے کے آس پاس کہیں موجود ہے۔

لینگڈن پُر جوش انداز میں ٹیبنگ کی طرف مُڑا۔''کیا تُمہیں کوئی اندازہ ہے کہ اِس نظم میں کس نائٹ کی طرف اشارہ کیا گیا ہے؟''

ٹیبنگ مُسکرایا۔''بالکُل صاف اور صیح۔اور مُجھے پتہ ہے کہ ہمیں کہاں جانا چاہئیے''۔
اِسی وقت طیارے سے تقریباً پندرہ میل آگے۔کینٹ پولیس کی چھ کاریں بگن ہل ائر پورٹ کی طرف بڑھ رہی تھیں۔

کولیٹ نے فریج میں سے پیریئر کی ایک بوتل نکالی اور محل کے ڈرائنگ روم کی میں آگیا۔فاش کے ساتھ لندن جانے کی بجائے اُس کے ذمے شاتیو ولاتے میں موجود تفتیشی ٹیم کی نگرانی تھی۔ابھی تک جو شواہد ملے تھے، وہ ناکافی تھے۔فرش پر گولی کا نشان، ایک کاغذ جس پر بہُت ساری علامات بنی ہوئی تھیں۔اُسترا (Blade) اور صُراحی (Chalice) کے الفاظ۔ایک خون آلود خارزار بیلٹ، جو تفتیشی ٹیم کے ماہرین کے مُطابق اوپس ڈائی کے ماننے والے استعمال کرتے ہیں۔کُچھ دِن پہلے پیرس میں بھی اوپس ڈائی کی سرگرمیوں کے بارے میں اخباروں میں کافی کُچھ لکھا گیا تھا۔

کولیٹ نے ٹھنڈی سانس بھری۔یہ بہت ساری عجیب و غریب چیزوں کا ملغوبہ بن چُکا تھا۔

وہ راہداری میں آیا اور مُطالعے کے کمرے کی طرف چل دیا۔جہاں تفتیشی تنظیم کا افسر فنگر پرنٹس کا مُعائنہ کر رہا تھا۔وہ ایک موٹا آدمی تھا جس نے اپنی پینٹ گیلس کے ذریعے قابو کی ہوئی تھی۔

''کُچھ ملا؟'' کولیٹ نے داخل ہوتے ہی سوال کیا۔

افسر نے نفی میں اپنا سر ہلا دیا۔''کُچھ نیا نہیں۔اُنگلیوں کے نشانات ملتے جُلتے ہیں۔جیسا کہ گھر کے دوسرے حصوں میں بھی ہیں''۔

''پرنٹوں اور خارزار بیلٹ کے بارے میں کیا خیال ہے؟''

''میں نے تصاویر بنا کر انٹر پول کو ای۔میل کر دی ہیں''۔

کولیٹ نے میز پر پڑے دو تھیلوں کی طرف اشارہ کیا جن میں مُتعلقہ اشیاء ڈالی گئی تھیں۔

''یہ تو میری عادت ہے۔میں خاص چیزیں ہمیشہ تھیلے میں ڈال لیتا ہوں''۔تفتیشی افسر بولا

کولیٹ میز کے قریب آگیا۔خاص چیزیں؟

''یہ برطانوی کوئی عجب انسان ہے'' نگران نے کہا۔اُس نے تھیلے میں ہاتھ ڈال کر ایک پرنٹ نکالا۔تصویر ایک گاتھی گرجا کے داخلے کی تھی، جو ایک روایتی مُحراب کی صورت میں تھا۔

کولیٹ نے تصویر کو دیکھا اور بولا۔''اِس میں کیا خاص بات ہے؟''

''اِس کے پیچھے دیکھو''۔

پچھلی طرف نگریزی زبان میں چند سطور لکھی ہوئی تھیں۔اِس میں یہ بتایا گیا تھا کہ محراب کا تنگ ہوتا ڈیزائن فطرت پرستوں کی طرح، ایک عورت کی کوکھ کو خراجِ تحسین ہے۔یہ بہت عجیب بات تھی۔

''تُمہارے کہنے کا مطلب ہے کہ یہ برطانوی سوچ رہا ہے کہ گرجے میں داخلے کا رستہ دراصل عورت کی کوکھ کو ظاہر کرتا ہے''۔

نگران نے اثبات میں سر ہلا دیا۔کولیٹ نے تھیلا اُٹھایا۔یہ ایک پلاسٹ کا تھیلا تھا جس میں کولیٹ نے ایک اور تصویر دیکھی جو کسی پُرانی دستاویز کی تھی۔اِس کے اوپر لکھا ہوا تھا۔

Les Dossiers Secrets . Number 4 Iml 249

خُفیہ دستاویزت۔نمبر۴ ایل ایم ایل ۲۴۹

''یہ کیا ہے؟'' کولیٹ نے پوچھا۔

''پتہ نہیں۔اِس طرح کی کئی نقول اِدھر اُدھر پڑی تھیں، میں نے اِسے بھی ڈال لیا''۔

کولیٹ نے تھیلے میں سے دستاویز نکال لی۔

Prieure de Sign(Priory of Sion)

Les Nautoniers (Grand Masters)

Jean de Gisors - 1188-1120

Marie de Saint Clair 1220-1266

Guillaume de Gisors 1266-1307

Edouard de Bar 1307-1336

Jeanne de Bar 1336-1351

Jean de Saint-Clair 1351-1366

Blance D'Evreux 1366-1398

Nicolas Flamel 1398-1418

Rene D'Anjou 1418-1480

Iolande de Bar 1480-1483

Sandro Felipip (Botticelli) 1483-1510

Leonardo da Vinci 1510-1519

Connetable de Bourbon 1519-1527

Ferdinand de Gonzaque 1527-1575

Louis de Nevers 1575-1595

Robert Fludd 1595-1637

J. Valentin Andrea 1637-1654

Robert Boyle 1654-1691

Isaac Newton 1691-1727

Charles Radclyffe 1727-1746

Chalres de Lorraine 1746-1780

Maximilian de Lorraine 1780-1801

Charles Nodier 1801-1844

Victor Hugo 1844-1885

Claude Debussy 1885-1918

Jean Cocteau 1918-1963

پر یوری آف سیون۔کولیٹ نے حیرت سے سوچا۔

''لیفٹیننٹ''ایک ایجنٹ اندر داخل ہوا۔''فاش کیلئے ایک اہم کال ہے،ہم اُن سے رابطہ نہیں کر سکے،کیا آپ بات کریں گے؟''

کولیٹ باورچی خانے کی طرف آیا جہاں پولیس کا کالنگ سسٹم رکھا ہوا تھا۔دوسری طرف آندرے ورنٹ تھا۔اُس کا مُخلصانہ لہجہ اُس کی پریشانی چھُپانے میں ناکام تھا۔''میں سوچ رہا تھا کہ کیپٹن فاش مُجھے کال کرے گا مگر میں ابھی تک انتظار کر رہا ہوں''۔

''کیپٹن اِس وقت کافی مصروف ہے''کولیٹ بولا۔''کیا میں آپ کی کوئی مدد کرسکتا ہوں؟''

''مُجھے یقین دلایا گیا تھا کہ مُجھے حالات سے باخبر رکھا جائے گا''۔

کولیٹ کوایسا لگا جیسے اُس نے یہ آواز پہلے کہیں سُنی ہے۔نا جانے کہاں اور کب؟''جناب ورنٹ!میں پیرس میں تفتیش کی نگران ہوں۔میرا نام لیفٹیننٹ کولیٹ ہے''۔دوسری طرف خاموشی چھا گئی۔کافی دیر بعد ورنٹ کا جواب آیا۔

''لیفٹیننٹ مُجھے دوسری طرف سے کال آرہی ہے۔معاف کرنا میں آپ سے بعد میں بات کرتا ہوں''ورنٹ نے فون بند کردیا۔

کُچھ لمحوں کیلئے کولیٹ نے ریسیور ہاتھ میں پکڑے رکھا۔پھر اچانک اُسے کُچھ یاد آگیا اور وہ ٹھنڈی سانس بھرنے پر مجبور ہوگیا۔

بکتر بند ٹرک کا ڈرائیور،جس نے جعلی رولیکس گھڑی پہنی ہوئی تھی۔

کولیٹ جانتا تھا کہ ورنٹ نے فون کیوں رکھ دیا تھا۔ورنٹ کواُس کا نام یاد ہوگا،ظاہر ہے اِتنے اہم موقعے پراُن دونوں کا سامنا ہوا تھا تو ورنٹ کیسے بھول سکتا تھا۔اُس نے اِس معاملے کے نتائج کے بارے میں سوچا۔ورنٹ کا مُلوّث ہونا بھی ثابت ہوگیا تھا۔وہ سوچ رہا تھا کہ کال کر کے فاش کوساری بات بتادے۔اُسے اپنے آپ کوثابت کرنے ایسا ہی ایک موقع چاہیئے۔اُس نے اُسی وقت انٹر پول کال ملائی اور درخواست کی کہ ڈیپازٹری بینک آف زیورخ،پیرس کے صدر آندرے ورنٹ کے بارے میں معلومات فراہم کی جائیں۔

☆☆☆☆☆☆☆

''اپنے اپنے بیلٹ باندھ لو''پائلٹ نے اعلان کیا۔باہر ہلکی ہلکی پھوار پڑ رہی تھی۔''ہم پانچ منٹ میں لینڈ کر جائیں گے''۔

ٹیبنگ نے کھڑکی سے باہر دیکھا۔اُسے وطن واپسی کی خوشی تھی۔پیرس اگرچہ ایک گھنٹے کے فاصلے پر تھا مگر پھر بھی بہت دور محسوس ہوتا تھا۔آج کی نمدار صُبح ٹیبنگ کو یوں محسوس ہورہا تھا کہ اُس کا وطن اُسے خوش آمدید کہہ رہا ہے۔وہ سوچ رہا تھا کہ اُس نے جس مقصد کیلئے انگلستان چھوڑا تھا وہ پورا ہوگیا ہے اور اب وہ ایک فاتح کی حیثیت سے واپس آیا ہے۔سنگِ کُلید مل چُکا ہے اور اب اُن کی منزل برطانیہ میں ہی کہیں ہے مگر کہاں؟ یہ پتہ نہیں تھا۔اِس کے باوجود اُسے فتح کا مزا آرہا تھا۔وہ اُٹھا اور کیبن کے ایک طرف دیوار کی طرف بڑھا۔وہاں لگی الماری کھول کر اُس نے دو پاسپورٹ اور برطانوی کرنسی کی دو گڈیاں نکال لیں۔

''یہ میری اور ریمی کی دستاویزات ہیں''وہ بولا۔''اور یہ تُم دونوں کی''۔اُس نے گڈیاں لینگڈن کو تھما دیں۔

''رشوت''۔سوفی نے کہا۔

''تخلیقی سیاست''ٹیبنگ بولا۔''اِس طرح کے ہوائی اڈوں پر کسٹم افسران کو ہم یونہی نوازتے رہتے ہیں۔جب میرا طیارہ ائرپورٹ پر اُترے گا تو یہ سیدھا اپنے ہینگر میں جائے گا تو وہاں آنے والے کسٹم آفیسر کو میں یہ کہوں گا کہ میرے ساتھ فرانس کی ایک بہت مشہور اداکارہ ہے جو برطانیہ میں اپنی موجودگی ظاہر نہیں کرنا چاہتی۔اور یہ رقم اُسی آفیسر کیلئے ہے''۔

لینگڈن مُسکرادیا۔''اور وہ اِسے قبول کرلے گا؟''

''وہ ہر کسی سے رشوت نہیں لیتے۔اور وہ مُجھے کافی عرصے سے جانتے ہیں۔میں کسی غیر قانونی کاروبار میں مُلوّث نہیں۔خُدا کا واسطہ ہے،میں نائٹ ہوں۔''ٹیبنگ مُسکرایا۔''اور نائٹ ہونے کے بہت فوائد ہیں''۔

ریمی کیبن میں آگیا تھا۔اُس کے ہاتھ میں پستول تھا۔''جناب،میرے فرائض مُجھے بتادیجئے''۔

ٹیبنگ نے اُسے دیکھا۔''تُم میری واپسی تک ہمارے مہمان کہ ساتھ جہاز میں ہی رہو۔ہم ہر جگہ اِسے اپنے ساتھ نہیں لے جاسکتے''۔

سوفی کے چہرے پر شک تھا۔''لی۔فرانسیسی پولیس ابھی تک یہ سُراغ لگا چُکی ہوگی کہ ہم برطانیہ میں اُترنے والے ہیں''۔

ٹیبنگ ہنس دیا۔''اور سوچو کہ جب وہ طیارے میں صرف ریمی کو پائیں گے''۔

سوفی اُس کے بہادرانہ رویّے پر حیران تھی۔''لی۔ہم ایک بندھا ہوا آدمی فرانس سے لے آئے ہیں۔یہ تو نہایت خطرناک ہے''۔

''میرے وکیل بھی کافی خطرناک ہیں''ٹیبنگ کا انداز مضحکہ خیز تھا۔''یہ آدمی میرے گھر میں داخل ہوکر مُجھ پر حملہ آور ہوا۔یہ ایک حقیقت ہے جس کی تصدیق ریمی بھی کرے گا''۔

''لیکن اِسے باندھ کر لندن لے آنا؟''لینگڈن بولا۔

ٹیبنگ نے اپنا دایاں ہاتھ یوں اوپر اُٹھایا جیسے عدالت کے سامنے حلف لے رہا ہو''یور آنر!ایک نرالے نائٹ کو معاف کیجئے جو

برطانوی نظامِ انصاف کا دیوانہ ہے۔ مُجھے پتا ہے کہ میں فرانسیسی حُکام کو بھی بُلا سکتا تھا مگر مُجھے وہاں کے عدالتی نظام پر بالکُل اعتبار نہیں۔ یہ آدمی مُجھے قتل کرنے کے درپے تھا اور میں نے اپنے مُلازم کی مدد سے اِسے قابو کر کے اِسے انگلستان لے آیا، میں شدید دباؤ کا شکار تھا''۔

لینگڈن کے چہرے پر بے یقینی تھی۔ ''اور تُمہارا یہ جواب فوراً مان لیا جائے گا؟''۔

''جناب'' سپیکر سے پائلٹ کی آواز سُنائی دی۔ ''کنٹرول ٹاور سے پیغام موصول ہوا ہے کہ ہینگر کے قریب کُچھ مسئلہ ہے جس کی وجہ سے طیارہ بلکہ ٹرمینل پر رُکے گا''۔

ٹیبنگ پچھلے دس سالوں سے یہ ائرپورٹ استعمال کر رہا تھا مگر پہلی دفعہ ایسی صورتحال پیش آ رہی تھی۔ ''مسئلہ کیا ہے؟''

''یہ تو اُنہوں نے نہیں بتایا، کنٹرولر کا رویہ عجیب وغریب تھا۔ اُس کے مُطابق پمپنگ سٹیشن سے گیس لیک ہو رہی ہے۔ اُن کا حُکم ہے کہ طیارہ ٹرمینل پر ہی رکھوں اور کوئی باہر نہ جائے۔ میرا خیال ہے کہ حُکّام کی اجازت کے بغیر ہم طیارے سے اُتر نہیں سکیں گے''۔

ٹیبنگ کے چہرے پر شک کے سائے تھے۔ اُس کے مُطابق پمپنگ سٹیشن ہینگر سے کوئی آدھ میل کے فاصلے پر تھا۔

''ایسا پہلے تو کبھی نہیں ہوا''۔ ریمی کے لہجے میں بھی پریشانی تھی۔

ٹیبنگ سوفی اور لینگڈن کی طرف مُڑا۔ ''میرے دوستو! ہمیں جہاز اُترتے ہی نامساعد حالات کا سامنا کرنے پڑے گا''۔

لینگڈن نے ایک لمبی سرد آہ بھری۔ ''میرا اندازہ ہے کہ فاش ابھی تک مُجھے قاتل سمجھ رہا ہے''۔

''یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ اپنی غلطی تسلیم نہ کر پا رہا ہو''۔ سوفی بولی۔

ٹیبنگ اُن دونوں کی طرف متوجہ نہیں تھا۔ اُسے احساس تھا کہ اُسے تیزی سے کُچھ کرنا ہوگا۔ وہ گریل سے بہت نزدیک تھا اور اب مزید دیر نہیں کرنا چاہتا تھا۔ طیارے کے ٹائر لینڈنگ کیلئے کُھل چُکے تھے۔

''لی'' لینگڈن کے لہجے میں پچھتاوا تھا۔ ''میرا خیال ہے کہ مُجھے گرفتاری دے دینی چاہئیے۔ میں قانونی جنگ لڑ لوں گا''۔

''خُدا کیلئے رابرٹ'' ٹیبنگ نے ہاتھ ہلایا۔ ''تُمہارا کیا خیال ہے کہ اِس سے ہم باقی سب بچ جائیں گے؟ میں تُمہیں غیر قانونی طور پر یہاں لے آیا۔ سوفی نے تُمہیں فرار ہونے میں مدد کی۔ اور ہم ایک آدمی کو یرغمال بھی بنا لائے۔ ہمیں سب کُچھ اکٹھے برداشت کرنا ہوگا''۔

''کیا ہم کسی اور ائرپورٹ نہیں جا سکتے؟'' سوفی نے پوچھا۔

ٹیبنگ نے نفی میں سر ہلا دیا۔ ''اگر ابھی ہم کسی دوسرے ائرپورٹ چلے بھی جائیں تو اِس سے بھی بُرے حالات کا سامنا کرنا ہوگا''۔

سوفی کُرسی پر گُرسی گئی۔

ٹیبنگ جانتا تھا کہ برطانوی حُکام کی طرف سے کُچھ وقت کیلئے چھٹکارا پانے کیلئے جلد از جلد کوئی قدم اُٹھانا ہوگا۔ ''ایک منٹ،

میں آیا''۔ وہ کاک پٹ کی طرف چل پڑا۔

''اب کیا کر رہے ہو؟'' لینگڈن نے پوچھا۔

''کاروباری میٹنگ'' ٹیبنگ بولا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ پائلٹ کو اپنے منصوبے پر راضی کرنے کیلئے کتنے پیسے دینا پڑیں گے؟

☆☆☆☆☆☆☆

طیارہ ائرپورٹ پر اُترنے ہی والا تھا۔ ائرپورٹ پر ایگزیکٹو سروسز آفیسر کا نام سائم ایڈورڈز تھا۔ وہ کنٹرول ٹاور کے پاس تیز تیز قدم اٹھا رہا تھا۔ رن وے بارش کی وجہ سے کافی گیلا تھا۔ آفیسر ایڈورڈز کبھی سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ہفتے کی صُبح اُسے اتنی جلدی جگا دیا جائے گا۔ وہ پریشان بھی تھا کہ اُسے جو کام بتایا گیا تھا دراصل وہ اُس کے سب سے مہنگے اور معزز گاہک کی گرفتاری تھی۔ لی ٹیبنگ نہ صرف ائرپورٹ پر ذاتی ہینگر، بلکہ ہر دفعہ لینڈنگ کی فیس بھی ادا کرتا تھا۔ عام طور پر ائرفیلڈ پر موجود عملے کو ٹیبنگ کی روانگی اور آمد کے بارے میں پیشگی اطلاع ہوتی تھی مگر اِس دفعہ ایسا نہیں ہوا تھا۔ ٹیبنگ کے ہینگر میں ایک خصوصی طور پر بنی ہوئی جیگوار گاڑی موجود تھی۔ اِس گاڑی کی پچھلی سیٹ پر لنڈن ٹائمز کا شُمارہ رکھنا بھی عملے کی ذمہ داری تھی۔ کسٹم کا ایک آفیسر ہینگر کے پاس موجود ہوتا تھا تا کہ سامان اور دستاویزات چیک کر سکے۔ عام طور کسٹم آفیسر ٹیبنگ سے کُچھ رقم کے عوض بہت ساری چیزیں جو برطانیہ میں لانا منع تھا، کلئیر کر دیتا تھا۔ جو بھی تھا، لندن کے مضافات میں اِس طرح کے کافی سارے چھوٹے ہوائی اڈے تھے اور اگر اِس اڈے پر گاہکوں کو سہولیات مُہیا نہ کی جاتیں تو اُن ہوائی اڈوں کے مُقابلے میں یہ ابھی تک بند ہو گیا ہوتا۔

ایڈورڈز کے اعصاب میں کھچاؤ بڑھ رہا تھا اور جیسے جیسے طیارہ نیچے آ رہا تھا اُس کی بے چینی بھی بڑھ رہی تھی۔ وہ سوچ رہا تھا کہ ٹیبنگ اپنی حرکات کی وجہ سے فرانسیسی حُکام کی ناراضگی مول بیٹھا ہوگا یا پھر کوئی ایسی حرکت کر بیٹھا ہوگا جس کی وجہ سے آج صُبح سے ہی فرانسیسی حُکام اُس کی گرفتاری کیلئے بار بار رابطہ کر رہے ہیں۔ فرانسیسی حُکام کی درخواست پر کینٹ پولیس نے بگن ہل کے حکام سے رابطہ کیا تھا۔ عام طور پر برطانوی پولیس کے پاس بھاری اسلحہ نہیں ہوتا مگر صورتحال بہت سنگین لگ رہی تھی کیونکہ نہایت بھاری اسلحے سے لیس ایک ٹیم اِس وقت ائرپورٹ پر موجود تھی۔ آٹھ اسلحہ بردار پولیس والے طیارے کے اُترنے کا انتظار کر رہے تھے۔ جیسے ہی طیارے کا انجن بند ہوتا اور طیارہ رُکتا، رن وے پر موجود عملہ طیارے کے ٹائروں کے آگے رُکاوٹیں لگا دیتا تا کہ طیارہ دوبارہ اُڑ نہ سکے۔ کینٹ پولیس تب تک طیارے کو اپنے قابو میں رکھنے والی تھی جب تک فرانسیسی پولیس حُکام پُہنچ کر صورتحال کو سنبھال نہ لیں۔ طیارہ اب بالکُل قریب آ گیا تھا۔ سائمن ایڈورڈز نے دیکھا کہ کینٹ پولیس کے آدمی بالکُل تیار ہیں۔ طیارے کے ٹائروں نے رن وے کو چھوا اور اِس کے ساتھ ہی اِس کی رفتار کم ہونا شُروع ہوگئی، مگر اِس کا رُخ ٹرمینل کی بجائے ٹیبنگ کے ہینگر کی طرف تھا۔ پولیس افسران نے مُڑ کر سائمن ایڈورڈز کی طرف دیکھا۔

''تُم نے کہا تھا کہ طیارے کے پائلٹ نے طیارہ ٹرمینل پر لانے کی حامی بھر لی ہے'' سائمن کے پاس کھڑا ایک پولیس افسر بولا۔

ایڈورڈ کے چہرے پر حیرانی تھی۔ ''بالکُل، اُس نے یہی کہا تھا''۔

کُچھ دیر بعد سائمن ایڈورڈز پولیس کار میں بیٹھا ہینگر کی طرف جا رہا تھا۔ کار میں مزید افراد بھی تھے۔ پولیس کی مزید گاڑیاں بھی ہینگر کی طرف جا رہی تھیں مگر ابھی وہ ہینگر سے کم از کام پانچ سو گز کے فاصلے پر تھے کہ طیارہ ہینگر کے اندر داخل ہوگیا۔ کُچھ دیر بعد پولیس کی گاڑیاں ہینگر کے باہر پہنچ گئیں۔ سائمن ایڈورڈز اور اسلحہ بردار پولیس والے گاڑیوں سے اُترے اور ہینگر کی طرف بڑھے۔ طیارے کے انجن کا شور سُنائی دے رہا تھا۔ طیارے نے دوبارہ دروازے کی طرف مُڑنا شُروع کر دیا تھا تاکہ واپس جانے کیلئے اپنی پوزیشن میں کھڑا کیا جا سکے۔ جیسے ہی طیارے کے سامنے کا حصہ سامنے ہوا، شیشے کے پیچھے بیٹھے پائلٹ کا چہرہ نظر آیا جس پر خوف اور حیرت کے آثار تھے۔ جہاز رُک گیا تھا اور اِس کا انجن بھی بند ہوگیا تھا،۔ پولیس افسران نے طیارے کو گھیرے میں لے لیا۔ کُچھ دیر بعد طیارے کا دروازہ کُھلنا شُروع ہوگیا اور لی ٹیبنگ کا چہرہ نظر آیا جو کہ طیارے کی سیڑھیاں زمین پر لگنے کا انتظار کر رہا تھا۔ جب اُس کی نظر طیارے کے گرد کھڑے اسلحہ بردار پولیس افسران پر پڑی تو اُس کے چہرے پر حیرت کے آثار اُبھر آئے۔ وہ سائمن ایڈورڈز سے مُخاطب ہوا۔

''سائمن، کیا پولیس والوں کی طرف سے میری کوئی لاٹری نکلی ہے؟'' اُس کے لہجے سے واضح تھا کہ وہ پریشان نہیں بلکہ حیران ہے۔

سائمن ایڈورڈز آگے بڑھا اور تھوک نگلتے ہوئے بولا۔ ''صُبح بخیر جناب! میں معذرت چاہتا ہوں، ہم نے پائلٹ سے کہا تھا کہ گیس لیک ہونے کی وجہ سے طیارہ ہینگر کی طرف نہیں آ سکتا''

''بالکُل، بالکُل۔ میں نے ہی اُسے ہینگر کی طرف آنے کو کہا تھا۔ دراصل میری ایک مُلاقات طے ہے اور مُجھے دیر ہو رہی ہے۔ میں اِس ہینگر کو استعمال کرنے کی کافی رقم ادا کرتا ہوں، اور یہ گیس لیک ہونے والا فضول سا بہانہ مُجھے صحیح نہیں لگ رہا تھا''۔

''جناب آپ کی اچانک آمد نے تو ہمیں حیران کر دیا ہے''

''میں جانتا ہوں کہ میں نے پیشگی اطلاع نہیں دی تھی۔ مگر نئی دوا میری زندگی میں کافی چہل پہل پیدا کر دیتی ہے۔ سمجھ رہے ہو نا!''

پولیس والوں نے ایک دوسرے کے چہروں کی طرف دیکھنا شُروع کر دیا۔ ایڈورڈز آنکھیں جھپک کر رہ گیا۔

''جناب'' چیف پولیس انسپکٹر نے ٹیبنگ کو مُخاطب کیا۔ ''میری آپ سے درخواست ہے کہ آپ مزید آدھ گھنٹا طیارے میں ہی رہیں''۔

ٹیبنگ سیڑھیاں اُترنا شُروع ہوگیا۔ یہ بات سُن کر بھی وہ نہیں رُکا۔ ''میں ایسا نہیں کر سکتا۔ میں نے ڈاکٹر سے ملنا ہے''۔ وہ اب سیڑھیاں آدھی سے زیادہ اُتر چُکا تھا۔ ''میں دیر نہیں کر سکتا''۔

چیف پولیس آفیسر سیڑھیوں کے پاس چلا گیا۔ اُس کے ہاتھوں میں پستول تھا۔ ''میں یہاں فرانسیسی پولیس کے احکامات پر آیا ہوں۔ اُن کا دعوٰی ہے کہ آپ کے طیارے میں کُچھ مُجرم موجود ہیں''۔

ٹیبنگ نے چند لمحے پولیس انسپکٹر کو دیکھا اور قہقہہ لگا دیا۔ ''کیا یہ کوئی خُفیہ کیمرے والا پروگرام ہے؟ بہت اچھے''۔

''یہ نہایت اہم معاملہ ہے جناب۔ فرانسیسی پولیس کا خیال ہے کہ آپ کے طیارے میں کوئی یرغمال بھی موجود ہے''۔

ریمی طیارے کے دروازے پر نمودار ہوا۔ ''سر لی ٹیبنگ کے ساتھ کام کرتے ہوئے مُجھے یہ محسوس ہوتا ہے کہ میں یرغمال ہوں مگر اب وہ مُجھے یقین دلا چُکے ہیں کہ میں آزاد ہوں''۔ ریمی نے اپنی گھڑی پر نظر ڈالی۔ ''میرے آقا۔ ہمیں کافی دیر ہو چُکی ہے''۔ اُس نے ہینگر کے ایک طرف کھڑی سیاہ رنگ کی سیاہ شیشوں والی جیگوار کی طرف دیکھا۔ ''میں گاڑی لے کر آتا ہوں''۔ وہ سیڑھیاں اُترنا شُروع ہوگیا۔

چیف انسپکٹر نے کہا۔ ''براہ مہربانی آپ طیارے میں واپس چلے جائیں۔ فرانسیسی پولیس حکام بس پہنچنے ہی والے ہیں''۔

ٹیبنگ نے سائمن ایڈورڈز کی طرف دیکھا۔ ''سائمن۔ خُدا کیلئے! یہ سب کُچھ نہایت فضول لگ رہا ہے۔ طیارے میں میرے ریمی اور پائلٹ کے علاوہ اور کوئی نہیں۔ طیارے میں جا کر دیکھو اور اِنہیں بتا دو کہ اندر کوئی نہیں''۔

ایڈورڈز اپنے آپ کو کسی جال میں پھنسا محسوس کر رہا تھا۔ ''جی جناب! میں دیکھتا ہوں''۔

''نہیں'' چیف انسپکٹر نے کہا۔ اُسے معلوم تھا کہ ایسے ہوائی اڈوں پر عملیہ ناقابلِ اعتبار ہوتا ہے۔ ''میں خود تلاشی لوں گا''۔

ٹیبنگ نے نفی میں سر ہلایا۔ ''نہیں انسپکٹر یہ میرا ذاتی جہاز ہے اور تُم حُکمنامے کے بغیر اندر داخل نہیں ہو سکتے''۔

''نہیں بالکُل نہیں''

ٹیبنگ کے چہرے پر سرد مہری چھا گئی۔ ''انسپکٹر! مُجھے ڈر ہے کہ میں تُمہارے اِس کھیل کا حصہ نہیں بن سکتا۔ مُجھے دیر ہو رہی ہے اور میں جا رہا ہوں۔ اگر مُجھے روکنا تُمہارے لئے اہم ہے تو تُم مُجھ پر گولی چلا سکتے ہو'' اِس کے ساتھ ہی ٹیبنگ اور ریمی پولیس انسپکٹر کے سامنے سے گُزر کر گاڑی کی طرف جانے لگے۔

☆☆☆☆☆☆☆

چیف انسپکٹر ٹیبنگ کے رویے سے خُوش نہیں تھا۔ بڑے آدمی ہمیشہ ہی اچھے رویے کو استحقاق سمجھتے ہیں اور اُن کی نظروں میں قانون کی کوئی وقعت نہیں ہوتی۔ وہ سمجھتے ہیں کہ وہ قانون سے بالاتر ہیں۔ نہیں۔ وہ قانون سے بالاتر نہیں۔ انسپکٹر نے سوچا۔ وہ مُڑا اور ٹیبنگ کی پُشت کا نشانہ لے لیا۔

''رُک جاؤ! ورنہ میں گولی چلا دوں گا''

''چلا دو'' ٹیبنگ نے رُکے بغیر کہا۔ ''میرے وکیل تُم سے نمٹ لیں گے''۔

انسپکٹر کا خیال تھا کہ یہ سب طاقت کے پُرانے مُظاہرے ہیں۔ ٹیبنگ صحیح کہہ رہا تھا۔ بغیر اجازت نامے کے وہ جہاز کی تلاشی نہیں لے سکتے تھے مگر یہ طیارہ فرانس سے آیا تھا اور فرانسیسی پولیس کے کیپٹن فاش نے اُسے اجازت دے رکھی تھی۔ انسپکٹر سوچ رہا تھا کہ طیارے میں ایسا کیا ہے جس کی وجہ سے ٹیبنگ طیارے کی تلاشی پر رضامند نہیں۔

''اُنہیں روکو'' انسپکٹر نے اپنے آدمیوں کو حُکم دیا۔ ''میں طیارے کی تلاشی لے رہا ہوں''

اُس کے آدمی اسلحہ تانے ٹیبنگ اور ریمی کی طرف بڑھے۔ اُنہوں نے راستہ مسدود کر ڈالا تا کہ وہ گاڑی کی طرف نہ جا سکیں۔

ٹیبنگ مُڑا اور انسپکٹر سے مُخاطب ہوا۔ ''انسپکٹر میں آخری دفعہ تُمھیں خبردار کر رہا ہوں۔ جہاز میں داخلے کی کوشش مت کرنا ورنہ پچھتاؤ گے''

انسپکٹر نے اِس دھمکی کو نظر انداز کر دیا۔ اب وہ طیارے کی سیڑھیاں چڑھ رہا تھا۔ سیڑھیاں چڑھ کر اُس نے طیارے کے اندر قدم رکھا اور تلاشی لینا شُروع کر دی۔ کیا بکواس ہے؟ خوفزدہ پائلٹ کے علاوہ طیارے میں کوئی بھی نہیں تھا۔ بین، باتھ روم، کاک پٹ، سامان کی جگہ۔ مگر وہاں کوئی نہیں تھا۔ وہ سوچ کر رہ گیا کہ کیپٹن فاش کے دماغ میں آخر کار کیا تھا؟ لگتا ہے ٹیبنگ صحیح کہہ رہا ہے۔ وہ طیارے کے دروازے کی طرف آیا اور ہینگر کے پرلے حصے کی طرف اسلحے کی نوک پر کھڑے ٹیبنگ اور ریمی پر نظر ڈالی۔

''انہیں جانے دو'' انسپکٹر نے حُکم دیا۔ ''لگتا ہے ہمیں ملنے والی اطلاع غلط تھی''۔

انسپکٹر کو ٹیبنگ کی آنکھوں میں بھڑکتے شُعلے دور سے ہی نظر آ رہے تھے۔ ''اب تُم میرے وکیلوں کی طرف سے رابطے کا انتظار کرو اور آئندہ فرانسیسی پولیس کا اعتبار مت کرنا''۔

اِس کے ساتھ ہی ریمی نے گاڑی کا دروازہ کھولا اور ٹیبنگ کے سوار ہونے کے بعد ڈرائیونگ سائڈ والے دروازے کی طرف بڑھ گیا اور کھول کر ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا۔ گاڑی سٹارٹ ہوئی اور ہینگر سے باہر نکل گئی۔

☆☆☆☆☆☆☆

''بُہت اچھے'' ٹیبنگ پچھلی سیٹ پر بیٹھا کھلکھلا رہا تھا۔ گاڑی ائر پورٹ سے نکل چُکی تھی۔ ''سب ٹھیک ٹھاک ہیں نا''۔

لینگڈن نے سر ہلا دیا۔ وہ اور سوفی ابھی تک گاڑی کے فرش پر اکڑوں بیٹھے ہوئے تھے۔ اور اُن کے ساتھ بندھا ہوا سیلاس بھی تھا جس کے مُنہ میں کپڑا اُٹھنسا ہوا تھا۔ جب جہاز ہینگر میں داخل ہوا تھا تو ریمی نے جہاز کا دروازہ کھول کر سوفی اور لینگڈن کو نیچے اُتار دیا تھا اور سیلاس کو کاندھوں پر ڈال کر کسی کے پہنچنے سے پہلے گاڑی تک لے گیا تھا۔ وہ سب گاڑی میں چھُپ گئے تھے۔ اِس کے بعد ریمی نے واپس جہاز میں جا کر دروازہ بند کر دیا تھا۔ اب گاڑی کینٹ کی سڑکوں پر رواں دواں تھی۔ لینگڈن اور سوفی بھی آرام سے گاڑی کی سیٹوں پر بیٹھ گئے جبکہ سیلاس ابھی تک نیچے ہی پڑا تھا۔ اُن کے سامنے والی سیٹ پر بیٹھے ٹیبنگ نے مُسکرا کر ایک طرف لگے چھوٹے سے فریج کا دروازہ کھولا اور وہاں سے مشروبات اور سنیکس نکال لئے۔ ''کیا تُم اِس کے علاوہ بھی کُچھ پسند کرو گے؟''

سوفی اور لینگڈن دونوں نے ہی منفی میں سر ہلا دیا۔

ٹیبنگ مُسکرایا اور فریج کا دروازہ بند کر کے بولا۔ ''تب تو ہمیں نائٹ کے مقبرے کے بارے میں بات کرنی چاہئیے''۔

☆☆☆☆☆☆☆

''فلیٹ سٹریٹ'' لینگڈن نے ٹیبنگ کی طرف دیکھا۔ ''کیا فلیٹ سٹریٹ میں کوئی مقبرہ ہے جس میں نائٹ مدفون ہے'' ابھی تک ٹیبنگ نے اُنہیں ایسا کوئی اشارہ نہیں دیا تھا۔ لینگڈن سوچ رہا تھا کہ نظم میں کونسے مقبرے کا حوالہ دیا گیا ہے؟ اُسی مقبرے کو ڈھونڈ کر وہ کوڈ حاصل کرنے میں کامیاب ہو سکتے تھے جسے استعمال کر کے وہ چھوٹا سائلنڈر کھول سکیں۔

ٹیبنگ سوفی کی طرف دیکھ کر شرارتی انداز میں مُسکرایا۔ ''سوفی، ذرا ہارورڈ کے پروفیسر کو ایک دفعہ پھر نظم سُنانا''

سوفی نے اپنی جیب میں سے سائلنڈر نکال لیا، جس کے گرد دستاویز لپٹی ہوئی تھی۔ اُنھوں نے یہ فیصلہ کیا تھا کہ گُلاب کی لکڑی کے بنے ڈبے کو جہاز میں ہی چھوڑ دیا جائے کیونکہ اُس کی ضرورت نہیں تھی۔ اب اُن کے پاس صرف دستاویز اور سائلنڈر تھا۔ سوفی نے دستاویز لینگڈن کو پکڑا دی۔ اگرچہ لینگڈن نے سفر کے دوران یہ نظم کئی دفعہ پڑھی تھی مگر وہ کوئی نتیجہ نہیں نکال سکا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ شاید ابھی یہ نظم پڑھ کر

اُس کے دماغ میں کوئی چیز واضح ہو جائے۔

In London lies a kinght a Pope interred

His labor]s fruit a Holy wrath incurred

You seek the orb that ought be on his tomb

It sepaks of Rosy flesh and seeded womb

نظم آسان زبان میں تھی۔ لندن میں ایک نائٹ دفن ہے جس کا آخری رسُومات پوپ نے ادا کی تھیں۔ ایک ایسا نائٹ جس نے چرچ کو مُشتعل کر دیا تھا اور اُس کے مقبرے پر ایک گول چیز تھی جواب اُس کی قبر پر موجود نہیں۔ نظم کے آخری حصے میں گُلابی گوشت اور بیج دار کوکھ کا حوالہ دیا گیا تھا۔ یہ تلمیح مگدالہ کی مریم کا اشارہ دے رہی تھی۔ وہ گُلاب جس نے عیسٰی کی نسل کو آگے چلایا۔ نظم کی سادگی کے باوجود، لینگڈن نہ جان سکا کہ یہ نائٹ کون ہے اور کہاں دفن ہے؟ اِس کے علاوہ جب وہ مقبرہ ڈھونڈ لیں گے تو اُنہیں ایک ایسی چیز تلاش کرنی ہو گی جو وہاں نہیں ہے، غائب ہو چُکی ہے یا وہاں سے گُم ہو چُکی ہے۔ ''ایک گول چیز جو اُس کی قبر پر موجود ہونی چاہئیے۔

''کُچھ سمجھ آیا؟'' ٹیبنگ مایوس سے انداز میں کھلکھلایا۔ لینگڈن کو محسوس ہوا کہ وہ اِس صورتحال کا مزا لے رہا ہے۔ ''مس سوفی نیو یو؟''

سوفی نے بھی ناں میں سر ہلا دیا۔

''تُم دونوں میرے بغیر کیا کرو گے؟'' ٹیبنگ بولا۔ ''اچھا، میں تُمھیں اِس کا مطلب سمجھاتا ہوں۔ یہ تو کافی آسان ہے۔ پہلی سطر ہی دراصل اِس کی کُنجی ہے۔ کیا تُم اِسے پڑھنا پسند کرو گے؟''

لینگڈن نے اونچا اونچا پڑھا۔ ''لندن میں ایک نائٹ ہے جس کا اختتام ایک پوپ نے کیا تھا''۔

''بالکُل صاف۔ایک نائٹ جس کا اختتام پوپ نے کیا تھا'' ٹیبنگ نے لینگڈن کو دیکھا۔''تُمہارا اِس بارے میں کیا خیال ہے؟''

لینگڈن نے کندھے اُچکائے۔''ایک نائٹ جسے پوپ نے دفنایا تھا؟ یا پھر ایک نائٹ جس کی آخری رسُومات ایک پوپ نے ادا کی تھیں؟''

ٹیبنگ بلند آواز میں ہنس دیا۔''اوہ یہ بھی اچھا ہے، ہمیشہ کی روشن خیالی۔ رابرٹ دوسری سطر دیکھو۔ اِس نائٹ نے کُچھ ایسا کیا تھا جس وجہ سے چرچ کا مُقدس عذاب اِس پر نازل ہوا۔ چرچ اور نائٹس ٹمپلرز کے تعلقات کا سوچو۔ایک نائٹ جس کا اختتام پوپ نے کیا تھا؟''

''ایک نائٹ جسے پوپ نے قتل کر دیا؟'' سوفی کے لہجے میں سوال تھا۔

ٹیبنگ نے مُسکرا کر سوفی کے گھُٹنے کو تھپکا۔ بہت اچھے۔تُمہارا اندازہ ٹھیک ہے''۔

لینگڈن کو ٹمپلرز کی گرفتاریاں اور مُقدمہ یاد آ گیا۔۱۳ تاریخ کا بدقسمت دن۔جُمعہ۔ جب پوپ کلیمنٹ نے مداخلت کر کے سینکڑوں نائٹس ٹمپلرز کو قتل کروا دیا تھا مگر وہ تو سینکڑوں اور ہزاروں نائٹ تھے۔اُس نے اپنا خیال بیان کر دیا۔'' پھر تو ایسی سینکڑوں قبریں ہونی چاہئیں''

''نہیں ایسا نہیں ہے'' ٹیبنگ بولا۔''بہت سارے نائٹ تو زندہ جلا ڈالے گئے تھے یا پھر دریائے ٹائبر میں پھینک دیئے گئے تھے۔مگر اِس نظم میں لندن میں موجود مقبرے کا حوالہ ہے۔اور لندن میں تھوڑے سے نائٹس دفن ہیں'' وہ رُکا اور پھر بولا، اُس کا انداز ایسا تھا جیسے وہ لینگڈن کو اندھیرے سے نکال کر روشنی میں لا رہا ہو۔''رابرٹ، خُدا کیلئے۔وہ گرجا جو لندن میں نائٹس ٹمپلر نے خود بنایا تھا''۔

''ٹیمپل چرچ'' لینگڈن نے ایک لمبی سانس بھرتے ہوئے کہا۔''اِس میں کوئی مقبرہ بھی ہے؟''

''اِس میں دس خوفناک قبریں ہیں، ایسی خوفناک کے پہلے تُم نے کبھی نہ دیکھی ہوں''۔

لیگنڈن اب تک ٹیمپل چرچ نہیں گیا تھا، اگر چہ پریوری سے مُتعلق تحقیق کے دوران اُس نے کئی دفعہ اِس چرچ کا حوالہ پڑھا تھا۔ یہ لندن میں نائٹس ٹمپلرز یا پریوری کی تمام سرگرمیوں کا مرکز تھا۔، اِس کا نام ہیکلِ سُلیمانی کے نام پر رکھا گیا تھا۔اِس گرجا میں ٹمپلرز کی عجیب وغریب رسومات کی داستانیں مشہور تھیں۔''ٹیمپل چرچ تو فلِیٹ سٹریٹ (Fleet Street) میں ہے''۔

''فلِیٹ سٹریٹ سے زرا اندر اِنر ٹیمپل لین میں'' ٹیبنگ شرارتی انداز میں بولا۔''تُمھیں یہ معلوم کرنے میں تھوڑا سا پسینہ تو آئے''۔

''شُکریہ''

''تم میں سے کوئی پہلے وہاں نہیں گیا کیا؟''

سوفی اور لینگڈن کا جواب نہیں میں تھا۔

''مُجھے یہ سُن کر حیرانی نہیں ہوئی'' ٹیبنگ بولا۔''دراصل یہ گرجا اب بُلند عمارتوں کے پیچھے غائب ہی ہو چُکا ہے۔ بہت کم لوگ اِس پر دھیان دیتے ہیں'' یہ بہت قدیم عمارت ہے۔اور اِس کا اندازِ تعمیر تو فطرت پرستوں کی علامات سے بھرا ہوا ہے''۔

سوفی کے چہرے پر حیرانی تھی۔''فطرت پرست؟''

''حیرت انگیز طور پر، فطرت پرست'' ٹیبنگ نے کہا۔''یہ گرجا گول ہے۔ٹیمپلرز نے اِس کی تعمیر کے دوران روائیتی صلیبی اندازِ تعمیر کو نظر انداز کیا تھا اور سورج کو خراجِ تحسین پیش کرنے کیلئے اِسے گول عمارت کے طور پر تعمیر کیا'' ٹیبنگ کی بھنویں پُر جوش انداز میں حرکت کر رہی تھیں۔''رومی سلطنت کے زمانے میں یہ اندازِ تعمیر عام تھا، بلکہ تُم یہ کہ سکتے ہو کہ اُنہوں نے گویا (Stonehenge) بنایا تھا''۔

سوفی نے ٹیبنگ کو دیکھا۔''اور باقی نظم کے بارے میں کیا خیال ہے؟''

ٹیبنگ کا عالمانہ جوش جھاگ کی طرح بیٹھ گیا۔''میں یقین سے کُچھ نہیں کہہ سکتا۔ یہ نا سمجھ آنے والی ہے۔ہمیں تمام دس قبروں کا باریک بنِی سے جائزہ لینا ہوگا۔اگر ہماری قسمت اچھی ہوئی تو ہم وہ گول چیز بھی ڈھونڈنے میں کامیاب ہو سکتے ہیں جس کا ذکر نظم میں کیا گیا ہے''۔

لینگڈن کو احساس تھا کہ وہ قریب پہنچ چکُے ہیں۔اگر اُس گُمشدہ چیز کے زریعے وہ کوڈ پتہ چلانے میں کامیاب ہو گئے تو وہ سائلنڈر کھول لیں گے۔اُسے کُچھ اندازہ نہیں تھا کہ سائلنڈر کے اندر کیا چیز ہے۔

لینگڈن نے ایک بار پھر نظم پر نگاہ ڈالی۔ یہ ایک معمّے کی طرح تھی۔ پانچ حُروف جو کہ گریل سے مُتعلق ہیں۔ جہاز میں اُنہوں نے ایسے تمام پانچ حرفی الفاظ استعمال کئے تھے جو اُن کے خیال میں کے مُطابق کوڈ ہو سکتے تھے۔

GRAIL, GRAAL, GREAL, VENUS, MARIA, JESUS, SARAH

مگر سائلنڈر نہیں کھُلا تھا۔اب ایسا لگ رہا تھا کہ وہ اُس پانچ حرفی لفظ کے نزدیک پہنچ چکُے ہیں جو کہ بیج دار کوکھ کو ظاہر کرتا ہے۔وہ لفظ جو کہ ٹیبنگ جیسے ماہر کے دماغ میں بھی نہیں آ رہا تھا۔اِسی وجہ سے لینگڈن سوچ رہا تھا کہ یہ گریل کا کوئی عمومی حوالہ نہیں تھا۔

''جناب'' ریمی پیچھے مُڑ کر بولا۔''آپ نے بتایا تھا کہ فلِیٹ سٹریٹ، بلیک فرائیر برِج کے پاس ہے؟''

''ہاں اور وکٹوریہ ایمبنکمنٹ کے راستے سے وہاں چلو''

''معاف کیجئے گا مُجھے اندازہ نہیں ہے کہ یہ کہاں ہے۔ہم تو صرف ہسپتال جاتے ہیں''۔

ٹیبنگ نے سوفی اور لینگڈن کی طرف شکایت آمیز نظروں سے دیکھا۔''قسم سے مُجھے کبھی کبھار ایسا لگتا ہے جیسے میں نے کسی بچے کو سنبھالا ہوا ہے۔ایک منٹ۔تُم زرا یہ سنیکس کھاؤ میں اِسے بتاتا ہوں''۔ وہ مُڑ کر ریمی کی طرف مبذول ہو گیا۔

سوفی نہایت دھیمی آواز میں لینگڈن سے مُخاطب ہوئی۔''رابرٹ، کوئی بھی نہیں جانتا کہ میں اور تُم لندن میں ہیں''۔

لینگڈن جانتا تھا کہ وہ ٹھیک کہہ رہی ہے۔ کینٹ پولیس نے فاش کو بتا دیا ہوگا کہ طیارہ خالی تھا اور فاش یہ خیال کرنے پر مجبور ہو گیا

ہوگا کہ وہ ابھی تک فرانس میں ہیں۔ لی ٹیبنگ کے ماہرانہ اقدام نے اُنہیں کافی وقت مُہیا کر دیا تھا۔

''فاش اتنی جلدی ہار ماننے والا نہیں ہے'' سوفی بولی۔ ''وہ اِس گرفتاری سے کافی توقعات وابستہ کئے ہوئے ہے''۔

لینگڈن کوشش کر رہا تھا کہ فاش کے بارے میں نہ سوچے۔ سوفی نے وعدہ کیا تھا کہ وہ آخری راز کو پا لینے کے بعد لینگڈن کو اِس معاملے سے چھٹکارا دلانے کی ہر مُمکن کوشش کرے گی۔ اگرچہ لینگڈن کو یقین تھا کہ فرانسیسی پولیس ہولی گریل کے بارے میں کُچھ نہیں سوچ رہی ہوگی، لیکن اُسے لگ رہا تھا کہ فاش بھی کسی نہ کسی طرح اِس معاملے میں مُلوّث ہے۔ فاش ایک مذہبی آدمی ہے اور وہ قتل کی اِن تمام وارداتوں کا ملبہ میرے سر ڈالنا چاہتا ہے۔ اُس نے سوچا۔ سوفی نے یہ بھی کہا تھا کہ فاش اُسے گرفتار کرنے کیلئے نہ جانے کیوں اِتنا زیادہ پُر جوش ہے۔ لینگڈن کا نام لوورے کے فرش پر اور سانئیر کے روزنامچے میں سے ملا تھا، اِس کے علاوہ یوں لگ رہا تھا کہ لینگڈن نے اپنی کتاب کے مُسوّدے کے حوالے سے جو معلومات دی ہیں وہ جھوٹی ہیں۔ اور یہ سب سوفی کے مشورے پر ہوا تھا۔

''معاف کرنا میری وجہ سے تُم مُشکل میں پھنس گئے'' سوفی نے اُس کے گھُٹنے پر ہاتھ رکھا۔ ''لیکن مُجھے خوشی ہے کہ تُم میرے ساتھ ہو''۔

لینگڈن کو سوفی کی بات میں رومان سے زیادہ مجبوری محسوس ہوئی تھی۔ وہ محسوس کر رہا تھا کہ اُن کے درمیان کوئی کشش ضرور ہے۔ اُس نے تھکے لہجے میں کہا۔ ''مُجھے نیند میں زیادہ مزا آتا ہے''۔

سوفی کُچھ دیر کیلئے خاموش رہ کر بولی۔ ''میرے نانا نے مُجھے تُم پر اعتبار کرنے کو کہا۔ مُجھے خوشی ہے کہ میں نے اس کی یہ بات مانی''۔

''تُمہارا نانا مُجھے جانتا تک نہیں تھا''۔

''پھر بھی، سوچو کہ تُم نے وہ کُچھ کیا جو وہ چاہتا تھا۔ تُم نے سنگِ کُلید ڈھونڈنے میں میری مدد کی، اُس عجیب سی رسم کے بارے میں بتایا'' وہ رُک کر پھر بولی۔ ''پچھلے سالوں کی نسبت آج اپنے نانا کی قُربت کو زیادہ محسوس کر رہی ہوں۔ اگر وہ زندہ ہوتا تو نہایت خوش ہوتا''۔

گاڑی کے شیشے سے پار، لندن کی عمارتیں اب واضح ہو رہی تھیں۔ کسی زمانے میں گھنٹہ گھر اور مینار والا پُل واضح ہوتے تھے مگر اب لندن کی سب سے واضح عمارت ملینئم آئی (Millennium Eye) ہے جو کہ پانچ سو فُٹ اونچا گھول جھولا ہے جس کے اوپر سے لندن شہر کے بہت سے نظارے دکھائی دیتے ہیں۔ لینگڈن نے ایک دفعہ اِس جھولے پر سوار ہونے کی کوشش کی تھی مگر اِس کی ٹیوب نُما سواری لینگڈن کو ایک بند تابُوت کی طرح لگی تھی۔ اور اِس جھولے پر سوار ہونے کی بجائے اُس نے دریائے تھیمز کے کنارے جا کر لندن کا نظارہ کیا تھا۔

لینگڈن کو اپنے گھُٹنے پر دباؤ محسوس ہوا۔ سوفی اُس کی توجہ اپنی طرف کر رہی تھی۔

''سانگریل کی دستاویزات ڈھونڈنے کے بعد ہمیں کیا کرنا چاہیئے؟'' اُس نے دبے لہجے میں سوال کیا۔

''سانئیر نے یہ راز تُمہارے حوالے کیا تھا اور اب یہ سوچنا تُمہارا کام ہے؟''

''کوئی مشورہ تو دو۔ تُمہاری کتاب میں میرے نانا کو کُچھ تو ایسا نظر آیا تھا کہ اُس نے تُمہیں قابلِ اعتبار سمجھا اور تُم سے زاتی طور پر مُلاقات کرنا چاہی۔ ایسا وہ بہت کم کرتا تھا''۔

''کیا پتہ وہُ مجھے بتانا چاہتا ہو کہ میری تحقیق غلط ہے؟''

''اگر ایسا ہوتا تو وہ مُجھے تُم سے ملوانے کی کوشش نہ کرتا؟ تُم نے کتاب میں کیا لکھا تھا؟ سانگریل کی دستاویزات کو سامنے لایا جائے یا نہیں؟''

''میں نے اِس بارے میں کُچھ نہیں لکھا تھا۔ میرا مُسوّدہ مُقدس نُسوانیت کی علامات سے تعلق رکھتا ہے کہ تاریخ میں اِس کی کیا اہمیت ہے۔ میرا مقصد یہ نہیں کہ میں گریل کو ڈھونڈوں یا یہ فیصلہ کروں کہ اِسے دُنیا کے سامنے لایا جائے یا نہیں''۔

''اور پھر بھی تُم ایک کتاب لکھ رہے ہو۔ ظاہر ہے تُم یہ محسوس تو کرتے ہو گے کہ اِن دستاویزات کو مُحققین کے سامنے لانا چاہیئے''۔

''کتابوں میں یہ باتیں بطور تحقیق پیش کرنے اور اِن کو درحقیقت سامنے لانے میں کافی فرق ہے اور۔۔۔''

''اور کیا؟''

''اور یہ کہ ہزاروں کے لگ بھگ دستاویزات سامنے لے کر آنا جِن کا مقصد یہ ہو کہ انجیل صرف جھوٹ ہے''۔

''لیکن تُم نے مُجھے خود بتایا تھا کہ عہد نامہ جدید میں تو بہت زیادہ ملاوٹ کی گئی ہے''

لینگڈن مُسکرایا۔ ''سوفی دُنیا کے ہر ایک عقیدے میں کُچھ نہ کُچھ ملاوٹ ضرور ہے۔ یہی دراصل عقیدہ ہوتا ہے۔ وہ چیز جو لوگ ثابت نہیں کر سکتے اُس پر ڈٹ جاتے ہیں''

''تو تُم اِس بات کے حق میں ہو کہ سانگریل کی دستاویزات ہمیشہ پوشیدہ رہیں؟''

''میں ایک تاریخ دان میں ہوں۔ میں اِس بات کے حق میں نہیں ہوں کہ اِن دستاویزات کو تباہ کر دیا جائے، اور میری بہت بڑی خواہش ہے کہ میں اِن دستاویزات کو دیکھوں اور اِس کے ذریعے عیسٰی کے زندگی کے چھُپے پہلوؤں کو جاننے کی کوشش کروں''۔

''تُم میرے دونوں سوالات پر اعتراض کر رہے ہو''

''نہیں تو، کروڑوں لوگ انجیل پر ایمان رکھتے ہیں، کروڑوں لوگ قُران پر ایمان لاتے ہیں، یا پھر یہودی تورات پر۔ یہ کتابیں لوگوں کو ہدایت دے رہی ہیں''

''یہ تو صحیح جواب نہ ہوا''۔

لینگڈن چند لمحے کی خاموشی کے بعد بولا۔ ''تُمہارا سوال کیا تھا؟''

''مُجھے یاد نہیں ہے''

لینگڈن مُسکرا دیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ساڑھے سات کا وقت تھا۔ وہ ٹیمپل چرچ پہنچ چکے تھے۔ ٹیبنگ، سوفی اور لینگڈن گاڑی سے اُترے۔ یہ قدیم گرجا کائن کے پتھر سے تعمیر کیا گیا تھا، گول سی نہایت شاندار عمارت کا وسطی حصہ ایک طرف کو باہر نکلا ہوا تھا۔ یہ عمارت کِسی گرجے سے زیادہ فوجی عمارت کا تاثر دے رہی تھی۔ اِس عمارت کو گرجہ بنانے کا اعلان یروشلم کے پیٹریارچ ہیراکلئیس نے دس فروری ۱۱۸۵ کو کیا تھا۔ یہ گرجا آٹھ صدیوں تک سیاسی اثرات ونقصان سے بچا ہوا تھا، لندن کی عظیم آتشزدگی اور پہلی جنگِ عظیم کے دوران بھی یہ نُقصان سے محفوظ رہا تھا۔ دوسری جنگِ عظیم میں جرمن طیاروں کی بمباری سے اِس کو کافی نُقصان پہنچا مگر جنگ کے بعد اِس کی مُرمّت کا کام نہایت محنت سے کیا گیا تھا۔ لینگڈن کے خیال میں گرجا کی گول عمارت نہایت سادہ تھی اور یہی گولائی اِس کی خوبصورتی کی وجہ تھی۔ اُس نے اپنی نظروں کے بالکُل سامنے یہ عمارت پہلی بار
دیکھی تھی۔ اُس کے خیال میں رومی سلطنت کی اندازِ تعمیر کے علاوہ مائکل اینجلو کے قلعے کا اندازِ تعمیر بھی شامل تھا۔

''آج ہفتہ ہے اور ابھی تو بالکُل صُبح کا وقت ہے'' ٹیبنگ داخلی دروازے کی طرف بڑھتے بڑھتے بولا۔ ''اِس لئے میرا خیال ہے کہ ہم بغیر کسی کے مُخل ہوئے اپنا کام کر سکتے ہیں''۔

چرچ کا داخلی دروازہ لکڑی کا تھا جو کہ پتھروں میں نصب تھا۔ دروازے کے بائیں طرف، ایک بُلیٹن بورڈ لگا ہوا تھا جس پر عبادات اور تقاریب کا اوقات نامہ لکھا ہوا تھا۔ ٹیبنگ نے بورڈ پڑھ کر تیوری چڑھائی۔ ''سیاحوں کیلئے تو یہ دو گھنٹے بعد کھُلے گا''۔ وہ دروازے کی طرف مُڑا اور اُسے کھولنے کی کوشش کی۔ اُس نے دروازے کے ساتھ کان لگا کر کُچھ سُننے کی کوشش کی۔ تھوڑی دیر بعد وہ پیچھے مُڑا اور دوبارہ بُلیٹن بورڈ کی طرف دیکھنا شُروع ہو گیا۔ ''رابرٹ، آج کی عبادت کا وقت دیکھو۔ آج کون عبادت کی نِگرانی کرے گا؟''

☆☆☆☆☆☆☆

ٹیبنگ نے دروازے پر دستک دی مگر دروازہ نہ کھُلا، وہ مُسلسل دستک دینا شُروع ہو گیا، مگر ایسا لگ رہا تھا کہ اندر موجود ہونے والے کو دروازہ کھولنے سے کوئی دلچسپی نہیں۔ آخر کار ٹیبنگ نے اپنی بیساکھی کی مدد سے دروازہ زور زور سے بجانے لگا۔ تھوڑی دیر بعد دروازہ کھُلا اور ایک نوجوان لڑکے نے باہر جھانکا۔ اُس کے چہرا غُصّے سے سُرخ تھا۔

''گرجا نو بجے کھُلے گا'' اُس کے لہجے میں تُندی تھی۔

''میرا نام لی ٹیبنگ ہے'' لی لڑکے سے مُخاطب ہوا۔ ''میرے ساتھ مسٹر اور مسز کرسٹوفر رِین چہارم ہیں، ہمیں اندر جانے دو''۔

لڑکے نے لینگڈن کی طرف ہاتھ بڑھایا۔ کرسٹوفر رین اِس گرجے کو بھاری رقوم بطور چندہ دیتا تھا۔ لندن کی عظیم آتشزدگی کے دوران گرجے کو پہنچنے والے نُقصان کے بعد اِس کی مُرمّت اُس نے اپنے خرچے سے کروائی تھی۔ اگر چہ وہ دوسو سال پہلے مر چُکا تھا مگر لڑکے کو اُس کے خاندان کے کسی آدمی کو روکتے ہوئے ڈر لگ رہا تھا۔

''آپ سے ملنا اعزاز کی بات ہے''۔ وہ ہکلاتے ہوئے بولا۔

ٹیبنگ نے تیوری چڑھائی۔ ''نوجوان، شُکر کرو تُم کسی ڈیپارٹمنٹل سٹور میں کام نہیں کرتے۔ فادر ناؤلز کہاں ہے؟''

''آج تو ہفتہ ہے وہ تھوڑی دیر سے آئیں گے''۔

ٹیبنگ کے لہجے میں مزید تُندی آ گئی۔ ''اُس نے وعدہ کیا تھا کہ وہ گرجے میں ہی ملے گا۔ لیکن لگتا ہے کہ ہمیں اپنا کام اُس کے بغیر ہی کرنا پڑے گا۔ ہم زیادہ وقت نہیں لیں گے''۔

لڑکا دروازے پر ہی کھڑا رہا۔ ''معاف کیجئے گا، آپ کو کیا کرتے ہوئے زیادہ وقت نہیں لگے گا؟''

ٹیبنگ نے اپنے چہرے پر مصنوعی غُصہ طاری کیا اور لڑکے کی طرف جھُک کر سرگوشیانہ انداز میں بولا۔ ''نوجوان، تُم یہاں بالکُل نئے لگتے ہو۔ ہر سال کرسٹوفر رین، اپنے مرحوم نکڑ دادا کی راکھ میں سے ایک چُٹکی لے کر آتے ہیں اور یہاں چرچ میں پھینکتے ہیں۔ یہ مرحوم کی وصیّت اور آخری خواہش تھی۔ یہاں آنے میں کوئی بھی خوش نہیں ہوتا مگر اب کیا کریں مرنے والے کی آخری خواہش بھی تو پوری کرنا ہوتی ہے''

لڑکا دو سال سے یہاں تھا مگر اُس نے ایسی کوئی بات نہیں سُنی تھی ''یہ بہتر ہو گا کہ آپ ساڑھے نو بجے تک انتظار کریں ابھی تک چرچ کھُلا نہیں اور میں صفائی کر رہا ہوں''۔

ٹیبنگ کے گال غُصے سے سُرخ ہو گئے تھے۔ ''نوجوان، اِس عمارت کی صفائی کی ایک ہی وجہ ہے اور وہ مسز رین کی جیب میں پڑی ہوئی ہے'' اُس نے سوفی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

''معاف کیجئے گا''۔

''مسز رین'' ٹیبنگ بولا۔ ''کیا آپ اِس نوجوان کو راکھ کا برتن دکھانا پسند کریں گی؟''

سوفی ہچکچا گئی، پھر اُس نے اپنی جیب سے سائکنڈر نکال لیا جس پر کاغذ لپٹا ہوا تھا۔

''یہ دیکھو'' ٹیبنگ بولا۔ ''اب تُم ہمیں چرچ میں راکھ بکھیرنے دو گے یا میں فادر ناؤلز کو یہ بتا دوں کہ ہمارے ساتھ کیا سلوک کیا جا رہا ہے؟''

نوجوان مخمصے میں تھا۔ وہ فادر ناؤلز کو نہایت قریب سے جانتا تھا جو کہ چرچ کی روایات کو قائم رکھنا پسند کرتا تھا۔ ہوسکتا ہے کہ وہ بھول گیا ہو کہ یہ لوگ آج یہاں آ رہے ہیں۔ اُس کے خیال میں اِنہیں واپس بھیجنے میں زیادہ خطرہ تھا۔ یہ لوگ کہہ رہے تھے کہ زیادہ وقت نہیں لیں گے۔ اِس میں کیا نُقصان ہے؟ جب وہ لوگ اندر جا رہے تھے تو نوجوان نے دیکھا کہ لینگڈن اور سوفی کے چہرے پر حیرانی تھی۔ وہ واپس مُڑا اور اپنے کام میں مگن ہو گیا مگر کام کرتے ہوئے بھی اُس کی توجہ اُن کی باتوں کی طرف تھی۔

☆☆☆☆☆☆☆

''لی'' لینگڈن نے دبے لہجے میں کہا۔ ''تُم بہت اچھی اداکاری کر سکتے ہو''۔

ٹیبنگ کی آنکھیں چمک اُٹھیں۔ ''آکسفورڈ تھیٹر کلب ابھی بھی میرے جولیس سیزر کے کردار کو یاد کرتا ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں کے اِس ڈرامے کا تیسرا سین مُجھ سے بہتر اب تک کوئی نہیں کر سکا ہوگا''۔

لینگڈن نے ٹیبنگ کو دیکھا۔ ''میرا خیال ہے کہ اِس سین میں سیز رمر گیا تھا''۔

ٹیبنگ بناوٹی ہنسی ہنسا۔ ''ہاں، مگر جب میں گرا تو میرا چوغہ پھٹ گیا تھا اور میں آدھے گھنٹے تک فرش پر پڑا رہا تھا، میں نے زرا سی حرکت بھی نہیں کی تھی، میں نے بہترین اداکاری کی تھی''۔

معاف کرنا میں وہاں موجود نہیں تھا۔ لینگڈن سوچ کر رہ گیا۔ وسطی حصے کی طرف جاتے ہوئے، لینگڈن گرجے کی سادگی دیکھ کر حیران ہوا۔ گرجے کی آرائش و زیبائش غیر روائتی تھی۔ اِس میں رونق کا کوئی عنصر نہیں تھا۔

سوفی نے گرجے کے درمیانے حصے کے داخلے کی طرف اشارہ کیا۔ ''یہ تو کسی قلعے کی طرح لگتا ہے'' اُس کا لہجہ دبا دبا تھا۔

لینگڈن اُس سے مُتفق تھا، دور سے ہی اِس کے مضبوط دیواریں نظر آرہی تھیں۔

''نائٹس ٹمپلر دراصل جنگجو تھے'' ٹیبنگ بولا، اُس کی بیساکھیوں کی آواز خالی گرجے میں گونج رہی تھی۔ ''ایک مذہبی جنگجو تنظیم۔ اُن کے گرجے ہی اُن کی پناہ گاہیں اور بینک بھی ہوتے تھے''۔

''بینک؟'' سوفی نے ٹیبنگ کی طرف دیکھتے ہوئے پوچھا۔

''ہاں۔ خُدایا! دراصل جدید بینکنگ کی بُنیادیں اُنہی نے رکھی تھیں۔ یورپ کے اُمراء کیلئے سونے اور رقم کے ساتھ سفر کرنا آسان نہیں تھا۔ اِسی لئے ٹیمپلرز اِن اُمراء کو سونے اور رقم کے بدلے میں اُایک دستاویز دے دیا کرتے تھے۔ اِس دستاویز کے بدلے وہ اُمراء یورپ یا یروشلم میں ٹمپلرز کے کسی اور گرجے سے سونا اور رقم لے سکتے تھے'' ٹیبنگ نے بات جاری رکھی۔ ''اِس کے بدلے میں ٹمپلرز اپنا کمیشن وصول کرتے تھے'' ٹیبنگ نے ایک کھڑکی کی طرف اشارہ کیا جہاں سے سورج کی اندر آتی روشنی میں ایک گُھڑسوار کا مُجسمہ تھا، جس میں اُس نے سفید رنگ کا لبادہ پہنا تھا۔ ''الانس مارسل، ۱۲۰۰ کے لگ بھگ اِس گرجے کا آقا تھا، وہ اور اُس کے جانشین برطانوی پارلیمنٹ میں نواب کے عُہدے (Primus Baro Angiae) سنبھالتے تھے''

لینگڈن یہ سُن کر حیران تھا۔ ''سلطنت کے پہلے نواب؟''

ٹیبنگ نے سر ہلا دیا۔ ''گرجے کے آقا۔ کُچھ لوگوں کا دعوٰی ہے کہ اُن کی طاقت بادشاہ سے بھی زیادہ تھی''۔ اب وہ گول ایوان سے زرا باہر تھے، ٹیبنگ نے مُڑ کر صفائی کرتے ہوئے نوجوان لڑکے پر نگاہیں دوڑائیں اور سوفی کی طرف جھک کر سرگوشی کی۔ ''کہا جاتا ہے کہ جب ٹمپلرز اپنے بچاؤ کیلئے چھُپتے پھر رہے تھے تو اِس دوران اُنہوں نے ہولی گریل کو یہاں بھی مُنتقل کیا تھا''

اب وہ گول کمرے میں پہنچ چُکے تھے۔ لینگڈن کی آنکھیں پیلے پتھر سے بنی زیبائش کو دیکھ رہی تھیں، درندوں، شیاطین اور عجیب وغریب انسانوں کی تصاویر، جو کہ تمام کی تمام کمرے کے وسط کی طرف دیکھ رہی تھیں۔ لینگڈن کو لگا کہ یہ کمرہ ایک تھیٹر ہے اور تمام اشکال اِسے دیکھ رہی ہیں۔ ٹیبنگ نے اپنی بیساکھی سے کمرے کی دائیں طرف اشارہ کیا۔

دس پتھر کے بنے ہوئے نائٹس۔ پانچ دائیں پانچ بائیں۔

نائٹس کی قبروں کے اوپر پتھر سے اُن کے پُتلے بنے ہوئے تھے۔ اُنہوں نے پوری زرّہ پہن رکھی تھی، ڈھال اور تلوار بھی موجود تھی۔ لینگڈن کو اُن پر نظر ڈال کر بے چینی سی محسوس ہوئی۔

لندن میں ایک نائٹ ہے جس کا خاتمہ ایک پوپ نے کیا تھا۔

اُس کے خیال میں یہی جگہ تھی جہاں سے وہ آگے بڑھ سکتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ریمی نے گاڑی کو چرچ سے تھوڑا آگے خالی جگہ پر کھڑا کر کے انجن بند کر دیا۔ اُس نے اِدھر اُدھر نگاہ دوڑائی، ارد گرد کوئی نہیں تھا۔ وہ گاڑی سے اُترا اور پچھلے دروازہ کھول کر اندر آ گیا جہاں سیلاس بندھا پڑا تھا۔ ریمی کو اُس کی آنکھوں میں خوف نظر آیا۔ وہ سیلاس کی خاموشی اور ثابت قدمی پر حیران تھا۔ محل سے فرار ہونے کے بعد رینج روور میں شور مچانے کے بعد سیلاس نے مزید حرکت نہیں کی تھی۔ ایسا لگتا تھا جیسے اُس نے اپنی قید کو قبول کر لیا ہے اور اپنا معاملہ خُدا کے حوالے کر ڈالا ہے۔ ریمی نے اپنی بو ٹائی ڈھیلی کر کے کالر کھول دیا۔ اُسے یوں لگا جیسے برسوں بعد اُس نے سکون کا سانس لیا ہے۔ اُس نے فریج میں سے واڈکا کی ایک چھوٹی سی بوتل اور جام نکال لیا۔ اُس نے بوتل سے شراب اُنڈیلی اور ایک ہی گھونٹ میں پی گیا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ کُچھ دیر میں وہ آزاد ہو جائے گا۔ اُس نے فریج میں جھانکا، ایک کونے میں اُس ایک چھوٹا مگر تیز دھار چاقو نظر آ گیا جو شاید بوتلوں کے سخت ڈھکن کھولنے کیلئے تھا مگر اِس سے ریمی ایک اور کام لینے والا تھا۔ اُس نے چاقو تھاما اور سیلاس کی طرف مُڑا جس کی سُرخ آنکھوں میں خوف تھا۔ ریمی مُسکرا کر سیلاس کی طرف جھُکا، سیلاس نے ہاتھ پاؤں مارنا شُروع کر دیئے۔

''آرام سے پڑے رہو'' ریمی نے سرگوشی کی اور چاقو آگے بڑھایا۔ سیلاس سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ ایسا ہوگا۔ اُس نے اپنی قید کو بھی ایک روحانی مشق کے طور پر لیا تھا اور وہ ہر لمحہ دُعا گو رہا تھا کہ کوئی معجزہ ہو جائے اور وہ اپنا مقصد پُورا کر لے۔ اُس نے اپنی طرف بڑھتے چاقو کو دیکھ کر آنکھیں بند کر لیں اور آخری دُعا کرنے لگا۔ یکدم اُس کے کندھوں میں تکلیف کی شدید لہر دوڑ گئی۔ اُس نے چیخنے کی کوشش کی مگر اُس کی آواز نہیں نکل رہی تھی۔ مرتے مرتے وہ اپنا دفاع بھی نہیں کر پا رہا تھا۔ سیلاس نے سوچا کہ وہ تو خُدا کیلئے کام کر رہا تھا اور مُعلّم نے اُسے یقین دلایا تھا کہ خُدا اُس کی حفاظت کرے گا۔ اُس کے جسم کے تمام حصوں میں درد کی شدید لہریں دوڑ رہی تھیں اُس نے خیالوں میں اپنے جسم کے مُختلف حصوں سے بہتے لہو کو دیکھا۔ اُس کے اعصاب میں اب گرمی کی شدید لہر دوڑ رہی تھی۔ یوں لگ رہا تھا کہ یہ بس اُس کی زندگی کے آخری لمحات ہیں اور کُچھ دیر بعد وہ عالمِ بالا میں ہوگا۔ اُس کی آنکھوں کے سامنے اپنی زندگی کے تمام واقعات گُزر گئے۔ فرانس میں گُزری زندگی، بشپ ارنگروسا اور پھر پچھلے دو دِن کے واقعات۔ اُسے وہ چرچ یاد آیا جسے ارنگروسا اور اُس نے مل کر تعمیر کیا تھا۔

''یہ لو یہ مشُروب پی لو'' ریمی کی دبی دبی آواز آئی۔ ''اِس سے تُمہارے خون کو حرکت میں مدد ملے گی''۔

سیلاس نے حیرت سے اپنی آنکھیں کھولیں۔ اُس کے اوپر ریمی کا دُھندلا سا خاکہ لہرا رہا تھا۔ جس کے ہاتھ میں گلاس تھا۔ اُس نے دیکھا تو اُس کی بندشیں کھُلی پڑی تھیں اور وہ آزاد تھا۔

''یہ پی لو'' ریمی پھر بولا۔ ''تُمہارے اعصاب کیلئے بہتر ہوگا''۔

سیلاس اُٹھ کر بیٹھا اور مشروب پینے لگا۔ اُسے واڈ کا نہایت کڑوی محسوس ہو رہی تھی مگر وہ اِسے پی گیا۔ وہ ریمی کا شُکر گُزار تھا۔
اگرچہ آج کی رات اُس کیلئے کافی بدقسمت ثابت ہوئی تھی مگر یوں لگ رہا تھا کہ ابھی اس کھیل میں اُس کے حصے کا کام باقی ہے۔
خُدا نے مجھے معاف کر ڈالا ہے۔

سیلاس جانتا تھا کہ بشپ ارنگروسا اس کے بارے میں کیا کہے گا۔

خُدائی مداخلت۔

''میں تمھیں پہلے ہی آزاد کر دیتا'' ریمی کے لہجے میں نرمی تھی۔ ''مگر ایسا ممکن نہیں تھا۔ شاتیو ولاتے میں پولیس آ گئی تھی اور پھر ائر پورٹ پر بھی۔ یہ موقع مجھے اب جا کر ملا ہے۔ تم سمجھ رہے ہو نا سیلاس؟''

سیلاس نے ہونقوں کی طرح دیکھا۔ ''تم میرا نام بھی جانتے ہو؟''

ریمی مُسکرا دیا۔

سیلاس اب اپنے جسم کو حرکت دے رہا تھا تا کہ اُس کے خون کی روانی بحال ہو جائے۔ اُس کے چہرے پر مخمصہ تھا۔

''کیا تم معلّم ہو؟''

ریمی نے ہنستے ہوئے اپنا سر نفی میں ہلا دیا۔ ''میری تو خواہش ہے کہ ایسی طاقت میرے پاس بھی ہو۔ میں مُعلّم نہیں بلکہ تمہاری طرح اُس کیلئے کام کرتا ہوں۔ لیکن وہ تمہاری بہت تعریف کرتا ہے۔ میرا نام ریمی ہے''۔

سیلاس اب حیران تھا۔ ''میں اب تک سمجھ نہیں سکا۔ اگر تم معلّم کیلئے کام کرتے ہو تو لینگڈن سنگِ کلید لے کر محل میں کیوں گیا تھا؟''

''وہ محل میرا نہیں ہے۔ وہ محل تو دُنیا کے مشہور ترین مئورخ جناب لی ٹیبنگ کا محل ہے''۔

''لیکن تم تو وہاں رہتے ہو نا۔۔۔اور یہ عجیب بات نہیں ہے کیا؟''

ریمی مُسکرا دیا۔ اُسے اس اتفاق کے بارے میں کوئی شُبہ نہیں تھا۔ ''مُعلّم جانتا تھا کہ لینگڈن اور سوفی وہاں آئیں گے۔ اِسی لئے اُس نے مُجھ سے رابطہ کیا تھا''۔ وہ رُکا۔ ''تمہارا کیا خیال ہے، معلّم کو کیسے پتہ کہ گریل کہاں ہے؟''

اب سیلاس پر سارا معاملہ واضح ہو گیا تھا۔ مُعلّم ریمی کی خدمات حاصل کی تھیں جسے ٹیبنگ تک رسائی حاصل تھی۔ نہایت ہی شاندار منصوبہ۔

''میرے پاس تمہیں بتانے کو ابھی بہت کُچھ ہے'' ریمی نے سیلاس کو پستول پکڑایا۔ اِس کے بعد اُس نے اپنی جیب سے ایک پستول نکال کر تھام لیا۔ ''ابھی ہمیں ایک کام کرنا ہے''۔

☆☆☆☆☆☆

کیپٹن فاش بگن ہل ائر پورٹ پر پہنچ چکا تھا۔ وہ کینٹ پولیس کے چیف انسپکٹر کی زبانی سارا واقعہ حیرانی سے سُن رہا تھا۔

''میں نے طیارے کی تلاشی خود لی تھی'' انسپکٹر پُر زور لہجے میں کہہ رہا تھا۔ ''اندر کوئی بھی نہیں تھا'' اُس کے لہجے میں تمسخر تھا۔ ''اور میں یہ بتا تا چلوں کہ اگر سر لی ٹیبنگ نے مُجھ پر ہرجانے کا دعوٰی کیا تو۔۔۔۔''

''کیا تم نے پائلٹ سے تفتیش کی تھی؟''

''نہیں وہ فرانسیسی ہے اور ہمارے قانون کے مُطابق۔۔۔۔''

''مُجھے طیارے تک لے چلو''۔

ہینگر پر پہنچ کر، فاش کو خون کے دھبے تلاش کرنے میں مُشکل پیش نہ آئی۔ اِس جگہ ٹیبنگ کی گاڑی کھڑی رہی تھی۔ فاش طیارے کی طرف بڑھا اور پاس پہنچ کر اونچی آواز میں بولا۔ ''میں فرانسیسی پولیس کا کیپٹن فاش ہوں، دروازہ کھولو''

چند لمحوں بعد دروازہ کُھلا اور سیڑھیاں نیچے آنا شُروع ہو گئیں۔ فاش سیڑھیاں چڑھنے لگا۔ طیارے کا پائلٹ خوفزدہ تھا، پہلے تو اُس نے کسی بھی فرد کی موجودگی سے انکار کیا مگر فاش کے ایک دو تھپڑوں نے اُسے ساری حقیقت اُگلنے پر مجبور کر دیا۔ پائلٹ نے یہ بھی بتایا کہ لینگڈن اور سوفی کے پاس ایک ڈبہ بھی تھا جو کہ اب کیبن کے سیف میں ہے۔ پائلٹ نہیں جانتا تھا کہ ڈبے میں کیا ہے مگر وہ یہ جانتا تھا کہ تمام افراد کی توجہ اس کی طرف ہی تھی۔

''سیف کھولو'' فاش نے پائلٹ کو حُکم دیا۔

پائلٹ اب مزید دہشت زدہ نظر آ رہا تھا۔ ''مُجھے اِس کا پاس ورڈ پتہ نہیں ہے''

''یہ تو بہت غلط بات ہے۔ میں تو تمہیں بطور پائلٹ کیریر جاری رکھنے کا ایک موقع اور دینا چاہتا تھا''

پائلٹ نے نیچے کی طرف اشارہ کیا۔ ''میں یہاں چند آدمیوں کو جانتا ہوں جو شاید یہ سیف کھول سکیں''۔

''تمہارے پاس صرف آدھا گھنٹہ ہے''۔

پائلٹ طیارے کے وائرلیس کی طرف بڑھا۔ فاش طیارے کے پچھلے حصے میں آ کر فریج سے مشروب نکالنے لگا۔ وہ ساری رات نہیں سویا تھا، اور خالی پیٹ مشروب اُس کے معدے سے سختی سے ٹکرا رہا تھا۔ اُس نے اپنی آنکھیں بند کر کے حالات کا تجزیہ کرنے کی کوشش کی۔ کینٹ پولیس کی غلطی کا خمیازہ اُسے بھگتنا پڑے گا۔ اب ہر کوئی سیاہ رنگ کی جیگوار لیموزین کی تلاش میں تھا۔ اُس کا موبائل بج اُٹھا۔

''ہیلو''

''میں لندن آ رہا ہوں'' دوسری طرف ارنگروسا کی آواز سُنائی دی۔ ''میں ایک گھنٹے میں پہنچ جاؤں گا''

فاش اُٹھ کر بیٹھ گیا۔ ''میرا تو خیال تھا کہ آپ پیرس جا رہے ہیں''

''میں شدید متفکر ہوں، اِس لئے میں نے اپنا منصوبہ بدل ڈالا ہے''۔

''نہیں آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا''۔

''کیا سیلاس تمہیں مل گیا ہے؟''

''نہیں اُسے پکڑنے والے یہاں کی مقامی پولیس کو دھوکہ دے کر نکل گئے ہیں، یہ میرے پہنچنے سے پہلے کی بات ہے''۔

ارنگروسا کو غصہ آ گیا۔''تم نے مُجھے یقین دلایا تھا کہ تم طیارے کو روک لو گے''۔

فاش نے نیچی آواز میں کہا۔''بشپ، اپنی صورتحال کو مدِ نظر رکھیں، میں آپ کو مشورہ دے رہا ہوں کہ میرے صبر کا امتحان مت لیں۔ میں سیلاس اور دوسروں کو جلد ہی ڈھونڈ نکالوں گا۔ آپ کا طیارہ کہاں اُترے گا؟''

''پائلٹ کوشش کر رہا ہے کہ اُسے ہیتھرو پر جگہ مل جائے۔ ہم نے اپنا رُخ بغیر کسی اطلاع کے موڑا تھا''۔

''اپنے پائلٹ کو بتائیں کہ وہ بگن ہل پر اُترے۔ میں اِس کا بندوبست کر لیتا ہوں۔ میں آپ کیلئے گاڑی کا بندوبست بھی کروا دیتا ہوں''۔

''شُکریہ''

''میں نے پہلے بھی کہا تھا کہ اس موقع پر شکست صرف آپ کے سامنے ہی نہیں ہے''۔

اُس گول چیز کو ڈھونڈو جو کہ اُس کی قبر پر ہونی چاہیئے۔

تمام نائٹس کے مُجسموں کے سر پتھر کے تکیوں پر ٹکے ہوئے تھے۔ سوفی کو اپنی جسم میں سنسنی کا احساس ہوا۔ اُسے یوں لگا جیسے اِس چرچ میں بھی ویسی ہی رسم ادا کی جاتی ہو گی جیسی اُس نے اپنے نانا کے بنگلے میں دیکھی تھی۔ اُس نے اپنے ذہن کو جھٹکنے کی کوشش کی۔ ٹیبنگ اور لینگڈن قبروں کے پہلے گروہ کے پاس کھڑے تھے۔ اگرچہ ٹیبنگ نے کہا تھا کہ اُنہیں ٹھنڈے دل و دماغ سے تفتیش کرنی چاہیئے مگر سوفی بے صبری ہو رہی تھی۔ اُس نے پہلے پانچ مقبروں کا جائزہ لیا۔ تمام قبروں میں مُشابہت تھی، سارے نائٹس پُشت کی بل لیٹے ہوئے تھے، لیکن تین نائٹس کی ٹانگیں سیدھی تھیں جبکہ باقی دو نائٹس کی ایک ٹانگ دوسری ٹانگ پر دھری تھی۔ اُس کے خیال میں گمشدہ گول چیز کا اِس سے کوئی تعلق نہیں ہو سکتا تھا۔ دو نائٹس نے زرّہ کے اوپر لباس پہنا ہوا تھا جبکہ باقی تین کا لباس اُن کے گھٹنوں کی لمبائی تک تھا۔ یہ بھی غیر مُتعلقہ چیز تھی۔ اُس نے اپنی توجہ نائٹس کے بازوؤں کی طرف مبذول کی۔ دو نائٹس نے اپنے ہاتھوں میں تلواریں تھام رکھی تھیں جبکہ دو کے ہاتھ دُعائیہ انداز میں بُلند تھے۔ تیسرے نائٹ کے بازو خالی اور جسم کے دونوں طرف دھرے تھے۔ وہ کندھے اُچکا کر رہ گئی۔ اُس نے ٹیبنگ اور لینگڈن کی طرف دیکھا۔ وہ دوسرے گروہ کا جائزہ لے رہے تھے۔ ابھی وہ تیسرے نائٹ تک پہنچے تھے۔ اور یوں لگ رہا تھا کہ قسمت اُن کا ساتھ بھی نہیں دے رہی۔ سوفی کیلئے انتظار نہایت کٹھن ہو رہا تھا وہ تیزی سے چلتی ہوئی ٹیبنگ اور لینگڈن کے پاس آ گئی۔ جب وہ دوسرے گروہ کے پاس پہنچی تو اُس نے دیکھا کہ اِس گروہ میں بھی پہلے گروہ کی طرح مماثلت تھی مگر ان میں بھی وہی فرق نظر آ رہا تھا جیسا کہ پہلے گروہ میں موجود تھا۔ لیکن آخری مقبرہ بالکل مُختلف تھا۔ وہ تیزی سے اُس کی طرف بڑھ گئی اور جائزہ لینا شُروع کیا۔

کوئی تکیہ نہیں، نہ زرّہ، نہ لباس اور نہ ہی تلوار۔

''رابرٹ، لی''اُس کی آواز گونج رہی تھی۔''لگتا ہے کہ یہاں کوئی چیز موجود نہیں ہے''

دونوں نے اُسے دیکھا اور اُس کے پاس آ گئے۔

''وہ گول چیز؟''ٹیبنگ کا لہجہ پُر جوش تھا۔ اُس کی بیساکھیوں کا شور پورے گرجے میں گونج رہا تھا۔''کیا یہاں کوئی گول چیز موجود نہیں؟''

''نہیں ایسا نہیں ہے''سوفی مقبرے کی طرف دیکھتے ہوئے بولی۔''ایسا لگتا ہے کہ پورا نائٹ ہی غائب ہو گیا ہے''۔

اُنہوں نے قبر کو دیکھا۔ اُن دونوں کے چہرے پر مخمصہ تھا۔ وہاں کوئی نائٹ تھا ہی نہیں۔ بلکہ پتھر کے ڈھکن سے یہ مقبرہ ڈھکا ہوا تھا۔

''یہاں نائٹ کیوں نہیں ہے؟''لینگڈن کا لہجہ سوالیہ تھا۔

''حیران کُن''ٹیبنگ اپنی تھوڑی پر ہاتھ رکھتے بولا۔''میں تو اِس بارے میں بھول ہی گیا تھا۔ دراصل میں برسوں بعد یہاں آیا ہوں''۔

''یہ ایک تابوت ہے''سوفی بولی۔''لگتا ہے کہ یہ اُسی ماہر نے بنایا ہے جس نے باقی دس مقبروں پر کام کیا ہے۔ تو پھر یہاں ڈھکن کیوں ہے۔ یہاں تو نائٹ ہونا چاہیئے تھا''۔

ٹیبنگ نے نفی میں سر ہلایا۔''یہ اِس چرچ کے پُر اسرار معموں میں سے ایک ہے۔ آج تک اِس کا سُراغ کوئی بھی نہیں لگا سکا''۔

''جناب''صفائی کرنے والے لڑکے کی آواز سُنائی دی۔ اُس کے چہرے پر بے چینی کے آثار تھے۔''معاف کیجیئے گا۔ شاید میں گُستاخی کر رہا ہوں مگر آپ نے کہا تھا کہ آپ یہاں راکھ بکھیرنے کیلئے آئے ہیں اور اب آپ یہ گرجا دیکھنا شُروع ہو گئے ہیں''۔

ٹیبنگ نے بگڑے تیوروں سے لڑکے کو دیکھا۔''مسٹر رین! لگتا ہے آپ کی ہمدردیوں کا کوئی فائدہ نہیں اس لئے ہمیں راکھ بکھیر کر یہاں سے چلے جانا چاہیئے''ٹیبنگ سوفی کی طرف مُڑا۔''مسٹر رین؟''

سوفی نے اپنی جیب سے سائلنڈر نکال لیا۔

''اب کیا دیکھ رہے ہو؟''ٹیبنگ نے لڑکے کی طرف دیکھا۔''کیا ہمیں راکھ بکھیرنے دو گے یا نہیں؟''

لڑکا اپنی جگہ پر جما ہوا بغور لینگڈن کو دیکھ رہا تھا۔''آپ کُچھ جانے پہچانے لگتے ہیں''۔

ٹیبنگ نے مداخلت کی۔''شاید اِس وجہ سے کہ مسٹر رین ہر سال یہاں آتے ہیں''۔

یا شاید۔ سوفی نے سوچا، اِس لڑکے نے لینگڈن کو پچھلے سال ویٹیکن میں دیکھ لیا ہوگا۔

''میں تو کبھی بھی مسٹر رین سے نہیں ملا'' لڑکے نے کہا۔

''تُم بھول گئے ہو'' لینگڈن نے پُرخلوص لہجے میں کہا۔''ہم پچھلے سال کسی کی آخری رسوم پر ملے تھے۔فادر ناؤلز نے ہمارا تعارف تو نہیں کروایا تھا مگر جب میں اندر داخل ہوا تو میں نے سوچا کہ تُمہیں پہلے کہیں دیکھا ہے۔اگر تُم ہمیں چند منٹ اور دے دو تو ہم اپنا کام کرلیں اور ان مقبروں پر راکھ بکھیر دیں''۔

لڑکے کے چہرے پر تاثُرات مزید مشکوک ہو گئے۔''یہ مقبرے نہیں ہیں''۔

''معاف کرنا''۔لینگڈن بولا۔

''بلاشُبہ یہ مقبرے ہیں'' ٹیبنگ نے گویا ہاتھ کھڑا کر کے اعلان کیا۔''تُم کس بارے میں بات کر رہے ہو؟''

لڑکے نے اپنا سر نفی میں ہلایا۔''یہ مقبرے نہیں ہیں، مقبروں میں کوئی دفن ہوتا ہے۔یہ تو بس مُجسمے ہیں، اُن بندوں کو خراجِ تحسین پیش کرنے کیلئے جن کی یاد میں یہ بنائے گئے ہیں۔اِن کے نیچے کوئی بھی دفن نہیں''۔

ٹیبنگ بولا۔''لیکن یہ تو مقبرے تھے''۔

''تاریخ کی کتابوں میں ایسا ہی لکھا ہوا ہے۔کئی صدیوں سے یہ سمجھا جا رہا ہے مگر پچاس کے عشرے میں جب اِس گرجے کی مرمت کا کام شُروع ہوا تو تب یہ حقیقت کُھلی کہ اِن میں کوئی دفن نہیں''۔لڑکا بات کرتے کرتے رُکا اور لینگڈن کی طرف دیکھ کر پھر بولنا شُروع کیا۔''اور میرے خیال میں مسٹر رین کو تو اِس بات کا پتہ ہونا چاہئیے ہوگا کیونکہ اِنہی کے خاندان نے یہ راز کھولا تھا''۔

اُن سب کے درمیان ایک عجیب سی خاموشی چھا گئی۔کہیں سے دروازہ بند ہونے کی آواز نے اِس خاموشی کو توڑ ڈالا۔

''یہ فادر ناؤلز ہوگا'' ٹیبنگ بولا۔''تُم جاؤ اور دیکھو''

لڑکے کے چہرے پر ابھی شُبہات کے سائے تھے مگر وہ مُڑا اور جہاں سے آیا تھا وہیں واپس چلا گیا۔

''لی'' لینگڈن نے سرگوشی کی''یہاں تو کوئی دفن نہیں؟ وہ کیا بات کر رہا تھا؟''

ٹیبنگ پریشان لہجے میں بولا۔''مُجھے نہیں پتہ۔میں تو ہمیشہ سوچتا رہا ہوں کہ۔یہی جگہ ہوسکتی ہے۔میرا خیال ہے وہ بس یونہی بک رہا تھا''۔

''زرا مُجھے نظم دوبارہ دکھانا'' لینگڈن بولا۔

سوفی نے سائکنڈر جیب سے نکالا اور اُس پر لپٹا ہوا کاغذ لینگڈن کو پکڑا دیا۔لینگڈن نے نظم پر نظریں دوڑائیں۔

''اِس نظم میں مقبرے کی طرف اشارہ ہے۔کسی پُتلے یا مُجسمے کی طرف نہیں''۔

''کیا یہ نظم غلط ہوسکتی ہے؟'' ٹیبنگ بولا۔''کیا سانیئر نے بھی وہی غلطی تو نہیں کی جو ہم کر رہے ہیں؟''

لینگڈن نے اُس کی بات کا جائزہ لیا اور نفی میں سر ہلا دیا۔''لی تُم خود کہہ رہے ہو کہ یہ گرجا ٹمپلرز نے تعمیر کیا تھا، جو کہ پریوری کا حصہ تھے۔کیا پریوری کے گرانڈ ماسٹر کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ یہاں کوئی دفن ہے یا نہیں؟''

ٹیبنگ کے چہرے پر شدید حیرانی کے آثار تھے۔''لیکن نظم کے حساب سے یہ جگہ تو مُکمل ہے'' اُس نے نائٹس کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔''لگتا ہے ہم کوئی چیز بھول رہے ہیں''۔

☆☆☆☆☆☆☆

ریمی اور سیلاس گرجے میں داخل ہو چُکے تھے، سیلاس ایک ستون کے پیچھے چھُپ گیا، صفائی والے لڑکے نے ریمی کو دیکھا، اُسے یاد آیا کہ وہ گرجے کا دروازہ بند کرنا بھول گیا تھا۔وہ ریمی کی طرف چلتا ہوا آیا اور کہا۔

''جناب ابھی گرجا بند ہے''۔اِس سے پہلے کہ ریمی جواب دیتا۔سیلاس نے ستون کے پیچھے سے نکل کر لڑکے کے سر پر پستول دے مارا۔لڑکا وہیں ڈھیر ہو گیا۔اُس نے لڑکے کو گھسیٹ کر ستون کے پیچھے کیا اور جائزہ لینے لگا۔اب وہ خاموشی سے اپنے اصل شکار کو دیکھ رہا تھا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوفی کو بہت دیر سے احساس ہوا کہ اُن کے علاوہ بھی وہاں کوئی ہے۔اِس سے پہلے کہ وہ کُچھ کرتی، سیلاس نمودار ہوا اور پستول اُس کی پُشت سے لگا کر بازو سے سوفی کو گھیرے میں لے لیا۔وہ حیرت سے چلّا کر رہ گئی۔ٹیبنگ اور لینگڈن نے مُڑ کر دیکھا، اُن کے چہروں پر حیرت اور خوف طاری ہو گیا تھا۔

''یہ کیا'' ٹیبنگ کہ مُنہ سے نکلا۔''تُم نے ریمی کے ساتھ کیا کیا؟''

''اِس کی فِکر تُم مت کرو'' سیلاس نے پُرسکون لہجے میں کہا''بس سنگِ کُلید مُجھے دے دو تا کہ میں یہاں سے چلا جاؤں''۔

ریمی نے سیلاس کو ہدایت کی تھی کہ یہ کام نہایت خاموشی سے ہونا چاہئیے۔کسی کو نُقصان پہنچانے کی ضرورت نہیں۔سیلاس نے اپنا ہاتھ سوفی کے گلے سے ہٹایا اور اُس کی سویٹر کی جیب میں ڈال لیا۔

''سنگِ کُلید کہاں ہے؟'' اُس نے دبے لہجے میں کہا۔

''یہ میرے پاس ہے'' لینگڈن کی آواز میں تفکّر تھا۔

سیلاس نے لینگڈن کو دیکھا جس نے ہاتھ میں سیاہ رنگ کا سائکنڈر اُٹھایا ہوا تھا۔

''اِسے نیچے رکھ دو'' سیلاس نے اُسے حُکم دیا۔

''سوفی اور لی کو چرچ سے جانے دو'' لینگڈن بولا۔''مُجھ سے بات کرو''

سیلاس نے سوفی کو پرے دھکیل کر پستول لینگڈن پر تان لیا اور آہستہ آہستہ اُس کی طرف قدم بڑھانا شُروع کر دیئے۔

''زیادہ آگے آنے کی ضرورت نہیں'' لینگڈن بولا۔''پہلے اِنہیں باہر جانے دو''۔

''اِس وقت تُم کوئی حُکم دینے کے قابل نہیں ہو''

لینگڈن سائنلنڈر کو اپنے سر سے بُلند کرتے ہوئے بولا۔ ’’میں اِس سائنلنڈر کو نیچے گرا کر توڑ بھی سکتا ہوں‘‘۔

اگرچہ سیلاس جانتا تھا کہ وہ زیادہ اچھی پوزیشن میں ہے مگر اُسے لینگڈن کی دھمکی سے خوف کا احساس ہوا۔ اُسے اِس بات کی توقع نہیں تھی۔ اُس نے پستول لینگڈن کی طرف تانتے تانتے ہی آواز لگائی۔ ’’نہیں تُم اِسے نہیں توڑ سکتے۔ تُمہیں بھی گریل کی اِتنی ہی تلاش ہے جتنی مُجھے‘‘۔

’’تُمہارا اندازہ غلط ہے۔ تُمہیں اِس کی زیادہ ضرورت ہے۔ تُم ثابت کر چُکے ہو کہ اِسے حاصل کرنے کیلئے تُم قتل بھی کر سکتے ہو‘‘۔

☆☆☆☆☆☆☆

تقریباً چالیس گز دور ریمی ستون کے پیچھے چھُپا ساری صورتحال دیکھ رہا تھا۔ سیلاس نے ریمی کی توقع کے مُطابق صورتحال کو قابو نہیں کیا تھا۔ یوں لگ رہا تھا کہ صورتحال سیلاس کے ہاتھ سے نکل سکتی ہے۔ مُعلّم کے احکامات کے مُطابق، ریمی نے سیلاس کو گولی چلانے سے منع کیا تھا۔

’’اُنہیں جانے دو‘‘۔ لینگڈن بولا۔ سائنلنڈر ابھی تک اُس نے اِس انداز میں پکڑا ہوا تھا جیسے وہ ابھی اِسے گرا دے گا۔

سیلاس کی آنکھوں میں غُصّہ اور مایوسی تھی۔ ریمی کو خطرے کا احساس ہوا۔ اُسے ڈر تھا کہ کہیں سیلاس لینگڈن پر گولی نہ چلا دے۔ سائنلنڈر گر کر ٹوٹ سکتا تھا اور دستاویز خراب ہو سکتی تھی۔ یہ سائنلنڈر ریمی کیلئے آزادی کا ٹکٹ تھا۔ وہ کافی عرصے سے شاتیو ولاتے میں لنگڑے ٹیبنگ کی مُلازمت کر رہا تھا۔ کُچھ دِن پہلے مُعلم نے اُس سے رابطہ کیا تھا اور ایک بھاری رقم کے عوض اُسے تعاون کیلئے کہا تھا۔ یہ رقم اِتنی تھی کہ وہ باقی زندگی آرام سے گُزار سکتا تھا۔ مُعلّم سے رابطے کے بعد شاتیو ولاتے میں گُزرتا ہر لمحہ اُس نے ایک قیدی کی طرح گُزارا تھا۔ اب وہسنگِ کُلید سے نہایت نزدیک تھا۔ اور اگر یہ سائنلنڈر ٹُوٹ جاتا تو سب کُچھ ختم ہو جاتا۔ مُعلّم نے اُسے منع کیا تھا کہ وہ ٹیبنگ اور لینگڈن پر اپنی صحیح شناخت ظاہر نہ کرے اور سیلاس کو ہی کام مُکمل کرنے دے مگر اب ایسا لگ رہا تھا کہ اُسے مداخلت کرنا پڑے گی۔ مُعلّم نے اُسے یہ بھی بتایا تھا کہ صحیح جگہ کے بارے میں صرف وہی جانتا تھا۔ ریمی یہ سُن کر حیران ہوا تھا اور اُسے اعتراف کرنا پڑا تھا کہ مُعلم بہت سی ایسی باتیں جانتا ہے جو اُس کے گُمان میں بھی نہیں تھیں۔ ریمی کو گریل سے کوئی دلچسپی نہیں تھی۔ اُسے تو بس رقم چاہیئے تھی۔ اُس کا ارادہ تھا کہ رقم ملتے ہی پلاسٹک سرجری کروا کے دُنیا کی بھیڑ میں گُم ہو جائے گا۔ ایک نئے چہرے اور ایک نئی شناخت کے ساتھ۔ اُسے جلد فیصلہ کرنا تھا کہ وہ مداخلت کرے یا نہیں۔ آخر کار اُس نے فیصلہ کر لیا۔ وہ ستون کے پیچھے سے نکلا اور سیلاس کے پیچھے سے نمودار ہوا۔

☆☆☆☆☆☆☆

ٹیبنگ کو محسوس ہوا کہ اُس کے دل کو ایک زور کا جھٹکا لگا ہے۔ ریمی کے ہاتھوں میں اُس کا اپنا پستول تھا جو کہ لیموزین کے سیفٹی بکس میں تھا۔

’’ریمی‘‘ اُس کے لہجے میں حیرت تھی۔ ’’یہ کیا ہو رہا ہے؟‘‘

لینگڈن اور سوفی بھی مبہوت کھڑے تھے۔ ریمی ٹیبنگ کی طرف بڑھا اور اُس کی پُشت پر جا کر پستول زور سے اُس کے کندھے کے نیچے مارا۔ بالکُل اُس جگہ پر جہاں اگلی طرف دل ہوتا ہے۔ ٹیبنگ کو یوں لگا جیسے اُس کے اعصاب چیخ رہے ہیں۔

’’ریمی۔۔۔ میں۔۔۔۔‘‘ اُس کے مُنہ سے خلط ملط الفاظ نکلنے لگے۔

’’میں نہایت آرام سے یہ معاملہ سُلجھا دوں گا‘‘ ریمی نے ٹیبنگ کے کندھوں کے اوپر سے لینگڈن کو گھورا۔ ’’سائنلنڈر نیچے رکھ دو ورنہ!!!‘‘

لینگڈن کو یوں محسوس ہوا جیسے کُچھ دیر کیلئے وہ معذور ہو گیا ہے۔ اُس نے اپنی سانسیں سنبھالیں۔ ’’یہ سائنلنڈر تُمہارے لئے بے کار ہے‘‘ وہ بولا۔ ’’تُم اِسے کھول نہیں سکتے ہو‘‘۔

’’نہایت ڈھیٹ اور بے وقوف لوگ ہو تُم‘‘۔ ریمی نے گویا ہنسی اُڑائی۔ ’’آج رات تُم جو بھی باتیں کرتے رہے ہو وہ سب مُجھے معلوم ہیں۔ تُم تو آئے بھی غلط جگہ پر ہو۔ جس مقبرے کو تُم ڈھونڈ رہے ہو وہ تو کہیں اور واقع ہے‘‘۔

ٹیبنگ کو بے چینی کا احساس ہوا۔ اُسے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ ریمی کیا کہنا چاہ رہا ہے۔

’’تُمہیں گریل کس لئے چاہئیے؟‘‘ لینگڈن نے پوچھا۔ ’’کیا قیامت سے پہلے تُم اِسے تباہ کرنا چاہتے ہو؟‘‘

ریمی نے سیلاس کو مُخاطب کیا۔ ’’سیلاس۔ لینگڈن صاحب سے سائنلنڈر لے لو‘‘۔

جیسے ہی سیلاس لینگڈن کی طرف بڑھا۔ لینگڈن پیچھے ہٹتا چلا گیا۔ اُس نے سائنلنڈر سر سے بُلند کر کے رکھا ہوا تھا۔ ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ ابھی سائنلنڈر کو فرش پر گرا دے گا‘‘۔

’’میں اِسے توڑ دوں گا‘‘ لینگڈن نے بولا۔ ’’غلط ہاتھوں میں پہنچنے سے یہ بہتر ہے‘‘۔

ٹیبنگ کو دہشت کی لہر اپنے جسم میں دوڑتی محسوس ہوئی۔ اُس کی آنکھوں کے سامنے اُس کی زندگی کی ساری محنت گویا بھاپ بن کر اُڑنے والی تھی۔ اُس کے سارے خواب ٹوٹنے والے تھے۔

’’نہیں رابرٹ‘‘ ٹیبنگ چِلّایا۔ ’’ایسا مت کرو۔ تُم گریل کو تھامے ہوئے ہو۔ ریمی مُجھے کبھی گولی نہیں مار سکتا۔ ہم ایک دوسرے کو دس سال سے۔۔۔۔۔‘‘

چرچ کے مہیب سناٹے میں گولی کا دھماکہ سُنائی دیا۔ ریمی نے اپنے پستول کا رُخ اُوپر کر کے گولی چلا دی تھی۔ ہر کوئی اپنی جگہ پر جامد ہو گیا۔

’’میں تُمہیں خالی خولی ڈرا نہیں رہا‘‘ ریمی بولا۔ ’’اگر تُم نے سیلاس کو سائنلنڈر نہ دیا تو اگلی گولی ٹیبنگ کی پُشت میں لگے گی‘‘۔

لینگڈن نے ہچکچاتے ہوئے سائنلنڈر سیلاس کی طرف بڑھایا جو اب اُس کے پاس پہنچ چُکا تھا۔ سیلاس نے سائنلنڈر لے کر اپنی پوشاک کی جیب میں ڈال دیا۔ اُس کی سُرخ آنکھوں میں جیت کی چمک نظر آ رہی تھی۔ وہ پیچھے ہٹنا شُروع ہو گیا مگر اُس نے سوفی اور لینگڈن کو ابھی تک نشانے پر رکھا ہوا تھا۔ ٹیبنگ کو ریمی کے بازو اپنی گردن کے گرد شکنجے کی طرح محسوس ہوئے۔ ریمی، ٹیبنگ کو گرفت میں لئے ہی پیچھے ہٹنا شُروع ہو گیا تھا۔ اُس کا پستول ابھی تک ٹیبنگ کی پُشت میں دبا ہوا تھا۔

''اِنہیں جانے دو''لینگڈ ن نے مُطالبہ کیا۔

''ہم ذرا جناب ٹیبنگ کو ڈرائیو پر لے کر جا رہے ہیں'' ریمی نے پیچھے ہٹتے ہٹتے جواب دیا۔''اگر تُم نے پولیس کو بُلانے کی کوشش کی تو یہ مر بھی سکتا ہے۔تُمہاری کسی قسم کی بھی مداخلت اِس کیلئے موت لائی گی۔سمجھ آئی یا نہیں؟''

''مُجھے لے چلو''لینگڈ ن نے کہا،اُس کی آواز میں جذبات کا سمندر ٹھاٹھیں مار رہا تھا۔''لی کو جانے دو''۔

ریمی ہنس پڑا۔''میرا ایسا خیال نہیں ہے۔لی اور میرا تعلق کافی پُرانا ہے۔اِس کے علاوہ یہ ابھی مزید مددگار بھی ثابت ہوگا''۔

سیلاس بھی لینگڈ ن اور سوفی کو نشانے پر رکھے پیچھے ہٹ رہا تھا۔ریمی نے لی کو دروازے کی طرف کھینچا۔لی کی بیساکھیاں وہیں گر گئیں تھیں۔

''تُم کس کیلئیے کام کر رہے ہو؟''سوفی بنا کسی لرزش بُلند آواز میں بولی۔

اِس سوال نے ریمی کے چہرے پر مضحکہ خیز تاثُرات طاری کر ڈالے تھے۔''مس نیویو۔اگر تُم یہ جانو گی تو شدید حیران ہوگی''۔

☆☆☆☆☆☆☆

کولیٹ ابھی تک شاتیو ولاتے کے مہمان خانے میں موجود تھا۔آتش دان کی آگ ٹھنڈی پڑ چُکی تھی۔اُسے انٹرپول سے موصول ہونے والی رپورٹیں مل چُکی تھیں جن کے مُطابق آندرے ورنٹ ایک مثالی شہری تھا۔اُس کا پولیس میں کوئی ریکارڈ نہیں تھا۔حتیٰ کے اُس کا تو کبھی چالان بھی نہیں ہوا تھا۔انٹرپول کی رپورٹوں میں لکھا ہوا تھا کہ ورنٹ کا نام اکثر اچھی خبروں میں گردش کرتا رہتا ہے۔ڈیپازٹری بینک آف زیورخ کے خودکار حفاظتی نظام کا منصوبہ ورنٹ کا ہی تیار کردہ تھا جس نے اِس بینک کو دُنیا میں ایک مشہور بینک بنا دیا تھا۔ورنٹ کے کریڈٹ کارڈ کے ریکارڈ کے مُطابق وہ فنونِ لطیفہ کی کتابیں خریدتا رہتا تھا اِس کے علاوہ مہنگی شراب بھی۔

بالکُل زیرو۔کولیٹ ٹھنڈی سانس بھر کر سوچنے پر مجبور ہوگیا کہ اب مزید کیا راستہ اختیار کرے۔

انٹرپول کی رپورٹ میں صرف ایک کام کی بات تھی اور وہ لی ٹیبنگ کے مُلازم کی اُنگلیوں کے نشانات تھے۔تفتیشی ٹیم کا افسر مہمان خانے کے صوفے پر بیٹھا یہ رپورٹ پڑھ رہا تھا۔اُس نے رپورٹ پڑھنے کے بعد اپنے کندھے اُچکا دیئے۔

''یہ فنگر پرنٹ ریمی لیگالوڈچ کے ہیں۔چھوٹے چھوٹے جُرائم میں مطلوب ہے۔وہ یونیورسٹی سے اِس وجہ سے نکالا گیا تھا کہ مُفت فون استعمال کرنے کیلئے اُس نے ٹیلیفون کی تاروں کو خراب کیا تھا۔''اُس نے کولیٹ کی طرف دیکھا۔کولیٹ نے سر ہلا دیا۔

''ریمی کے ٹیبنگ کے ساتھ رہنے کی یہی وجہ ہوگی کہ وہ حُکّام کی نظر سے بچا رہے'' تفتیش کے نگران نے کہا۔

کولیٹ نے ٹھنڈی سانس بھری۔''ٹھیک ہے تُم یہ تمام معلومات کیپٹن فاش کو بھجوا دو''۔

نگران نے سر ہلا دیا،وہ اپنی جگہ سے اُٹھا ہی تھا کہ اُس کی ٹیم کا ایک اور افسر دوڑتا دوڑتا مہمان خانے میں داخل ہوا۔

''جناب،ہمیں باڑے میں کُچھ اور بھی ملا ہے''

اُس کے چہرے پر پریشانی دیکھ کر کولیٹ صرف ایک ہی اندازہ لگا سکتا تھا۔''کیا کوئی لاش ہے؟''

''نہیں جناب۔اِس سے بھی زیادہ،بہت غیر مُتوقع''۔

کولیٹ آنکھیں ملتا ہوا افسر کے پیچھے پیچھے باڑے کی طرف چل دیا،اندر داخل ہوتے ہی اُسے وسط میں لکڑی کی ایک سیڑھی چھت کے ساتھ لگی نظر آئی۔چھت کے اوپر ایک لکڑی کا خانہ سا بنا ہوا تھا۔کولیٹ نے پہلے یہ خانہ دیکھا تھا مگر اُس نے زیادہ دھیان نہیں دیا تھا۔

''یہ سیڑھی تو پہلے یہاں نہیں تھی'' کولیٹ بولا۔

''جی ہاں جناب۔یہ سیڑھی یہاں میں نے رکھی ہے۔ہم رولز رائس کے پاس مصروف تھے کہ ہمیں یہ سیڑھی نظر آئی اور مُجھے یہ محسوس ہوا کہ یہ کافی استعمال میں رہتی ہے۔میں نے اِسے اِس الماری نُما خانے کے ساتھ لگا کر اِس میں جھانک کر دیکھا''۔

کولیٹ نے سیڑھی کی طرف دیکھا۔ایسا لگ رہا تھا کہ سیڑھی کی مدد سے کوئی اِس خانے میں جاتا رہتا تھا۔لیکن ابھی کُچھ نظر نہیں آ رہا تھا۔خانہ اِتنا بڑا تھا کہ ایک یا پھر شاید دو آدمی اِس میں سما سکتے تھے۔اُسی وقت تفتیشی ٹیم کا ایک اور آدمی اُس خانے سے نمودار ہوتا دکھائی دیا۔

''جناب آپ کو بھی یہ دیکھنا چاہئیے''۔وہ سیڑھی پر ہی رُک کر کولیٹ سے مُخاطب ہوا۔

کولیٹ نے نیم دلی سے سر ہلا دیا۔وہ سیڑھی کے پاس گیا اور اِسے تھام کر اوپر چڑھنے کی کوشش کرنے لگا۔سیڑھی اگرچہ کافی پُرانی لگ رہی تھی مگر کولیٹ کو اِس پر چڑھتے ہوئے کوئی مُشکل پیش نہ آئی۔تفتیشی ٹیم کے آدمی نے کولیٹ کی کلائی پکڑ کر اُسے اوپر کھینچ لیا۔

''یہ یہاں ہے''ایجنٹ نے ایک کونے کی طرف اشارہ کیا۔یہ خانہ کولیٹ کی توقع سے کافی بڑا اور صاف سُتھرا بھی تھا۔

کولیٹ دُھندلی روشنی میں چلتا ہوا آخری دیوار کی طرف گیا۔۔دیوار کے ساتھ دو کمپیوٹر پڑے ہوئے تھے جن کے ساتھ ایک فلیٹ سکرین مانیٹر بھی تھا،جس کے ایک طرف سپیکر پڑے ہوئے تھے۔کمپیوٹر کے ساتھ ہارڈ ڈسکوں کے ڈھیر اور ساؤنڈ سسٹم بھی تھا۔

اِس باڑے میں یہ سارا کام کون کر رہا تھا۔کولیٹ نے سوچا اور مُڑ کر ایجنٹ کو دیکھا۔

''کیا تُم نے اِس کا جائزہ لے لیا ہے؟''

''ہاں یہ ایک نِگرانی کا اڈہ ہے''۔

کولیٹ نے حیرانی سے اُسے دیکھا۔ایجنٹ نے سر ہلا دیا۔

''یہ ایک جدید سسٹم ہے'' اُس نے ایک میز کی طرف اشارہ کیا جہاں ساونڈ سسٹم کے ساتھ طرح طرح کی الیکٹرانکس کی اشیاء بھی پڑی ہوئی تھیں۔ ''یہ کسی ماہر بندے کا کام ہے۔ چھوٹے مائکروفون، آواز ریکارڈ کرنے کا نظام اور چارج ہو جانے والی بیٹری بھی''

ایجنٹ نے کولیٹ کو تفصیل کے ساتھ تمام آلات کے بارے میں بتانا شُروع کر دیا۔ کولیٹ زیادہ تر کے بارے میں جانتا تھا۔ خاص کر فوٹو الیکٹرک سٹرپ جس کے ساتھ مائکروفون ریکارڈر لگا ہوتا تھا۔ جب تک یہ سٹرپ روشنی میں رہتی تھی چارج ہوتی رہتی تھی اور پورا دِن اِس طاقت سے کام کرتی تھی۔ اِس کا مطلب یہ تھا کہ ایسا ریکارڈر ہمیشہ کیلئے ریکارڈنگ کر سکتا تھا۔ ایجنٹ نے کولیٹ کی توجہ ایک تار کی طرف دلائی جو کہ کمپیوٹر سے نکل کر چھت میں سے غائب ہو رہی تھی۔ ''اِس کے اوپر ایک اینٹینا ہے۔ یہ وائرلیس سسٹم ہے''۔

''کیا تُمھیں کوئی اندازہ ہے کہ اِس کے زریعے کیا کام لیا جا تا رہا ہے؟'' کولیٹ نے پوچھا۔

''جناب'' ایجنٹ کمپیوٹر کی طرف آیا اور اُس میں سے ایک پروگرام سٹارٹ کرتے ہوئے بولا۔ ''یہ تو ایک نہایت حیرت انگیز پروگرام ہے''۔

کولیٹ کی نظر ایک طرف بنی شیلف پر چلی گئی جہاں ڈھیر ساری آڈیو کیسیٹیں رکھی تھیں۔ تمام پر کوئی نہ کوئی نمبر ضرور لکھا ہوا تھا۔ وہ یہ سوچ کر رہ گیا کہ اِس تمام کام میں کسی نے ٹھیک ٹھاک وقت لگایا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

لینگڈن اور سوفی لندن کی زیرِ زمین ریلوے کی بھول بھُلیّوں میں گھوم رہے تھے، وہ اِس وقت ٹیمپل ٹیوب سٹیشن میں تھے۔ لینگڈن کو اپنی غلطی کا شدید احساس ہوا کہ اُس نے اِس معاملے میں ٹیبنگ کو بھی گھسیٹ لیا تھا جو بیچارا اب سیلاس اور ریمی کی قید میں تھا۔ اِس معاملے میں ریمی کے کردار نے لینگڈن کو مبہوت کر ڈالا تھا۔ جو بھی گریل کی تلاش میں تھا وہ ہر جگہ کسی نہ کسی کالی بھیڑ کو ڈھونڈ لیتا تھا۔ اِس
وقت وہ یہ سوچ رہا تھا کہ کسی طرح ٹیبنگ کا سُراغ لگائے اور اُس کی مدد کرے۔ تھوڑی دیر وہ بعد سرکل لائن کے سٹیشن کے ایک بینچ پر بیٹھا تھا جبکہ سوفی ٹیلیفون بوتھ کی طرف جا رہی تھی۔ اگر چہ ریمی نے دھمکی دی تھی کہ پولیس کو اطلاع کرنے کا مطلب ٹیبنگ کی موت ہے مگر سوفی جانتی تھی کہ یہ خالی دھمکی تھی۔ جب وہ واپس آئی تو لینگڈن کے چہرے پر نہایت بے چارگی چھا چکی تھی۔

''ٹیبنگ کی مدد کرنے کا سب سے بہترین طریقہ پولیس کو اطلاع کرنا ہی ہے'' سوفی نے فون بوتھ کی طرف جانے سے پہلے اُسے کہا تھا۔ اگر چہ لینگڈن پہلے اِس خیال کا مُخالف تھا مگر پھر اُسے یہ درست لگا۔ ٹیبنگ کم از کم محفوظ تھا۔ اگر ریمی یا اُس کے نامعلوم ساتھی کو یہ پتہ تھا کہ نائٹ کا مقبرہ کہاں واقع ہے تو پھر بھی وہ ٹیبنگ کی مدد کے بغیر سائلنڈر نہیں کھول سکتے تھے۔ لینگڈن کو یہ ڈر تھا کہ اگر اُنہوں نے سائلنڈر کھول لیا تو پھر لی کا کیا ہوگا۔ لی تو اُن کیلئے ایک فضول سی ذمہ داری بن کر رہ جائے گا۔ وہ سوچ رہا تھا کہ اگر اُس نے لی ٹیبنگ کو ڈھونڈنا ہے اور سائلنڈر کو دوبارہ واپس پانا ہے تو پھر اُسے بھی مقبرے کا سُراغ لگانا ہوگا۔ جہاں اُس کا سامنا اُن لوگوں سے ہوسکتا تھا جو کہ اِس سب واقعے کے ذمہ دار تھے۔ شدید فکرمندی کی بات یہ تھی کہ ریمی پہلے سے ہی جانتا تھا کہ یہ مقبرہ کہاں واقع ہے۔ لینگڈن کو احساس تھا کہ اُس کے پاس وقت بہت کم ہے۔ اُن دونوں نے مل کر فیصلہ کیا تھا کہ ریمی کا سُراغ لگانے کا کام سوفی کرے گی جب کہ مقبرہ لینگڈن ڈھونڈے گا۔ سب سے اہم کام یہ تھا کہ سوفی، لندن پولیس کی نظروں میں ریمی اور سیلاس کے لے آتی۔ لینگڈن کی ذمہ داری تھی کہ وہ مقبرے کا پتہ چلائے اور اِس حوالے سے کسی اچھی لائبریری میں جانا ضروری تھا جہاں وہ کتابوں کی مدد سے نائٹ کے مقبرے کا پتہ لگانے کی کوشش کرتا۔ اِس وقت سب سے نزدیک کُتب خانہ کنگز کالج کی لائبریری تھی۔ لینگڈن جانتا تھا کہ اِس کالج کی لائبریری کمپیوٹرائزڈ ہے جو نہایت مددگار ثابت ہوسکتی تھی۔ وہ سوچ رہا تھا کہ کمپیوٹر ڈیٹا بیس ایک نظم کے مصرعوں پر کیا جواب دے گا۔ اُس نے فون بوتھ کی طرف نظر اُٹھائی جہاں سوفی مصروف تھی اور پھر جیب میں ہاتھ ڈال کر ٹرین کے ٹکٹ کو دیکھا۔ ابھی اُسے سوفی سے علحدہ ہونا تھا۔ وہ اُٹھا اور دھیمے قدموں کے ساتھ ٹرین کی طرف چلنا شُروع ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

سوفی کی فون کال آخر کار لندن پولیس کے ایکسچینج میں مل گئی۔

''سنوہل ڈویژن'' دوسری طرف سے مردانہ آواز سُنائی دی۔ ''آپ کس سے بات کرنا پسند کریں گے''۔

''مُجھے ایک اغواء کی اطلاع دینی ہے'' سوفی جانتی تھی کہ اُسے مختصر بات کرنا ہے۔

''کیا نام ہے؟''

سوفی نے تھوڑے تعطل کے بعد جواب دیا۔ ''سوفی نیویو۔ فرانسیسی پولیس سے''۔

دوسرے طرف سے بولنے والے کا لہجہ تعارف سُن کر کافی نرم ہو گیا۔ ''ٹھیک ہے میڈم، میں ڈیٹیکٹو سے آپ کا رابطہ کرواتا ہوں''۔

سوفی سوچ رہی تھی کہ وہ پولیس کے سُراغرساں کو ریمی اور سیلاس کے بارے میں کیا بتائے؟ پولیس اُس کی بات پر یقین کیسے کرے گی۔ لندن میں جیگوار لیموزین اِتنی زیادہ نہیں تھیں۔ اِس لئے ریمی اور سیلاس کا سُراغ لگانا زیادہ مُشکل نہیں تھا۔
ابھی تک لائن پر کوئی سُراغرساں نہیں آیا تھا اور سوفی جھلاّ رہی تھی۔ آخر کار دوسری طرف سے آواز سُنائی دی۔

''ایجنٹ نیویو''

سوفی مبہوت رہ گئی۔ اُس نے آواز پہچان لی تھی۔

''سوفی نیویو۔ تُم آخر ہو کہاں؟'' دوسری طرف بیزو فاش تھا۔

وہ گُنگ ہو گئی۔ غیر مُتوقع طور پر فاش نے لندن پولیس سے رابطہ بھی کر لیا تھا۔

''سُنو'' فاش فرانسیسی زبان میں بولا۔ ''مُجھ سے آج رات ایک بہت بڑی غلطی سرزد ہوئی ہے۔ لینگڈن بے گُناہ ہے۔ اُس کے خلاف تمام الزامات ختم کردیئے گئے ہیں مگر پھر بھی تُم دونوں خطرے میں ہو۔ اِس لئے جلد از جلد مُجھ سے ملو''۔

سوفی ابھی تک کُچھ بول نہیں رہی تھی۔ اُسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا جواب دے۔ فاش ایسا آدمی نہیں تھا کہ جو اپنی غلطی پر معافی مانگتا۔

''تُم نے مجھے کُچھ بھی نہیں بتایا'' فاش بولا۔ ''یہ بھی نہیں کہ یاک سانئیر تُمہارا نانا ہے۔ اور مُجھے احساس ہے کہ کل رات سے اب تک تُم نے جو کُچھ کیا ہے وہ ایک جذباتی دھچکے کے بعد کیا ہے۔ ابھی تو تُمہیں پولیس کے پاس پہنچنا چاہیئے''۔

سوفی حیران رہ گئی تھی کہ وہ اُس کی لندن موجودگی کے بارے میں بھی جانتا ہے۔ سوفی کو دوسری طرف سے کوئی میکانیکی آواز بھی آرہی تھی۔

''کیا تُم کال ٹریس کرنے کی کوشش کررہے ہو کیپٹن؟''

فاش کی آواز اب مضبوط ہوگئی تھی۔ ''تُمہیں مُجھ سے تعاون کرنا چاہیئے۔ ایجنٹ نیویو۔ ہم دونوں شکست کے دہانے پر کھڑے ہیں۔ میرے غلط فیصلوں کی وجہ سے تُم دونوں کو کوئی نُقصان پہنچتا تو میری زندگی گویا ختم ہی ہوجاتی۔ میں کتنی دیر سے تُمہیں اِس لئے ڈھونڈ رہا ہوں کہ تُمہیں خطرے سے دور لے جاؤں''۔

سٹیشن پر اب ٹرین کی آواز آرہی تھی۔ سوفی نے مُڑ کر دیکھا کہ لینگڈن ٹرین کی طرف جارہا ہے۔

''تُمہیں جس آدمی کو گرفتار کرنا ہے اُس کا نام ریمی لیگالوڈچ ہے'' سوفی بولی۔ ''وہ ٹیبنگ کا مُلازم ہے اور کُچھ دیر پہلے اُس نے ٹیبنگ کو ٹیمپل چرچ کے اندر سے اغواء کرلیا ہے۔۔۔''

''ایجنٹ نیویو'' فاش کی آواز اب کہیں دور سے آتی محسوس ہورہی تھی۔ ''یہ بات ٹیلیفون پر کی جانے والی نہیں۔ تُم اور لینگڈن یہاں آؤ۔ یہی تُم دونوں کیلئے بہتر ہے۔ اور یہ میرا حُکم بھی ہے''

سوفی نے ٹیلیفون بند کردیا اور ٹرین کی طرف بھاگی۔

☆☆☆☆☆☆☆

فاش اِس وقت ٹیبنگ کے طیارے میں بیٹھا ہوا تھا۔ اُس کے سامنے ایک شراب کی بوتل کھُلی پڑی تھی۔ کیبن کے فرش پر سٹیل کے کئی اوزار بکھرے پڑے تھے۔ ٹیبنگ کا سیف کھُلوانے کے بعد اُس نے سب کو طیارے سے باہر بھیج دیا تھا۔ اُس نے سیف سے ڈبہ برآمد کرلیا تھا جس میں سفید رنگ کا سائلنڈر تھا۔ اُس نے سائلنڈر کے پانچ ڈائلوں کو دیکھا۔

SOFIA

سائلنڈر کے سروں کو دبانے سے یہ کھُل گیا مگر اندر کُچھ بھی نہیں تھا۔ فاش نے پُرسوچ انداز میں سائلنڈر بند کرکے واپس ڈبے میں ڈال دیا اور سوفی سے ہونے والی گُفتگو کے بارے میں سوچنے لگا۔ اُسے شاتیو ولاتے سے رپورٹ بھی مل چُکی تھی۔ موبائل فون کی گھنٹی نے اُسے خیالوں سے باہر نکال دیا۔ شاتیو ولاتے سے کال تھی۔ ایجنٹ نے اُسے بتایا کہ ڈیپازٹری بینک آف زیورخ، پیرس کا صدر اُس کیلئے کئی بار فون کرچُکا ہے، ایجنٹ نے اُسے بتایا کہ اُس کی مصروفیت کا بتانے کے باوجود وہ بات کرنے پر مُصر ہے۔ فاش نے تھکے تھکے لہجے میں ایجنٹ کو کال ملانے کیلئے کہا۔

''جناب ورنٹ'' دوسری طرف سے سُنے بغیر ہی فاش شُروع ہوگیا۔ ''معاف کیجئے گا کہ میں شدید مصروفیت کی وجہ سے آپ کو کال نہیں کرسکا مگر وعدے کے مُطابق بینک کا نام کسی قسم کی خبروں میں نہیں آیا۔ اِس کے باوجود آپ کیوں رابطہ کرنا چاہ رہے تھے؟''

ورنٹ کی آواز میں شدید پریشانی تھی۔ اُس نے فاش کو بتایا کہ سوفی اور لینگڈن سانئیر کے اکاؤنٹ میں سے ایک ڈبہ لیکر نکلے تھے اور اُس نے اُن کی مدد کی تھی۔ ''جب میں نے ریڈیو پر سُنا کہ وہ دونوں قاتل ہیں تو میں نے ٹرک روک کر اُن سے ڈبہ لینے کی کوشش کی مگر اُنہوں نے مُجھ پر حملہ کیا اور ٹرک چھین لیا''۔

''آپ اُس ڈبے کے بارے میں فکرمند ہیں؟'' فاش نے ڈبے پر نظر ڈالی۔ ''کیا آپ مُجھے بتاسکتے ہیں کے ڈبے میں کیا تھا؟''

''مُجھے ڈبے میں موجود چیز کی پرواہ نہیں'' ورنٹ بولا۔ 'مُجھے اپنی بینک کی شُہرت اور نیک نامی کا خیال ہے۔ یہاں آج تک چوری یا ڈکیتی کی کوئی واردات نہیں ہوئی۔ اگر یہ ڈبہ برآمد نہ ہوا تو اپنے گاہکوں کی نظر میں ہم بدنام ہوجائیں گے''۔

''آپ نے کہا تھا کہ اُن دونوں کے پاس چابی اور اکاؤنٹ نمبر بھی تھا۔ اِس کے باوجود آپ اُنہوں چور ثابت کرنے پر مُصر ہیں؟''

''وہ قاتل ہیں۔ سوفی کا نانا بھی مقتولوں میں شامل ہے۔ صاف ظاہر ہے کہ چابی اور پاس ورڈ غلط راستے سے حاصل کئے گئے تھے''۔

''ورنٹ صاحب۔ میرے آدمیوں نے آپ کی ذات اور آپ کی دلچسپیوں کے بارے میں کُچھ تفتیش کی ہے۔ اِس میں کوئی شک نہیں کہ آپ فن کی دُنیا کے قدردان ہیں۔ اور ایک پولیس آفیسر کی حیثیت سے میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وہ ڈبہ نہایت محفوظ ہاتھوں میں ہے'۔

☆☆☆☆☆☆☆

کولیٹ کمپیوٹر کی سکرین کو حیرانی سے دیکھ رہا تھا۔

''اِس کمپیوٹر کے ذریعے اِن تمام جگہوں کی ریکارڈنگ کی جارہی ہے؟''

''جی ہاں'' ایجنٹ بولا۔ ''اور لگتا ہے کہ یہ معلومات کئی سالوں سے اکٹھی کی جارہی تھیں''

کولیٹ نے فہرست پڑھی اور گُنگ رہ گیا۔

کولبرٹ سوستاکے۔ چیئرمین آئینی کونسل

یاں شافے۔ ناظم جیوڈی پامے میوزیم

ایڈورڈ ڈیشروکرز۔ متراں لائبریری

یاک سانئرَ۔ ناظم لوورے میوزیم

میشل بریٹون۔ سربراہ۔ فرانسیسی انٹیلیجنس

''چار نمبر تو نہایت ہی اہم ہے'' ایجنٹ نے فہرست کی طرف اشارہ کیا۔ کولیٹ نے غائب دماغی سے سر ہلا دیا۔ وہ اب سارا کھیل سمجھ گیا تھا۔ یاک سانئرَ کی جاسوسی کی جاری تھی۔ یہ سب نہایت مشہور لوگ تھے اور اِن کی اِس انداز سے جاسوسی کرنے میں کون کامیاب ہوا تھا۔

''کیا تُم نے کوئی ریکارڈنگ سُنی ہے؟''

''تھوڑی بہت'' ایجنٹ بولا۔ ایجنٹ نے کی بورڈ کا بٹن دبایا۔ سپیکروں میں سے آوازیں آنا شُروع ہو گئیں۔

''کیپٹن، کرپٹوگرافک ڈیپارٹمنٹ کی ایجنٹ آئی ہے۔۔۔۔۔۔۔''

کولیٹ کو اپنے کانوں پر یقین نہ آیا۔ اُسے یاد آیا کہ لوورے میں سانئرَ اُس نے واکی ٹاکی پر کیپٹن فاش کو سوفی کی آمد کی اطلاع دی تھی۔

ایجنٹ کولیٹ کے تاثُرات سمجھتے ہوئے بولا۔ ''لوورے میں ہونے والی آج رات کی ساری تفتیش یہاں پر ریکارڈ ہو چکی ہے''۔

''کیا تُم نے کسی کو وہاں سے مائکروفون ہٹانے کیلئے کہا ہے؟''

''اِس کی ضرورت نہیں کیونکہ مُجھے پتہ ہے کہ یہ کہاں ہے'' ایجنٹ نے میز پر پڑے چند کاغذات اُٹھا کر کولیٹ کو پکڑا دیئے۔

''یہ تو دیکھے بھالے لگتے ہیں'' کولیٹ کاغذ دیکھ کر حیران رہ گیا۔ یہ ایک نقشے کی نقل تھی۔ اگرچہ کاغذ پر لکھے تمام الفاظ اطالوی زبان میں تھے مگر وہ تصویر پہچان گیا تھا۔ یہ نائٹ کے مُجسمے کی تصویر تھی۔ جو سانئرَ کے میز پر رکھا تھا۔ کاغذ کے حاشیے پر سُرخ سیاہی سے فرانسیسی زبان میں کُچھ لکھا تھا۔ یہ وہ طریقہ کار تھا جس کی مدد سے اِس مُجسمے کے اندر مائکروفون لگایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ٹیمپل چرچ کے نزدیک سیلاس جیگوار لیموزین کی پسنجر سیٹ پر بیٹھا تھا۔ اُس کے ہاتھوں میں سائلنڈر دبا ہوا تھا۔ ریمی لیموزین کے عقبی حصے میں ٹیبنگ کو باندھ کر اُس کے مُنہ میں کپڑا گھُسیڑ رہا تھا۔ تھوڑی دیر بعد ریمی ڈرائیونگ سیٹ پر آ کر بیٹھ گیا۔

''سب کُچھ ٹھیک ہے نا'' سیلاس بولا۔

ریمی مُسکرا دیا۔ اُس نے پیچھے مُڑ کر ٹیبنگ کو دیکھا جو کہ اب بندھا پڑا تھا۔ ''وہ اب کہیں نہیں جا سکتا''۔

سیلاس کو ٹیبنگ کی دبی دبی آوازیں آ رہی تھیں۔ ریمی نے اُسی ٹیپ سے اُس کا مُنہ بند کر ڈالا تھا، جو ٹیپ سیلاس پر استعمال ہوئی تھی۔

''اپنا مُنہ بند رکھو'' ریمی ٹیبنگ کو مُخاطب کر کے چلاّیا اور ڈیش بورڈ کے نیچے ایک لگا بٹن دبا دیا۔ پچھلے اور اگلے حصے کے درمیان ایک شیشہ آ گیا۔ اب ٹیبنگ پچھلے حصے میں غائب ہو چُکا تھا۔ اور اُس کی آواز بھی نہیں آ رہی تھی۔

''میں کافی دیر سے اُس کی آواز برداشت کر رہا ہوں''۔ ریمی گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے کہا اور وہ ٹیمپل چرچ سے دور جانا شُروع ہو گئے۔ اِسی وقت سیلاس کے فون کی گھنٹی بجنا شُروع ہو گئی۔

''ہیلو'' سیلاس کے لہجے میں بلا کا جوش تھا۔

''سیلاس'' دوسری طرف سے مُعلّم تھا۔ ''میں نے تُمہاری آواز سُن کر اطمینان کا سانس لیا ہے۔ اِس کا مطلب ہے کہ تُم محفوظ ہو''۔

سیلاس کو مُعلّم کی آواز سُن کر کافی سکون محسوس ہوا۔ ''سنگِ کُلید میرے پاس ہے''۔

''زبردست''، مُعلّم بولا۔ ''کیا ریمی تُمہارے ساتھ ہے؟''

سیلاس کو مُعلّم کے مُنہ سے ریمی کا نام سُن کر حیرت ہوئی۔

''اُس نے میری ہدایات پر عمل کیا ہے نا۔ میں معذرت چاہتا ہوں کہ تُمہیں کافی دیر بندھے رہنا پڑا''۔

''میرے لئے جسمانی تکالیف کوئی حیثیت نہیں رکھتی ہیں۔ اہم بات تو یہ ہے کہ سنگِ کُلید میرے پاس ہے''۔

''ہاں۔ اور میں چاہتا ہوں کہ تُم اِسے میرے حوالے کر دو کیونکہ وقت بہت کم ہے''۔

سیلاس مُعلّم سے خود ملنا چاہتا تھا۔ ''آپ سے مِلنا میرے لئے ایک اعزاز ہو گا''

''نہیں سیلاس۔۔ تُم سنگِ کُلید ریمی کے حوالے کر دو وہ مُجھ تک پہنچا دے گا''۔

سیلاس کو مایوسی محسوس ہوئی۔ اُس نے مُعلّم کیلئے کافی اہم کام کئے تھے۔ وہ یہ توقع کر رہا تھا کہ سائلنڈر فتح کے ایک تُحفے کی حیثیت سے مُعلم کے حوالے کرے گا۔ لگتا تھا کہ مُعلّم ریمی کو زیادہ پسند کرتا تھا۔

''میں تُمہاری مایوسی کو سمجھتا ہوں''، معلم کی آواز آئی۔ ''تُم میری بات نہیں سمجھے''، مُعلّم نے اپنی آواز آہستہ کر لی۔ ''تُمہیں یہ یقین تھا نا کہ میں یہ تُحفہ تُمہارے ہاتھ سے لینا پسند کروں گا۔ ایک خُدائی خدمتگار سے نہ کہ کسی مُجرم کے ہاتھوں سے۔ مگر مُجھے ریمی کا بندوبست بھی کرنا ہے۔ اُس نے میرے احکامات کی خلاف ورزی کی جس وجہ سے ہمارا سارا منصوبہ خطرے میں پڑ گیا تھا''۔

سیلاس نے کنکھیوں سے ریمی کو دیکھا اور اُس کے جسم میں ٹھنڈ سی دوڑ گئی۔ ٹیبنگ کو اغواء کرنا اِس منصوبے کا حصہ نہیں تھا۔ اور اب یہ سوچنا کہ اُس کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے یہ بھی ایک مسئلہ تھا۔ اُسے مُعلّم کی آواز میں غُصہ محسوس ہوا۔ شاید مُعلّم سمجھ نہیں پایا کہ ریمی دراصل سائلنڈر بچانا چاہ رہا تھا، جس وجہ سے اُسے یہ سب کرنا پڑا۔

''ٹھیک ہے میں سمجھ گیا ہوں'' اُس نے مُعلّم کو جواب دیا۔

''زبردست۔ اور اب تُم گاڑی سے اُتر جاؤ۔ پولیس یہ گاڑی ڈھونڈ رہی ہو گی۔ کیا اوپس ڈائی کا لندن میں کوئی ٹھکانہ ہے؟''

''ہاں بالکُل''

''تو تُم وہاں چلے جاؤ، کوئی مسئلہ تو نہیں ہوگا نا''

''نہیں''

''تو پھر ٹھیک ہے۔ کسی کی نظروں میں مت آنا۔ جب میرے پاس سنگِ کُلید آ جائے گا تو میں تُم سے رابطہ کروں گا۔ تُمہیں ابھی ایک اور مسئلہ بھی حل کرنا ہے''۔

''کیا آپ لندن میں ہیں؟''

''جو میں کہہ رہا ہوں وہی کرو''۔

''ٹھیک ہے جناب''۔

مُعلّم کی ٹھنڈی سانس سُنائی دی۔ جس سے غم چھلک رہا تھا۔ ''فون اب ریمی کو دے دو''۔

سیلاس نے ریمی کو فون پکڑا دیا۔ اُسے یقین تھا کہ یہ ریمی لیگا لوڈ چ کی زندگی کی آخری ٹیلیفون کال ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆

ریمی ٹیلیفون سیلاس کے ہاتھ سے لیتے وقت سوچ رہا تھا کہ بے چارے سیلاس کو معلوم نہیں ہے کہ اُس کے ساتھ کیا ہونے والا ہے۔ اُس کا کام اب ختم ہو چُکا تھا۔ اُس کی ضرورت باقی نہیں رہی تھی۔ ریمی کو مُعلّم کی ذہانت پر رشک آ رہا تھا۔ بشپ ارنگروسا نے اُس کی ہر بات پر اعتبار کر لیا تھا۔ وہ اپنے مفاد کی خاطر اندھا ہو گیا تھا۔ اگرچہ ریمی مُعلّم کو پسند نہیں کرتا تھا مگر پھر بھی اُسے فخر تھا کہ مُعلّم اُس پر اعتبار کرتا تھا اور وہ اُس کے کام آیا ہے۔

''غور سے سنو'' مُعلّم بولا۔ ''سیلاس کو واپس ڈائی کے قریبی ٹھکانے کے پاس تھوڑے فاصلے پر اُتار دو۔ پھر سینٹ جیمز پارک چلے جاؤ۔ یہ پارلیمنٹ اور گھنٹہ گھر کے بالکل ساتھ ہے۔ تُم لیموزین ہارس گارڈز پریڈ میں کھڑی کر دینا۔ ہم وہاں بات کریں گے''۔

اِس کے ساتھ ہی فون بند ہو گیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

کنگز کالج کا افتتاح ۱۸۲۹ میں کنگ جارج چہارم نے کیا تھا۔ اِس کا شعبہِ مذہبی علوم پارلیمنٹ کی عمارت کے ساتھ ہی تھا۔ یہ عمارت شاہی خاندان کی طرف سے کالج کو عطیہ کی گئی تھی۔ اِس شُعبے کو ایک وسیع تجربہ حاصل تھا اور ۱۹۸۲ میں یہاں الیکٹرانک نظام کے نفاذ کے بعد یہ دُنیا کی جدید ترین لائبریری بھی بن گیا تھا۔ لینگڈن اور سوفی ہلکی ہلکی بارش میں لائبریری تک پہنچے۔ لینگڈن کو ٹھنڈ بھی محسوس ہو رہی تھی۔

لائبریری کی عام مُطالعہ گاہ آٹھ کونوں والے کمرے پر مُشتمل تھی جس کے درمیان میں ایک نہایت بڑا میز پڑا ہوا تھا۔ اِس پر آٹھ فلیٹ سکرین مانیٹر نصب تھے۔ کمرے کے ایک کونے میں ایک خاتون لائبریرین اپنے لئے چائے انڈیل رہی تھی۔

''نہایت خوبصورت صُبح مُبارک ہو'' وہ چائے چھوڑ کر اُن کی طرف آ گئی۔ ''میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں''۔

''ہاں شکریہ'' لینگڈن نے جواب دیا۔ ''میرا نام۔۔۔۔۔''

''رابرٹ لینگڈن ہے نا'' خاتون نے لینگڈن کی بات کاٹ ڈالی۔ ''میں آپ کو جانتی ہوں''۔

ایک لمحے کیلئے لینگڈن کو ایسا محسوس ہوا جیسے فاش نے اُس کی تصاویر برطانیہ کے ٹیلی ویژن چینل پر بھی چلا دی ہیں مگر لائبریرین کا رویّہ اِس خدشے کی تردید کر رہا تھا۔ لینگڈن ابھی تک ایسے مواقع کا عادی نہیں ہو سکا تھا۔ پھر اُسے خیال آیا کہ اگر اِس دُنیا میں کوئی زیادہ آسانی سے پہچان سکتا ہے تو وہ کسی بھی یونیورسٹی کے شُعبہ مذہبی علوم کی لائبریری کا کوئی مُلازم ہی ہو سکتا ہے۔

''میرا نام پامیلا گیٹم ہے'' لائبریرین نے اپنا ہاتھ آگے بڑھا دیا۔ وہ ایک پڑھے لکھے چہرے والی خاتون تھی، جس کی آواز سے خلوص ٹپک رہا تھا۔ اُس کی گردن کے گرد ڈوری سے بندھا موٹے شیشوں والا چشمہ اُس کے سینے پر جھول رہا تھا۔

''شُکریہ'' لینگڈن بولا۔ ''یہ میری دوست سوفی نیویو ہیں''۔

پامیلا کے چہرے پر بے یقینی تھی۔ ''عام طور پر یہاں آنے سے پہلے ہم سے وقت لیا جاتا ہے مگر ظاہر ہے آپ یہاں کسی کالج پروفیسر کے ہاں مہمان آئے ہوں گے؟''

لینگڈن نے نفی میں سر ہلا دیا۔ ''ایسا نہیں ہے۔ میں اپنے ایک دوست کے کہنے پر یہاں آیا ہوں۔ سر لی ٹیبنگ'' لینگڈن کو یہ کہتے ہوئے فخر کا احساس ہوا۔ ''برطانوی شاہی مئورخ''۔

پامیلا کے چہرے پر ٹیبنگ کا نام سُن کر ایک چمک نمودار ہو گئی اور وہ کھلکھلا کر ہنس دی۔ ''اوہ خُدایا ہاں۔۔ وہ بھی کیا بندہ ہے۔ پاگل ہی ہے۔ جب بھی وہ یہاں آتا ہے اُس کے دماغ پر بس۔ گریل۔ گریل۔ گریل ہی سوار ہوتی ہے۔ میں قسم کھا کر کہہ سکتی ہوں کہ وہ اپنی تلاش مرنے کے بعد بھی جاری رکھے گا'' اُس نے آنکھیں جھپکائیں۔ ''وقت اور پیسہ انسان کو نہایت آرام و آسائش مُہیا کرتا ہے نا''۔

''کیا تُم ہماری مدد کر سکتی ہو'' سوفی بولی۔ ''یہ کافی اہم ہے''۔

پامیلا نے خالی کمرے پر نگاہ ڈال کر اُن دونوں کو آنکھ ماری۔ ''میں مصروفیت کا دعوٰی نہیں کر سکتی۔ آپ کیا ڈھونڈنا چاہتے ہیں؟''۔

''ہم لندن میں ایک مقبرہ ڈھونڈ رہے ہیں''۔

پامیلا کے چہرے پر شُبہات سے چھا گئے۔ ''لندن میں بیس ہزار کے لگ بھگ قبریں ہیں۔ کیا آپ کُچھ خاص بات بتا سکتے ہیں؟''

''یہ ایک نائٹ کی قبر ہے اور ہمیں نام نہیں پتہ''۔

''نائٹ۔ اچھا اِس سے تھوڑی سی آسانی ہوگی کیونکہ یہ کوئی عام قبر نہیں ہوگی''۔
''ہمارے پاس اِس نائٹ کے بارے میں کوئی زیادہ معلومات نہیں' سوفی نے کہا۔'' ہم صرف اتنا ہی جانتے ہیں'' سوفی نے جیب سے کاغذ نکال کر پامیلا کے سامنے کر دیا۔ اُس نے نظم کی آخری دو سطور پر ہاتھ رکھا ہوا تھا تا کہ وہ پامیلا کی نظر میں نہ آئیں۔ پامیلا کو لینگڈن کی آنکھوں میں بے صبری نظر آرہی تھی۔ اُس نے چشمہ پہنا اور نظم کی پہلی دو سطور پڑھیں۔

لندن میں ایک نائٹ ہے جس کا خاتمہ ایک پوپ نے کیا تھا
اُس کے کام کی وجہ سے مُقدس عذاب نازل ہوا۔

پامیلا نے سوفی اور لینگڈن کو دیکھا۔'' یہ کیا ہے؟ کیا یہ ہارورڈ کے کسی خزانے کا مُعمہ ہے؟''
لینگڈن کو اپنی ہنسی مصنوعی سی محسوس ہوئی۔'' ہاں یہی سمجھ لو''۔
پامیلا کو محسوس ہوا کہ وہ دونوں اصل بات نہیں بتانا چاہ رہے ہیں۔ اُس نے نظم دوبارہ غور سے پڑھی۔'' نظم کے مُطابق، نائٹ نے کُچھ ایسا کیا تھا جس کی وجہ سے خُدا اُن سے ناراض ہو گیا تھا۔ اور پھر بھی اُس کی اختتامی رسوم پوپ نے ادا کی تھیں؟''
لینگڈن نے سر ہلا دیا۔'' کُچھ یاد آیا؟''
پامیلا کمپیوٹر کے پاس چلی گئی۔'' مُجھے تو یاد نہیں آرہا مگر دیکھیں شاید یہاں سے کُچھ مل جائے''۔
ایک سکرین کے سامنے بیٹھتے ہوئے اُس نے کی بورڈ پر چند الفاظ ٹائپ کر دیئے۔

London, Knight, Pope

''میرے خیال سے ہم اِس سے آغاز کرتے ہیں''۔ وہ بولی۔
''شُکریہ'' لینگڈن نے جواب دیا۔
جب اُس نے Search کے بٹن کو دبایا تو نیا صفحہ سامنے آ گیا۔
''میں ڈیٹا بیس سے وہ تمام فائلیں سامنے لا رہی ہوں جن میں یہ تین الفاظ موجود ہوں گے''۔
اب سکرین پر نتائج سامنے آنا شُروع ہو گئے تھے۔

Painting the Pope, The Collected Portraits of Sir Joshua Reynolds, London University Press

''یہ تو بالکل نہیں ہو سکتا''۔ پامیلا نے سر دائیں بائیں گُھماتے ہوئے اگلا نتیجہ دیکھا۔

The London Writings of Alexander Pope by G. Wilson Knight

ایک دفعہ پھر اُس نے نفی میں سر ہلایا۔
جیسے جیسے وہ دیکھتے گئے۔ ڈھیروں نتائج میں سے اُنہیں کوئی خاص اشارہ نہ ملا۔ زیادہ تر نتائج میں اٹھارہویں صدی عیسوی کے ایک مُصنف کے حوالے تھے، جس کی شاعری میں لندن کے کئی نائٹس کے حوالے بھی شامل تھے۔

پامیلا نے سکرین کے آخر میں دیکھا۔
''ہمارے پاس قریباً ۲۶۹۲ نتائج ہیں'' وہ بولی۔
لینگڈن کا سر گھوم گیا۔ یہ سارے نتائج دیکھنے میں اُنہیں مہینوں لگ سکتے تھے۔

''ہمیں اپنے حوالوں کو مزید گہرا کرنا ہوگا''۔ پامیلا بولی۔'' کیا تُمہارے پاس یہی معلومات ہیں؟ اور کُچھ نہیں ہے کیا؟''
لینگڈن نے سوفی کی طرف دیکھا جس کے چہرے پر بے یقینی تھی۔ پامیلا کو بھی لگا کہ یہ کوئی عام کام نہیں ہے۔ وہ لینگڈن کے حوالے سے پچھلے سال روم میں ہونے والے واقعات کے بارے میں سُن چکی تھی اور اب سوچ رہی تھی کہ اُس نے ویٹیکن میں ایسا کونسا راز پا لیا ہے جسے ڈھونڈنے کیلئے اُسے لندن میں کسی نائٹ کی قبر کی تلاش ہے۔ ہولی گریل؟ پامیلا نے مُسکراتے ہوئے اپنا چشمہ ٹھیک کیا۔'' آپ لوگ سر لی ٹیبنگ کے دوست ہو اور انگلستان میں ایک نائٹ کو ڈھونڈ رہے ہو۔ میرا خیال ہے کہ یہ ہولی گریل کی تلاش ہے۔ ہیں نا؟''
سوفی اور لینگڈن نے ایک دوسرے کو دیکھا۔
پامیلا ہنس دی۔'' دوستو۔ یہ لائبریری گریل تلاش کرنے والوں کیلئے شاندار آغاز ہے۔ لی ٹیبنگ بھی اُنہی میں سے ہے۔ میری خواہش ہے کہ گریل کے حوالے سے تلاش کرنے کی فیس ایک شلنگ ہو۔ ہر کوئی پُر اسرار سازشی معمے پسند کرتا ہے'' اُس نے اپنا چشمہ اُتارا اور بولی۔
۔'' مُجھے مزید حوالہ چاہئیے''۔
اچانک سوفی نے لینگڈن کی جیب سے قلم اُچکا اور پاس ہی میز پر پڑے کاغذ پر کُچھ لکھنا شُروع ہو کر دیا۔ لکھ کر اُس نے کاغذ پامیلا کو پکڑا دیا۔'' یہ وہ سب کُچھ ہے جو ہم جانتے ہیں اِس سے زیادہ نہیں''
پامیلا نے کاغذ لے کر پڑھنا شُروع کیا۔

تُم وہ چیز ڈھونڈو جو اُس کی قبر پر ہونی چاہئیے۔
جو کہ گُلابی گوشت اور بیج دار کوکھ کا بتاتی ہے

پامیلا اندر ہی اندر مُسکرا دی۔ ظاہر ہے یہ گریل کی ہی تلاش ہے۔ اُس نے گُلاب اور بیج دار کوکھ کا حوالہ اپنے پاس لکھ لیا تھا۔
''میرا خیال ہے میں آپ کی مدد کر سکتی ہوں'' اُس نے کاغذ کو دیکھا۔'' کیا میں یہ جان سکتی ہوں کہ یہ نظم آپ کو کہاں سے ملی؟''
''ہاں بالکل'' لینگڈن کے ہونٹوں پر دوستانہ مُسکراہٹ تھی۔'' مگر یہ ایک لمبی کہانی ہے اور ہمارے پاس وقت بہت کم ہے''
'' آپ نہایت خوش اخلاقی سے یہ کہنا چاہ رہے ہیں کہ اپنے کام سے کام رکھو''۔
''ہم ہمیشہ تُمہارے احسان مند رہیں گے پامیلا'' لینگڈن نے کہا۔'' اگر تُم ہماری مدد کرو گی''۔
''اچھا ٹھیک ہے'' پامیلا نے کہا اور پھر ٹائپ کرنا شُروع کر دیا۔'' گریل کے حوالے سے اہم الفاظ کو بھی اِس میں استعمال